

خواص گھیکوار

ALOE VERA



انشاء اللہ حکیم فخر عبداللہ



خواجه حکیم

مؤلفه
حکیم مولوی محمد عبدالرشید

خواجه حکیم

مؤلفه
حکیم مولوی محمد عبدالرشید

ما شاء الله لا حول ولا قوة الا بالله

سلسلہ مطبوعات دارالکتب سلیمانی نمبر ۸
ہر جگہ عام ملنے یا مل سکے والی مشہور و معروف عجیب الفوائد بوفی گھیکوار کے
ذریعہ صحیح اور درست طور پر صد ہا بیماریوں کا علاج بتانے والی لاشافی کتاب
لمحی کو ار کے بہترین اور مؤثر مرکبات ہر قسم کی دھاتوں، اُپدھاتوں کو کشتہ
بنانے کی سنیا سیانہ اور حکیمانہ ترکیبوں کا مخزن

سپیشل ایڈیشن

خواص گھیکوار

مؤلف

خادم خلق اللہ حکیم مولوی محمد عبداللہ صاحب مؤلف خواص اک، خواص
مؤلف و خواص لیوں وغیرہ (روزی والے) حال یقیم جانیان ضلع ملتان

ناشر

شیخ محمد اشرف تاجر کتب کشمیری بازار لاہور

ملنے کا پتہ: میر کتب خانہ سلیمانی جلیان ضلع ملتان

دیباچہ

میں خدا کی عطا کی ہوئی ہر ایک نعمت پر شکر واجب ہے کیونکہ شکر ہی ایک وہ عمل ہے جس کو ہمارے خالق و رازق و معنی نے از دیاد نعمت کا موجب فرمایا ہے مگر مشکل تو یہ ہے کہ خدا کے انعامات تو اس قدر وافر ہیں جن سب پر شکر تو دور گزار ان کو شمار میں نہ رہا ہی انسانی قوت سے باہر ہے۔ ان تعداد و نعمۃ اللہ صلاحتھا و پھر نیت کا مطابق کیسے ہوگا، ایسے دو انعامات ہمارے خالق نے ہمارے فوائد کے لئے عطا فرمائے ہیں ان کو ایک نضول اور بیفائدہ چیز تصور کر کے ان سے فائدہ نہ حاصل کرنا ہی دراصل ناشکری کا مترادف ہے اور یہی خدا کو ناپسند ہے کیونکہ ہم نے خالق نے کوئی چیز بھی بے فائدہ نہیں بنائی بلکہ تمام کی تمام ہمارے فائدہ کو بنائی ہیں۔ پھر کیا وجہ ہے کہ ان کے فوائد کے حصول کی کوشش نہیں کی جاتی میں تو ہر صفت چیز کے فوائد کو سوچنا اور پھر اس کو عیاں کر دینا اس نعمت کا شکر یہ وہ اعلیٰ نعمت و بڑا فحشاء پر عمل سمجھتا ہوں۔

مجھے آج ہمارے ملک کی ایک عام ملنے والی بولی ٹھیکوار پر قلم اٹھاتا ہوں جس کے اندر ہمارے خداوند کریم نے صد ہا فوائد پنہاں کر دیئے ہیں چنانچہ اس خادم عاصی کو خدا کے فضل و کرم سے جس قدر فوائد حاصل ہو سکے اس رسالہ کے اندر بلا بغل پیش کر رہا ہوں میں بہت سے نوجوانات ایسے بھی ہیں جو کہ بڑے ہمارے ہزاروں روپیہ کے میں اسفا میں سمجھ کے کہ میں صرف بیان کشتہ جات کے اندر تو اس میں بہت ہی فوائد بھریئے ہیں یہ تمام نوجوان نے اپنی کوشش سے حاصل کیا ہے جس کے بعد کوئی فرح کا اندازہ صد ہا روپیہ کے بعد کشتہ جات کی آپ کو اس سے فائدہ اٹھانے کی کوشش ہے۔

خدا ہمارے۔ محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی آل آباد جہانیاں ضلع ملتان

دیباچہ طبع سوم

اللہ تعالیٰ کا ہزار ہزار شکر ہے کہ رسالہ لکھیا اور دو مرتبہ زیور طبع سے مزین ہو کر اور ملک کے اطراف و اکناف میں پھیل کر نفع رسانی کا باعث ہو چکا ہے دوسرا ایڈیشن یا سہل پہلے ایڈیشن کی طرح تھا الا یہ کہ اس میں ایک طرائف کلر رنگی ٹھیکوار کی تصویر دے دی گئی تھی۔ مگر اب تیسرے ایڈیشن میں بغض و تعالیٰ بیسیوں مفید، ضروری اور نادرہ کا رخصت جات کا اضافہ کر دیا گیا ہے جس کی وجہ سے اس کے حجم میں دو گنا کے قریب اضافہ ہو گیا ہے۔ کاغذ ایک تو اس زمانہ میں ہے ہی گراں، دوسرے پہلے سے نفیس و دبیر کا غزل لگا یا گیا ہے۔

بنا بریں تیسرے ایڈیشن پر دوسرے ایڈیشن سے دو چند خرچ بڑھ گیا ہے لہذا اس کی قیمت میں اضافہ کرنا لازمی اور ناگزیر ہو گیا

سینئر
کتب خانہ سلیمانی
منڈی جہانیاں ضلع ملتان پاکستان

دیباچہ طبع چارم

بہر ہو کھر ہوا جو کتب خانہ پھر دیکھو دیکھو مترق پنجاب سے نکل کر مغربی پنجاب کے ایک
کدام شہر میں منہ و جان ہر صنفِ مدائن میں آبیٹھی ہوں۔ پریشانی، بیماری اور نادار
کی وجہ سے اس دگر جانے کے باوجود اب تک اپنی کوئی کتاب شائع نہیں کرا سکا۔
اب کو شرم ہو کہ کسی کتابیں جلد شائع ہو جائیں۔ چنانچہ چند کتب خود شائع
کرا رہا ہوں اور چند کتب اپنے معتبر اہلکار کے سپرد کر رہا ہوں کہ وہ اپنے اہتمام اور مصالحت
سے تالیف و تالیف کے مستند بطور حق تالیف عطا فرمادیں۔

چنانچہ "خواص گھیکوار" کا جو تالیف ایضاً اپنے محترم دوست پنجاب کے مشہور و
معروف بحر کتب شیخ محمد اشرف صاحب شائع فرما رہے ہیں۔ اور میری باقی متعدد
کتب بھی یکے بعد دیگرے شائع فرمانے کا ارادہ رکھتے ہیں۔
"وہ دینی پادشہوں سے عہد ہوا ہو کر انشا اللہ میں خود تمام کتابیں شائع
کرنے کے مایل ہو جائیں گے۔"

فی الاول سے تھے وہ ہوئے بے گھر ہوئے بے نہ ہوئے بے پر ہوئے "والا معا
بے" شائع ہونے والی پادشہوں کے دن تم کس آئیں

سعید محمد عبداللہ رومی ضلع حصار
وال آباد منڈی جانیان ضلع ملتان پاکستان

فہرست خواص گھیکوار

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱۵	حلق و سینہ کی بیماریاں	۱۰	گھیکوار کے نام و مزاج وغیرہ بیت
"	خناق، کھانسی	۱۱	ایلو ابلنے کی ترکیب
۱۶	بچوں کی کھانسی کی جیدالائز گولیاں	"	سر کی بیماریاں
"	کھانسی کی اکسیری مجرب دوا	"	درو شقیقہ کا حیرت انگیز چٹکلہ
"	پرانی کھانسی کا فقیرانہ چٹکلہ	"	درو ہر قسم کا اکسیری چٹکلہ
۱۷	دوسرے	۱۲	آنکھوں کی بیماریاں
۱۸	سخت دمہ کا آسان نسخہ	"	رمد چشم، آسان چٹکلہ رمد
"	اکسیری دولٹے دمہ، اکسیر دمہ	"	خیران کن ٹوٹکہ رمد
۲۰	معدہ و امعاء کی بیماریاں	۱۳	اسی قبیل کا دوسرا نسخہ
"	پیٹ درد - سول	"	عرق مفید چشم
۲۱	اجوائن مدر	۱۴	سنیاسی سرمہ، فقیرانہ سرمہ
۲۲	عرق باضم	"	اکسیری جو ہر ربائے پھولا
"	اکسیری بہل سفوف باضم	۱۵	بچوں کی کھانسی
"	مقوی معصہ گولیاں	۱۶	کھانسی کی جیدالائز گولیاں
۲۳	چمکی	"	کھانسی کی اکسیری مجرب دوا
"	قبض	۱۷	پرانی کھانسی

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۲۷	جریان کا سہل ترین نسخہ	۲۷	سبب قبض کشا
۳۸	لڈو برائے جریان	"	دفع نسخہ دکی کسیری ٹکور
"	آتشک	"	طحال
"	جوبہ اکسیر آتشک	"	ورم حول
۳۹	جوبہ آتشک	۳۹	عرق کسیر صوں
۴۱	جوبہ اکسیر آتشک	۴۱	نغمہ حوں کا کسیری عرق
۴۱	کچیرالی	۴۸	نترت برائے غفر صوں
۴۲	چندرا	"	حوائے کسیر
"	بدھ	۴۹	حب کسیر حمال
۴۳	خارش	۵۰	کسیر نسخہ
"	ونبل بیٹے پھوڑا	"	جگر و حمال کی تہ و تار
"	زخم	۵۳	عرق مقوی حمال
۴۴	ناسود کا شفا بخش چوکر	۵۴	کبدی
"	ناروا	"	سیدی دس نسخہ کا بے غفر چوکر
۴۵	درد ہر قسم	۵۵	پتھر کی نمونہ
"	جوت	۵۶	بیسٹن کا جوبہ پھر
۴۶	حب لارڈ	"	مکسیر
"	نغمہ	"	جیمین

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۴۴	عرق گھیکوار	۴۷	گھیکوار کا سالن
۴۵	کمار سی آلتو	"	دوسرا طریقہ
"	مقوی دماغ حلوا	۴۸	برص
۴۷	مقوی برائے قوت	۴۹	اکسیر برص
۴۸	حوائے گھیکوار	۵۰	ردغن اکسیر برص
۴۹	اچار گھیکوار	۵۱	درد کمر کا نسخہ
۵۰	کشتہ جات	"	آگ سے جانا
۵۱	کشتہ جات سونا	۵۲	امراض کسول
"	کشتہ سونا سیمانی	"	احتباس الطمث کا عجیب چوکر
۸۰	کشتہ سونا کبریتی	"	جوبہ کثرت طمث
۸۱	کشتہ جات چاندی	۵۳	بخاروں کا بیان
۸۵	کشتہ چاندی آسان	"	دوا پ ہر قسم
۸۸	کشتہ چاندی خاص الخاص	۵۶	اکسیر بخار
۸۹	کشتہ جات تانبہ	۵۶	اکسیر تپ لرزہ
۹۰	کشتہ تانبہ برنگ سفید	۵۶	طیر یا بخار کا ٹوٹکا
۹۱	کشتہ تانبہ بطریق دیگر	"	تپ لرزہ دچوتھ کی کسیر
۹۱	کشتہ تانبہ سیمانی	۵۷	کونین دیسی
"	کشتہ تانبہ	۵۹	تپ دق کا حیرت انگیز نسخہ

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱۵۲	کشتہ سیپ مرادریہ	۱۳۲	کشتہ شگرف
۱۵۳	کشتہ جات مرجان	۱۳۵	کشتہ شگرف قائم النار
۱۵۴	کشتہ مرجان چاندی		کشتہ جات ہر تال
	والا	۱۳۸	کشتہ ہر تال ورقہ سفید بادریہ
۱۵۵	کشتہ مرجان تقری	۱۳۹	کشتہ ہر تال طبعی
۱۵۶	کشتہ تشر برینہ مرغ	۱۴۰	جوہر سم الفار
۱۵۷	کشتہ بارہ سنگا	۱۴۵	ذو سے الارواح مرکب کا جوہر
"	کشتہ ہر تال گوندنی	۱۴۷	کشتہ بارہ و ہر تال مرکب
"	کشتہ زمرود		متفرق کشتہ جات
۱۵۸	کشتہ یا قوت	۱۴۸	کشتہ جات ابرک
"	کشتہ یا قوت	۱۵۰	کشتہ جات صدف
۱۵۸	کشتہ سنگ جراحی و زنج	"	کشتہ صدف و قلعی
۱۵۹	کشتہ سنگ	۱۵۱	کشتہ صدف دریائی
۱۶۰	کشتہ کچلا	۱۵۲	کشتہ صدف طوطیائی

تمت

صفحہ	مضمون	صفحہ	مضمون
۱۱۳	کشتہ قلعی عت	۹۳	کشتہ جات فولاد
۱۱۴	کشتہ قلعی عت	۹۴	سورہ پے کا قیصر راز
۱۱۵	کشتہ جات سیسہ	۹۵	فولاد کے فائدے
"	خواص	"	خواص
۱۱۷	کشتہ سیسہ عت	"	کشتہ فولاد بولنگ
"	کشتہ سیسہ عت	۹۶	کشتہ فولاد
۱۱۸	کشتہ سیسہ عت	۹۷	کشتہ فولاد شگرف
"	کشتہ جات جہت	۹۸	کشتہ نوشادری
۱۲۰	کشتہ جہت	۹۹	کشتہ فولاد خواص
۱۲۲	جہاد مرکب کے کشتہ	۱۰۱	بے غیر کشتہ فولاد
"	کشتہ سیسہ و جہت	۱۰۵	کشتہ فولاد سیسہ
۱۲۵	کشتہ سودا و دتہ	۱۰۷	کشتہ جات منور
۱۲۶	کشتہ جات ذوالارواح	"	کشتہ منور
"	گندھک	۱۰۸	کشتہ منور شگرف
"	روغن گندھک	"	باقی جہت المید
۱۲۷	پارہ	"	کشتہ جات قلعی
۱۲۹	کشتہ پارہ	"	کشتہ قلعی
"	کشتہ جات شگرف	"	

آنکھوں کی بیماریاں

رمد چشم
دکھتی ہوئی آنکھ کے لئے مندرجہ ذیل نسخہ نہایت ہی مؤثر ہے۔ اس کے
بغیر کسی اور درد کو نہیں بوجاتی ہے۔

ہوا شافی۔ گھیکوار کا تولہ میں بھون ۲ رقی ملا کر نیم گرم کریں اسکو
مردن کر کے میں بھونیں کو دکھتی آنکھوں پر بار بار پھیرا دیں۔ اللہ اللہ
خدا کے آرام ہو گا۔

آسان جینکہ رمد

ہوا شافی۔ رات کو سوتے وقت گھیکوار کے عرق کا ایک ایک قطرہ دکھتی
ہوئی آنکھوں میں ڈالیں۔ بغیر تعالیٰ آرام ہو جائے گا۔

حیران کن ٹوٹکہ رمد

ہوا شافی۔ رمد چشم سے لیز کو بہت ہی تکلیف پہنچتی ہے۔ تو اس کو دور
رکھنے کے لئے مندرجہ ذیل چٹکڑی بوجائی کریں۔

بڑا گھیکوار کو ایک جانب سے پھیل کر اس کو گرم کر لیں۔ اور مریض کی
میں آنکھ میں تکلیف پہنچنے سے پہلے اس کے پاؤں کے انگوٹھے کے زیر پر
پاؤں سے نمونہ پہنچا دیں۔ بغیر آرام ہو گا۔

اسی قبیل کا دوسرا نسخہ

ہوا شافی۔ گھیکوار کا گودا حسب ضرورت سے کر چھوڑ لیں۔ اور چند قطرے
نیم گرم کر کے مریض درد چشم کے کان میں چکا دیں۔ اللہ اللہ درد فوراً
ہو جائے گا۔ نہایت مفید تقریر لکھ دی۔

عرق مفید چشم

ہوا شافی۔ گھیکوار کا عرق ایک تولہ سے کر اس میں ایک رقی چٹکڑی ملا
لیں۔ اور تمام رات پڑا رہنے دیں۔ صبح کو چھان کر شیشی میں رکھیں۔ روزانہ
دو یا تین قطرے آنکھوں میں ڈال کریں۔

خدا کا سرخی چشم۔ لکڑے۔ درم۔ دھند سب کے لئے ساہا سال سے موب ہے

سنیا سی سرمہ

اجزاء و ترکیب ساخت :- مہا گندام ۲۰ تولہ، بوشاد و خام ۲۰ تولہ۔ دونوں
کو پستل کی قالی میں ڈال کر لیٹا سے گھوٹیں۔ اور گھیکوار کا مغز اس میں ڈال دے جائیگی
حتیٰ کہ ایک سیر منہ گھیکوار ختم کر دیں۔ خشک ہونے پر شیشی میں ڈال لیں۔
ترکیب استعمال :- سرمہ کو سوتے وقت لگائیں۔

فوائد :- آنکھوں کی اکثر و بیشتر امراض میں مفید اور مؤثر ہے۔

(رموز حکمت)

فقیرانہ سُرْمہ

سُرْمہ سیاہ ایک تولہ لیں اور گھیکوار کے رس پاؤ بھر میں ڈال کر پکے پکے پکتے تمام عرق جذب ہو جائے تو اتار لیں۔ اور بارہ ایک پیس کر سحر کریں۔ پس سر مرید لائے تیار ہے۔ مد زمانہ صبح و شام آنکھوں میں لگایا کریں۔ آنکھوں کی گتھیا یوں کے لئے مفید ہے۔

اکیس جوہر برائے پھولانا

یہ جوہر بزمِ قادی چھوٹے اور جالے کے لئے بے حد مفید و موثر ہے۔
بیشی اور فائدہ اٹھائیں۔

حوالہ تھی۔ نوشار ایک چٹانک۔ سو فرنگ ایک چٹانک گھیکوار کا ٹودا۔ تھوڑا سا تودیا۔ مذکور کو مٹی کوار کے گودے میں ساڑا دن کھل کر پھر تمام سو قد و ام کو افسکار ایک پیالہ میں ڈالیں۔ اور ایک اور پیالہ اوپر دس کر مٹی سے مضبوط بند کریں۔ اور جوہر برائے پھولانا آگ جلا میں۔ تا آنکہ نیچے کا پیالہ سفید ہو جائے۔ سمجھ میں نہ آئی ہو گی۔ اس وقت آگ موقوف کر دیں۔ اور سو قد و ام کو افسکار اوپر سے پھلے ہوئے ہیں۔ اور سنبھال رکھیں۔ نیچے کا پیالہ بڑھتی ہوئی ہو جائے۔ اور سو قد و ام کو افسکار اوپر سے پھلے ہوئے ہیں۔ اور سنبھال رکھیں۔ یہ جوہر استعمال کیے بغیر اس کی مقدار ایک تولہ ایک پائی ہے۔

تولہ استعمال۔ اور ہر ایک وقت بخند۔ اور کو بوقت خواب اللہ کا

نام لے کر سلائی سے لگایا کریں۔ سفیدی چشم کی بہترین دوا ہے۔

حلق و سینہ کی بیماریاں

خناق

یہ مرض بڑا ہلک ہے۔ اس کا مریض اچانک مر جاتا ہے۔ اس کے لئے مندرجہ ذیل نسخہ گو معمولی معلوم ہوتا ہے۔ مگر بڑا ہی مفید ہے۔

ہوا ششانی۔ گھیکوار کے پتے کو ایک طرف سے پھیل ڈالیں۔ اور دوسری طرف اور نر کچور بابیک پیس کر چاقو وغیرہ سے اچھی طرح مل دیں۔ تاکہ دوا پتے کے اندر اچھی طرح سرایت کر جاوے پھر اس پتے کو دو حصے کر کے مریض کے تلوں پر بانٹ دیں۔

کھانسی

مندرجہ ذیل نسخہ پورانی سے پورانی بلکہ کالی کھانسی کو مفید ہے۔

حوالہ تھی۔ مغز گھیکوار ایک سیر سے کر دبا کر کسی صاف کپڑے میں سے چھان لیں۔ تاکہ سب کا سب لعاب بن کر نکل آوے۔ پھر اس کو قلعی دار دیگی میں ڈال کر دھیمی دھیمی آگ پر پکائیں۔ جب نصف لعاب بن جاوے تو نمک لاہوری ۳ تولہ بابیک شہ لال کرچ وغیرہ سے ملاتے رہیں۔ جب تمام جل کر سفوف سابق رہ جائے تو اتار کر سرد ہونے پر بابیک کر کے شیشی میں حفاظت سے رکھیں اکیس کھانسی یا کھانسی تو کب استعمال۔ اور مل ۳۳ تولہ تک کھانسی کے دھیمی دھیمی رکھ کر کھلا لیں۔

پورانی سے پورانی کھانسی۔ کالی کھانسی بلکہ دمہ تک کو مفید و موثر ہے۔

بچوں کی کھانسی کی جید الاثر گولیاں

حوالہ دیں۔ یہ دوا بہت کم وقت میں اثر دیتی ہے۔ ہر دو ادویہ کو
معدنی وزن حسب ضرورت میں۔ اور پھر ٹھیکوار کے گودے میں بخوبی مکمل
کریں۔ دو چنے کے برابر گولیاں بنیں۔ اور استعمال کریں۔
ترکیب استعمال۔ نصف کان سے ایک گول تک بچے کی ماں کے دودھ
میں گھس کر سنتوں کریں۔
یہ گولیاں تین خود پٹے کی ہر قسم کی کھانسی کے لئے مخصوص ہیں۔ اور بچہ
تھکے ان گولیوں کی پہلی خوراک سے ہر دو گولہ معلوم ہوتا ہے۔

کھانسی کی اکیسری مجرب دوا

حوالہ دیں۔ ٹھیکوار کو جو تھوڑے ترانے کر رہا ہے۔ یہ کر کے دھوپ میں
خشک کریں۔ اس طرح تھوڑے تھوڑے دھوپ میں سکھائیں۔ ہر دو
دو خشک خشک خشک پانی کو مکمل میں مکمل سو پھرد کر با ایک شہد کے
خشک پانی اور نصف ادھر بھگد کر دیں۔ اور دسیرا پول کی آگ میں بھنگ
سیخا کر تھوڑے تھوڑے ایک چم کریں۔ بس اکیسری کھانسی تیار ہے۔
ترکیب استعمال۔ لڑکے کے وقت بق۔ ۴ رتی موہ میں رکھ کر چھتے
چم۔ ۵ رتی موہ میں رکھ کر چھتے چم۔ ۶ رتی موہ میں رکھ کر چھتے چم۔
یہ دوا کھانسی کے لئے بہت ہی خوب اور بے غلاظت ہے۔

پُرانی کھانسی کا فقیرانہ اکیسری چمکد

ٹھیکوار کا گودا ایک سیر لیں۔ اور اسے کچل کر اس کا پانی نکال لیں۔ پھر
پانی کو کسی موٹے کپڑے میں چھان لیں۔ اور کسی نعلی دار دھچکی میں ڈال کر آگ
پر رکھیں۔ در نیچے ملکی ملکی آگ جلا لیں۔ تاکہ پانی کی مقدار نصف رہ جائے
تب اس میں تین قولہ نمک ملا ہو رہی ڈال دیں۔ اور پچھلے سے پلاتے جائیں۔ حتیٰ اگر
تمام پانی خشک ہو کر صفوف سا تیار ہو جائے۔
بس کھانسی کی اکیسری دوا تیار ہے۔ استعمال کریں۔
ترکیب استعمال۔ ضرورت کے وقت ایک چمک بھر چاٹ لیا کریں۔
نوٹ۔ بچوں کی پرانی اور بغلی کھانسی کے لئے اس میں مغیہ دوا ہے۔ خاص
کر کالی کھانسی کے لئے تو جہاں سر کا علاج ہے۔ شوق سے تجربہ فرمائیں۔

دوم

یہ ایک مشہور اور سخت بیماری ہے۔ جس کے متعلق مشہور ہے کہ "دوم دم
کے ساتھ جاتا ہے"۔ یعنی بالکل لاعلاج مرض ہے۔ مگر یہ صحیح نہیں۔ البتہ اس کے
علاج ہوئے میں کام نہیں۔ مگر یہ کہتا ہرگز دوا نہیں ہو سکتا۔ کہ دوسری
دوا سے جاتا ہی نہیں۔ چنانچہ ہم نے اپنے تجربہ کے متعدد دھنسنے اپنی دوسری
تصنیف کنز الہدیات کے اندر ایسے لکھ دیئے ہیں۔ جو کہ دوم کو بخوبی بخوبی
سہا کاڑ دیتے ہیں۔ یہ دوا لکھتے ہیں۔ سب ہم ذیل میں دوم کا ایک ایسا نسخہ پیش

کرتے ہیں جو کہ ٹھیکہ دار کے ذریعے کتاب ہے۔ اور فضلہ دمہ کی جڑ مارنے کو عجیب
لاتر ہے۔

در اصل یہ نسخہ ایک سفیاسی سیان کا بیان کردہ ہے۔

سخت دمہ کا آسان نسخہ

ہوا شافی، گھیکوار کا گودہ ایک پاؤ نمک، پوری تین تولہ، مٹی کا کونا
بیس عدد رڑے بڑے، دپٹے ۴ سیر۔

ترکیب ساخت: نمک کو باریک پیس کر گھیکوار کے گودے میں رکھ
تو مٹی کے گودے میں بند کر کے ادھوں میں ہوا سے بھر کر آگ دیں۔ در
آگ کے سرد ہونے پر نمک کو نکال کر سے پیس جو کہ بڑے سیاہ نکلے گا پیس
کو صافیت سے رکھیں۔

ترکیب استعمال: ۱۱۔ ششماں دو ماخضہ کو منقہ یا پتا یہ میں رکھ کر
نویں۔ خود بہ جتنی دمہ ملے اس پر پانی کا ڈال سب سے منقہ ہے۔

اکسیری دوائے دمہ

ہوا شافی، گھیکوار کا گودہ ایک پاؤ نمک، پوری تین تولہ، مٹی کا کونا
بیس عدد رڑے بڑے، دپٹے ۴ سیر۔

ترکیب استعمال: ۱۱۔ ششماں دو ماخضہ کو منقہ یا پتا یہ میں رکھ کر
نویں۔ خود بہ جتنی دمہ ملے اس پر پانی کا ڈال سب سے منقہ ہے۔

آٹے سے اچھی طرح بند کر دیں۔ اور اسے کم از کم چار سو ادھوں کی آگ میں سرد
ہو۔ نہ پر ہنڈیا نکالیں۔ اور جو کچھ ہنڈیا سے برآمد ہو۔ اسے بخوبی باریک پیس کر
استعمال رکھیں۔ بس دمہ کی اکسیر دوا تیار ہے۔

ترکیب استعمال: ۱۱۔ دوا ہذا دو رقی سے چار رقی تک استعمال کریں۔ اور
دوران استعمال میں کھٹی اور مٹھی اشیائے پرہیز کریں۔ اور جہاں تک ہو سکے
تک کم اور گھمی زیادہ استعمال کریں۔

فوائد: ۱۔ یہ دوا دمہ کے سبب فضلہ تعاطے از بس مفید ہے اور ایک ہفتہ
کے استعمال سے مریض دمہ کو نمایاں اور معتد بہ قائم ہو جاتا ہے۔ اور چند تھوید
دفعوں کے کھانے سے کلی طور پر صحت ہو جاتی ہے۔

اکسیر دمہ

از جناب حکیم محمد عزیز الدین صاحب پٹنہ

اجزاء ترکیب ساخت: گندہ یک آؤسار ۱۲ تولہ سے کر ایک مٹی کی طشتری
میں نرم آگ پر رکھیں۔ اور اس پر عرق گھیکوار بقدر ہوا ڈال دیں۔ جب خشک
ہو جاوے۔ اس قدر اور ڈال دیں۔ حتیٰ کہ ایک سیر عرق جذب ہو جاوے۔ سرد
کر کے کھری کریں۔ اور محفوظ رکھیں۔

ترکیب استعمال: ۱۱۔ ایک ماشہ روزانہ ہمراہ کھیں استعمال کریں۔

فوائد: ۱۔ ضیق النفس۔ دمہ کے سبب یہ دوا ایک اعجاز میثاقی ہے۔ اس
معدی مرض کو جو اہلک کے نزدیک عسر اسوج امراض میں شمار کی جاتی ہے۔ رنج

وہ سے اٹھا دیتی ہے۔ (روز حکمت)

اکسیر دم

(درجناب حکیم الامت حضرت شمس الحق خاں صاحب حکیم مدنی رحمہ اللہ)
 حوتیہ تور برکت ٹھیکواری دوسرے ایک کھل برتن سے اس میں اجوائن
 اور س کے نیچے پیر برکت ٹھیکواری رکھ کر کھل حکمت کریں۔ جو پیر برکت
 کو بارہ گھنٹے تک اس کے نیچے لگ جائیں۔ سہرا ہونے پر جو اس کو نکال
 کر رکھیں۔

ترکیب استعمال۔ دو ماش صبح دو ماش شام بہ دھونے پانی۔
 فوائد خشک و تر۔ مہ کے شہترین دوا ہے۔

معدہ و امعاء کی بیماریاں

پیٹ درد۔ سول

جو ناشافی۔ خیرہ و خاں جہ سے کھینچنے میں سے چوڑا برتن میں
 دوا۔ یہ دوا ہے یہ ہونے ہوں ملک ۱۲ تولد وال کرادہ پ میں رکھ دو۔
 نیچے سے اس دوا کو دیا جائے۔ یہ دوا ہے۔ سو گہ پانی اور حاکر
 اس کے پانی میں دوا۔ ہونے سے کہ خوب خیرہ میں سے چوڑا کرادہ۔ تاکہ سب
 حیدر علی سے دوا۔ یہ دوا ہے۔ یہ دوا ہے۔ یہ دوا ہے۔ یہ دوا ہے۔

فوائد۔ درد شکم سول بدھنی فوراً درد ہونے

اجوائن مدر

جو کہ درد شکم، بدھنی وغیرہ کو اکسیر ہے

مندرجہ ذیل طریقہ ہے۔ اگر اجوائن کو تیار کر کے رکھ لیا جادے۔ تو نہایت ہی
 کام کی چیز بن جاتی ہے۔ جب کوئی مریض پیٹ درد کا شکار آیا کرے۔ تو اس میں
 سے ذرا اس اجوائن دے دیا کریں۔ بات سے لوگ ایسی ادویات کو بنا کر مفت
 تقسیم کر کے ثواب عاریس حاصل کرتے ہیں۔ اور غریبوں سے دعائیں لیتے ہیں
 لہذا آپ بھی بنا کر مفت تقسیم کریں۔

حوالہ ناشافی۔ گو دا ٹھیکواری ۴ سیر بخیرہ کے کر کسی چینی یا مٹی کے خراج برتن
 میں ڈالیں۔ اور اس میں اجوائن دلیسی و سیر بخیرہ۔ اور خشک لایورسی پاؤ پھر
 ڈال کر سایہ میں رکھ دیں۔ اور دن میں دو تین بار دیا کریں۔ یہاں تک کہ گھی
 کوار کا پانی تمام کا تمام اجوائن میں خشک ہو جادے اور محض اجوائن باقی رہ
 جادے پس اجوائن پیر ہو چکی ہے۔ اب آپ کی مرضی ہے خواہ اسی طرح
 سالم حالت میں ہی اجوائن کو ڈبوں میں بند کر لیں یا اس کو باریک پس
 کر سفوف بنالیں۔

ترکیب استعمال۔ تین ماش سے ۶ ماش تک گرم پانی سے دیا کریں۔
 فوائد۔ پیٹ درد۔ بدھنی۔ سول بھوک نہ لگنا۔ قبض سب کو مفید ہے۔

عرق باضم

ہوالثانی :- برگ لہی کو ادرے کر درمیان سے طوا مہلے میں دو
شکریے چیریں۔ در ان پر علیحدہ علیحدہ ایک بڑا لٹا اور ایک پر معرق
باریک شدہ پتھر رک دیں۔ پھر دو دنوں کو آپس میں حلال اور پست سے دو گنا پیٹ
کر کے چینی ل پیٹ وغیرہ رکھ کر پتے کو صوب میں مٹا دیں۔ تاکہ سب عرق
شک پتھر کر چینی کے برتن میں جمع ہوتا جائے۔
جب تمام عرق ٹپک جائے تو شیشی میں ڈال دیں۔
خوراک یک ماہ سے ۳ ماہ پتا رہے۔

بالکل سہل سفوف باضم

سفوف معدہ کی قوت باغیر کو مستعد کرنے اور اشتہار پیدا کرنے میں
نایت لاجواب ہے۔ خورد و غذا کو اپنی طرح ہضم کر کے جذبہ بدن بناتا ہے
ہوالثانی :- قندار حسب ضرورت لیں وہ اتے ٹنگ پونے کے لئے
سائے میں رکھیں۔ جب بخاری خشک ہو جائے تو بار بک پیس کو سفوف
بنائیں۔ بعد سنبل رکھیں۔
ترکیب استعمال :- روزانہ ہر روز وقت بعد از غذا ۱۰۰ ماشکی مقدار
میں کھیا کریں۔

اکسیر معدہ

ہوالثانی :- تنک شورہ ایک سیر گھیکوار کا گودا چار سیر ہر دو کو ملا
کر کسی مٹی کی ہاندی میں ڈال کر ادرے سرخوش و سکر گل حکمت کریں۔ اور
پانچ پیر رکھیں۔ ادویہ نیم گرم نیم آگ جلائیں۔ پھر سخت کر دیں۔ روپہ رکھیں
اتار لیں۔ اور سرد ہونے پر دوا کو سنبھال کر پیسیں۔ اور حفاظت سے رکھیں۔ پس
اکسیر معدہ تیار ہے۔

ترکیب استعمال :- ضرورت کے وقت اماشہ دوا نکال کر تلی کے
مرغی کو دوا کھلا کر اسے قوڑی دیر تک بائیں کر دے۔
فوائد :- طحال۔ درد معدہ۔ سود ہضم۔ تھنہ۔ ہیضہ۔ کھانسی۔ نفس ہنسی کے
لئے اکسیر الہ تر دوا ہے۔

مقوی معدہ گولیاں

ہوالثانی :- گھیکوار کا گودا دو توڑ لٹا دیا ایک توڑ۔ تلس کے پتے ہاتھ
ہر سے ادویہ کو ملا کر کھل کر پیس۔ جب بخاری یک ذات ہو جاوے۔ تو بخودی
گولیاں بنائیں۔ اور سنبھال رکھیں۔ پس مقوی معدہ گولیاں تیار ہیں۔
ترکیب استعمال :- روزانہ دو گولیاں گرم پانی کے ساتھ استعمال کیا کریں
فوائد :- یہ گولیاں معدہ کی کمزوری کو دور کرتی ہیں۔ جو کہ بخاری بخالی ہیں
اور عمل انضمام کو تیز کرتی ہیں۔

مُریباں ہم غلّہ کے قفس سے چند عام ایسے نئے لکھتے ہیں۔ جو کہ اس مرض کے ازالہ کے لئے از حد مفید ہیں۔

عرق اکیر الطحال

حوالہ فی ہر ایک پتہ گھی کو اڑھائی کڑے سے سرے تک لمبائی میں جڑ ڈالیں۔ اور پھر نو تار دو تار کو نہایت ہی باریک چس کر دو ایک پتہ پر اور آدھا دوسرے پر مل دیں۔ اور وہ تار پتوں کو گھسیٹنے کی ذریعہ چھٹ میں رکھ دیں۔ مگر پتوں کی نوشارہ کی جانب سوسے کی طرف سے دو تاریں گھسیٹیں ان میں سے عرق نکل کر پتہ نہ پور میں جمع ہو جائیگا۔ اسے تیشو میں بند کر دیں۔

ترکیب استعمال۔ اس میں سے چار تھریس چار تھریس سے تیار کیا۔ اور اس میں سے چار تھریس چار تھریس دیا کریں۔

بیمار۔ تیشو میں مل۔ وہی عرق اور باقی بچا ہے۔
فوائد۔ گھسیٹنے سے گھی دوا ہے جس سے قہر و جگر میں جھنڈا نکلے۔
شہ ہوتا ہے۔

طحال کا سرخ الاثر عرق

حوالہ فی ہر ایک پتہ گھی کو اڑھائی کڑے سے سرے تک لمبائی میں جڑ ڈالیں۔ اور پھر نو تار دو تار کو نہایت ہی باریک چس کر دو ایک پتہ پر اور آدھا دوسرے پر مل دیں۔ اور وہ تار پتوں کو گھسیٹنے کی ذریعہ چھٹ میں رکھ دیں۔ مگر پتوں کی نوشارہ کی جانب سوسے کی طرف سے دو تاریں گھسیٹیں ان میں سے عرق نکل کر پتہ نہ پور میں جمع ہو جائیگا۔ اسے تیشو میں بند کر دیں۔

سونٹھ۔ جو کہ ہمار۔ ہر ایک ایک تولہ۔

پیلے اودیہ کو باریک چس میں چھریاں میں ملا کر بوتلوں میں بھر کر سات دن رات دھوپ اور شبنم میں رکھ دیں۔ سات دن کے بعد استعمال کریں۔
طحال کا سرخ الاثر عرق تیار ہے۔

ترکیب استعمال۔ مرین طحال کو روزانہ عرق مذکور ایک تولہ صبح ایک تولہ شام بطور قہر پلائیں۔

فوائد۔ بڑھتی ہوئی طحال کو گھسیٹنے اور قطع و برید کر کے فطری حالت پر لانے کے لئے عرق مذکور نفع مند نہایت سود مند دوا ہے۔ اس سے تیشو ہوتی طحال چھٹ چھٹا کر اصل حالت اختیار کر لیتی ہے۔ اور اس کے باعث پیدا شدہ اکثر غوار صلت بھی اس کے ساتھ ہی غائب ہو جاتے ہیں۔
علامہ بریں شکم کے دیگر جلد امراض کے لئے بھی مفید الاثر دوا ہے۔
مشق سے آزار اگر فائدہ اٹھائیں۔

طحال کا اکیری عرق

حوالہ شافی۔ گھی کو اگر کا گوا ایک پاؤ۔ آب اورک ایک پاؤ۔ نمک سیاہ نمک لاہوری۔ سوہاگ جو کہ نوشادر ہر ایک ۲۔ تولہ

پیلے نمک کو گھیکو کر کے ساتھ ایک بوتل میں ڈال کر دھوپ میں رکھیں۔ جب گوداں جاوے۔ تو باقی گودا باریک کر کے پوچھان کر آب اورک کے ساتھ ملا دیں۔ جب تمام دوائیں یک جان ہو جائیں تو پھلن کر کسی بوتل میں سنبھال

رکھ رہا ہے وہاں تیار ہے۔

ترکیب استعمال۔ دو انہ ایک تولہ دن میں تین مرتبہ ملائیں۔

فشار - مریض ہوتی تلی کو فطری حالت پر کوٹانے کے لئے نہایت مفید ہے۔

شریت دافع طحّال

هو الله في - آب ليمون و ديمير آب باز ديمير آب گل دمايتي " ديمير

موسسه تخصصی زبان و ترجمه

مصری کی بدستور معروف چاشنی تیار کر کے سب ادویات میں شام
کے بعد صبح کے تیار کر کے منجھال رکھیں پس شربت دافع محال تیار ہے۔

ترکیب استعمال مریض محل کو شربت یا البقرہ دو نولہ صبح فام میں یا کریں
فوائده بڑی ہوئی محال کو قطع برید کر کے فطری حالت پر رت بندہ در
رستہ فطر کو تعزیت بخشت است نیز مقوی باه است۔

۴۴
 علوانے گھیکوار

میرزا علی گسر علی نو محمد علی کی ترکیب سے تیار کردہ جو کتاب دریا جاوے
بغیر قیمت ہو جو کتاب دریا جاوے قیمت ہو کتابی ہے

[illegible]

تذکرہ شریف - جلد اول - سیرت علی بن ابی طالب

اور قلعی دار دیگی میں ڈال کر دودھ کا دھیمی آگ پر کھویا تیار کریں پھر گھی کو آگ پر جڑے ہو کر کھویا کو بریاں کریں۔ اور پھر کھانڈ اور دار چینی کا سفوف ملا کر آٹا بنیں۔

تو کتب استعمال۔ ہر روز اس طرح علو اتیار کر کے حسبِ پروا سنت
کھلائیں کم اور زیادہ بھی کیا جاسکتا ہے۔
فوائد: محال کو کم کرنے میں بہت مؤثر ہے۔

حب اکبر طحطا

ذیل کی گولیاں درم طحال کے سبب نہایت مفید الاتھیں۔ دو یا تین ہفتہ کے
مستعمل سے انشاء اللہ مطلقاً آرام ہو جاتا ہے۔ تلی جاتی رہتی ہے۔ اور بیمار
تندرست ہو کر فریہ دہاقتوبہ ہو جاتا ہے۔ ہاضمہ درست رہتا ہے بخار اگر مہرہ ہوتا
ہو انشاء اللہ کا فوراً ہو جاتا ہے۔ رنگ سرخ ہو جاتا ہے اور آئندہ کے لئے کوئی
شکایت باقی نہیں رہتی۔ لاجواب اور قابل قدر نسخہ ہے۔

ہوا اللہ فیہ گو دا کنوار گندل سب سہی ہر ایک ۲ تولہ - نوشادر ۵ تولہ
کشتہ فولاد سکونا ہر ایک ایک تولہ سب کو خوب اچھی طرح کھل کر کے بقتلہ
خود کے گولیاں بنائیں۔

اور پانی کے بہرا، ایک گول بعد از غذا کھاتے رہیں۔ اس سے روزانہ ایک آدھ دست آورے گا۔ اور تلی و نون میں ہی جاتی رہے گی۔ بھوک خوب لگے گی۔ بخار بھی کا فور ہو گا۔ (بیض صدری)

آسان نسخہ

ہوا لٹائی اب بزرگ ٹھیکوارہ تولد میں ہدی ماسوفت یک ماشہ
 لکڑیا کریں۔
 فوائد عمل کے دم تانے کی بہل دوا ہے۔

ضماد عمل درم جگر و طحال

بز و زرب : ٹھیکوارہ درم۔ زانی یک درم نمکلا جوری یک درم
 سب کو میں کر یک شیشہ میں بند کر کے پوچے کے نیچے دفن کریں۔ ایک ہفتہ
 تک بعد عمل ہیں۔ اور جگر و طحال پر سیپ لٹائیں۔ آٹھ جربات

جگر و طحال کی نہایت اعلیٰ دوا

اجزاء : بونیکب، ٹھیکوارہ کاتا، دود، دوسر، عمدہ چنا ہو نہد دوسر یک
 عمدہ میس برتن میں دھوئیں اشیاء بند کر کے ایک ہینہ کاس پختہ تیس دن
 تک کسی عیسوی برتن میں کھ دیو یہ بعد ازاں برتن سے سب دوائیاں کر مٹے
 پتے سے پتہ ہو چنان۔ صحت برتن میں رکھیں اب اس دوا کا رنگ پتے
 پتہ سے پتہ ہو چنان۔ دوا پتے میں کھ دیو یہ بعد ازاں برتن سے سب دوائیاں کر مٹے
 پتے سے پتہ ہو چنان۔ صحت برتن میں رکھیں اب اس دوا کا رنگ پتے
 پتہ سے پتہ ہو چنان۔ دوا پتے میں کھ دیو یہ بعد ازاں برتن سے سب دوائیاں کر مٹے
 پتے سے پتہ ہو چنان۔ صحت برتن میں رکھیں اب اس دوا کا رنگ پتے

تاثیر دوائیہ و شفا ئیہ بھی بڑھتی جاتی ہے۔

اس کی مقدار خوراک چھ ماشہ سے دو تولد تک ہے۔

افعال : جب یہ دوا پورانی ہو جاتی ہے۔ تو طلسمات فوائد شواہد کراتی
 ہے۔ جہاں تک ہمارا خیال ہے۔ ایسی دوا شاید ہی کسی انگریزی دوا خانہ میں
 ہو۔ پہلے پہل استعمال کرنے سے ساتھ ایک ہی خوراک میں بخار کم ہو جاتا ہے
 دست نہ پتلا اور نہ زیادہ شعیف سے اس طرح پورا نامادہ خاص ہو جاتا ہے
 مریض کو دست ہونے کے بعد جائے کمزوری کے طاقت معلوم ہوتی ہے۔
 جو کہ بہت ہی لگتی ہے۔ بڑی عمدگی سے خون صاف ہو کر جسم طاقتور ہو
 جاتا ہے۔ اور بہت قوت سے بعد میں ہی مریض کو مرض سے نجات مل جاتی
 ہے۔

اس دوا میں ایک اور وصف ہے۔ کہ مرض دور ہونے کے بعد متوی دوا
 کھانے کی کوئی ضرورت نہیں رہتی۔ خود ہی اسلحہ طاقتور ہو جاتا ہے۔

لیکن یہ سب فوائد اس وقت حاصل ہوں گے۔ جب دوا شیشی میں
 جھنکڑ ہو گئی کے مانند رنگدار اور بدبودار ہو جائے گی۔ ایسے فوائد تازہ کے بھی
 ہوتے۔ مگر پورانی ہونے پر فوائد میں بیش بہا اضافہ ہو جاتا ہے۔

نیر خراب مادہ کو نکال کر معدہ کو طاقت دیتی ہے۔ اور طیریا کے زہر کے
 دور کرنے کی نہایت اعلیٰ طاقت رکھتی ہے

خون کی خرابی کو دور کر کے خون کو اپنی حالت پر راتی ہے۔ جو کہ لگائی دوا
 بخدوں کو دور کرتی ہے۔ خون کو صاف کرتی ہے۔ باضم اور دست آور ہوتا

خاص اس کے فوائد ہیں۔

علاوہ بریں اس دوا کو قلت جین میں بھی استعمال کرایا جاتا ہے۔ تین ماشر
دار صنی کا سفوف شہد میں ملا کر کھلائیں۔ اور اوپر سے حسب طاقت اس دوا کی
جو رکت پر دی جاتی ہے۔ ایام حیض سے تین دن پہلے اور تین دن پہلے استعمال
کریں۔ تو حیض کی شکایت کلی طور پر موقوف ہو جائے گی عوام سے منسوبانہ
غرض ہے کہ اس معمول سی اشیا کی دوا جو سب جگہ نہایت آسانی سے تیار ہو
سکتی ہے۔ اپنے اپنے دوا خانوں میں بنا کر رکھیں۔ اور عامۃ الناس کو فائدہ
پہنچیں۔ (محررات حکماء ہندوستان)

عرق مقوی جگر

اجزاء ترکیب جو نیلیس چار سیرخام۔ مسننہ بیسٹ۔ ہر ایک تین پاؤ
نہر۔ پورنا توبہ سیرخام۔ قند سیاہ بہت پورنا توبہ پانچم۔ ٹھیکوڑ کا توبہ سیر
خام۔ نوٹس کا توبہ پانی ۳۰ سیرخام۔

پچھ دو دن اور دس سوٹ لیں۔ پھر گودا ٹھیکوڑ شامل کر کے نویس سے
پانی سے ساتھ ساتھ برتن میں ڈال کر دوا برتن کا منہ مٹی سے بند کر کے
دھنک سے دھیر میں دہریں مگر گرمی کا تو سمجھ تو سات دن تک اور اگر سردی
شدت سے ہو تو پچھ ۱۰ دن کے بعد دھنک میں صاف رست عرق بونٹوں میں
پھیل لیں۔ پس عرق مقوی جگر تیار ہے۔

ترکیب عرق بنائیں تو اس دوا میں سدھار استعمال کیا نہیں۔

غذا۔ گہیوں کی روٹی دافر گھی کے ساتھ کھایا کریں۔

علاوہ بریں دیگر تمام اقسام کی اشیا سے مکمل پرہیز کریں۔

فوائد:- جو خواہ کسی وجہ سے کمزور و ضعیف ہو گیا ہو۔ بفضلہ اس عرق
کے استعمال سے ایک دو ہفتہ کے اندر اندر قوی اور تندرست ہو جائے گا۔

کبیری

جگر و طحال کی اکثر امراض کی دوا ہے۔ ہندوستانی دوا خانہ میں کثرت
سے بنتی اور فروخت ہوتی ہے۔ اپنے فوائد کی وجہ سے کافی شہرت حاصل کر
چکی ہے۔

اجزاء ترکیب۔ سہاگہ سفید دو تولہ۔ شورہ قلس دو تولہ۔ نوشادر دو تولہ
رافیریم عدد۔ یونہ چینی دو تولہ۔ نشہ فوٹو دو تولہ۔ لوٹا بھی دو تولہ۔ نمک
سیاہ دو تولہ۔ جواکھر دو تولہ۔ تب۔ ٹھیکوڑ ۳۰ تولہ میں خوب کھرل کر کے کنار
دستی کے برابر گولیاں بنالیں۔

فوائد جگر و طحال کی ایک تجربہ کار درحکمی دوا ہے

ترکیب استعمال۔ ایک گونی صبح و شام ہر ۵ بار روز مناسب۔

اکسیر درد گردہ

درد گردہ جو پتھری کے باعث ہو اس کے استعمال سے فوراً رفع ہو جاتا ہے
مریض خواہ کتنا چھل ہو چلتا چلتا ہو۔ درد سے بے چین ہو۔ در زندگی پر

موت کو ترجیح دیتا ہو۔ اس کی پہلی خوراک سے بفضل آرام آجاتا ہے۔

عودہ ازس قبل جس بول رنگ گردہ و فغانہ کے لئے اکسیر ہے۔ بہت رفتہ استعمال کا موقوفہ۔ بفضل خدا ہر جگہ کامیابی ہوئی۔ اس کے استعمال سے عید روز کے اندر پیشاب آنا شروع ہو جاتا ہے۔ نہایت سریع الاثر واد ہے نیز عید کا استعمال رنگ گردہ وغیرہ کو قطعاً دور کر دیتا ہے۔

بوت فی حجر لیود ۳۔ تولد۔ سنگ سہا ہی ۱۔ تولد۔ سنگ لاجورد ایک تولد۔ سنگ قلعہ جس کا تولد سنگ راسخ ایک تولد شیرہ گھیکوار یک پاؤں سب دوا کو حیرت میں ڈال کر تھکیت یں اور دس سیراد یوں کی انگ دیں درم تو اس دوا ایسا ہی کریں۔ دوا تیار ہے۔

فوندہ درد گردہ۔ سنگ گردہ۔ منفع گردہ کے سے نہایت مفید ہے۔ ترکیب استعمال۔ دو سے چار رقی تک ہمراہ بدرقہ مناسب (لغظ نایاب)

درد گردہ کا مفید الاثر چٹکلا

... سیسٹ کے سے یہ چٹکلا مفید قحطی نہایت مفید و موثر

ہو شافی ۱۔ کھیم ۲۔ تولد ۳۔ اور اس میں دو تولد شکر سرخ ملا کر بعض دوا میں سے اس دوا قحطی پہلی ہی خوراک سے درد موقوف ہو جائے گا۔ دوسریوں میں ۱۔ حیرت چوہ ۲۔ نہ جیوہ ۳۔ درد سے غبات ہوگی۔

پتھری کی سریع الاثر اکسیر

اجزاء و ترکیب ۱۔ سلاجیت صفی ۵۔ تولد۔ گودہ گھیکوار ایک سیر بخت۔ ایک ہانڈی میں پیسے آدھ سیر بغز گھیکوار رکھ کر پھر سلاجیت صفی نوکد پھر بقیہ نصف مغز گھیکوار رکھ دیں۔ اور گل حکمت کر کے خشک کریں۔ پھر چار سیراد یوں کی آغ دیں۔ سرد ہونے پر سفید رنگ کا کشتہ برآمد ہو گا۔ اگر سفید رنگ کا کشتہ نہ ہو۔ تو ناقص ہے۔

اب یہ کشتہ سلاجیت نصف تولد۔ گیرد ایک تولد۔ شورہ قلعی دو تولد۔ ہر سہ کو ملا کر صفوف تیار کریں۔ اور تمام صفوف کی سات پوڑیاں بنائیں۔ ترکیب استعمال ۱۔ روزانہ صبح ایک پوڑیہ آب صلی سے استعمال کریں۔ فوائد۔ سات روز کے استعمال سے پتھری ریزہ ریزہ ہو جائے گی۔ بعض سالم کی سالم ہی برآمد ہو جاتی ہے۔

نقد امیں چادل اور ساگ صلی دیں۔ ایک ماہ تک اشیاء گرم ترش اور باد اخیز سے پرہیز کریں۔ (صدری مجربات)

ذیابیطس کا لاجواب ٹوٹکہ

ہوالثانی ۱۔ عاب گھیکوار ۶ ماشہ۔ لھو کاست ۴ ماشہ۔ ہر دو کو ملا کر مناسب مقدار میں مرین ذیابیطس کو دیا کریں۔ بفضل قحطی نہایت لاجواب ہے۔ خوبی سے قیر کریں۔

مسکن درد بواسیر چٹکلا

یہ چٹکلا خون یا سیر کی سوزش اور درد کو موقوف کرنے کے لئے بفعند ہے
 حد معینہ موثر ہے۔ جب مرین درد سوزش سے بے چین و بے تاب ہو رہا
 ہو۔ اس کے باندھتے ہی اسے تسکین حاصل ہو جاتی ہے۔
 ہوا الشافی۔ قدرے گہرے دیں۔ اور اسے باریک پس کر گھیکوار کے چیرے
 ہونے تک اسے پر چھڑک کر معتد پر باندھ دیں۔ انشاء اللہ باندھتے ہی سوزش
 اور درد وغیرہ موقوف ہو جائے گا۔

اس سے سوزش کے باعث معتد پر پیدا شدہ ورم بھی زائل ہو جاتا ہے۔

ملک میں وبائی طرح پھیلی ہوئی بیماری

یعنی

جریان

بیماری آتھ اس کو ف سے پھیل ہوئی ہے۔ کہ اگر ہم اس کو نو سے
 چالو سے لی جس کی کہ دیں۔ تو بجا ہے۔ اس مرض کی خرابیاں اسباب پھیلا
 دفعہ کو کو بندہ نے اپنی نو سو ہی کتاب کنز الجربات کے اندر خوب وضاحت
 سے بیان کر دیا ہے۔ اس شبہ کے یہاں علاج کرنے کی چند ہی ضروریات ہیں

البتہ وہ خاص النامی منتجب شدہ نسخہ جات جو اس مبارک پودے سے گھیکوار
 کے ذریعہ بنائے جاتے ہیں۔ ذیل میں درج کرتا ہوں۔

جریان کا سہل ترین نسخہ

ہوا الشافی۔ گھیکوار کے گودے دو تولہ کو چھ ماشہ گھی میں بریاں کریں۔ اور
 پھر اس میں قدرے سینہ ہانک اور مریم سرنٹ ملا کر کھلایا کریں۔ گویا معمولی سی
 دوا معلوم ہوتی ہے۔ مگر فائدہ سے کہے لحاظ سے بہت اچھی چیز ہے۔

لڈو وافع جریان

جو کہ غذا کی غذا اور دوا کی دوا ہے۔

ہوا الشافی۔ گھیکوار کا گودا چھ ایس تولہ۔ گھائے کے گھی آدھ سیر میں

بریاں کریں۔ جب سرخ ہو جائے تو گودے کو نکال کر علیحدہ رکھ دیں۔ اور
 گندم کا نشاستہ پانچ ہیر گھی میں جوں لیں۔ پھر گودا گھیکوار جو بھونا ہوا رکھا ہے
 اور کھانا آدھ سیر ملا کر دو دو تولہ کے لڈو بنالیں پس تیار ہے۔

تورکب استعمال :- بوقت صبح نہار منہ ایک یا دو لڈو کھا کر اوپر سے
 دودھ پی لیں۔

فوائد :- ہفتہ صدم ہفتہ کے اندر پورانے سے پورانے جریان کو بھی
 صحت ہوگی۔

جریان کے لئے لذیذ غذا

ہوا نشانی - گندہ و آٹا آدھ سیرے کر جانے پانی کے لعاب گھی کو اس سے گوندہ کر دے موڑ موڑی و شبان بجا کر گرم گرم حالت میں ہی چور ہیں۔ آدھ آدھ سیر کھلنے میں ہیں۔ اور پھر گوگرد خراسانی۔ موسی سفید ہر ایک پاؤ بھر مغز پستہ بادام ہر ایک دس توڑ باریک۔ گوشت کر ملا لیں۔
ترکیب استعمال :- بوقت صبح بقدر درتوڑ دودھ کے ہمراہ کھایا کریں۔
فوائد :- یہ قسم کے جریان کی مفید اور لذیذ دوا ہے۔ باقی نسخے باب کشفہ تجا میں ملاحظہ ہوں۔

آتشک

یہ مرض آتشک کی مرید سے مل جاتا ہے کہ نئے سے پیدا ہوتا ہے۔ ہندو لہجے کے جب کوئی مریض اس مرض کا شکی آئے تو پتہ آتے قبیح بدلت سے توبہ لرائیں۔ اس کے لئے دوا ہے۔

جوہر اکیر آتشک

دالتی - یہ دوا یہ ہے۔ یہ غرقہ ایک تولد۔ دودھ کو کھل میں
جس میں گندہ و آٹا آدھ سیرے کر جانے پانی کے لعاب گھی کو اس سے گوندہ کر دے موڑ موڑی و شبان بجا کر گرم گرم حالت میں ہی چور ہیں۔ آدھ آدھ سیر کھلنے میں ہیں۔ اور پھر گوگرد خراسانی۔ موسی سفید ہر ایک پاؤ بھر مغز پستہ بادام ہر ایک دس توڑ باریک۔ گوشت کر ملا لیں۔

سیر پانی جذب ہو جاوے پھر اس کو دو کور سے پیالوں میں ڈال کر بدستور خورد جوہر حاصل کر لیں۔ یہ نہایت اکسیری دوا ہے۔

ترکیب استعمال :- خوراک محض ایک چاول حدود چاول ملائی میں پیسٹ کر کھلائیں۔ مگر اس دوا سے پیشتر کوئی جلاب دے کر صفائی کر لی جاوے۔ تاکہ جلد قائمہ ہو جاوے۔

فوائد :- اس دوا سے آتشک کو محض سات روز میں قائمہ ہو جاتا ہے خدا :- بیسی روٹی میں کے ہمراہ باقی سب شیا سے پرہیز۔

اکیر آتشک بے نظیر

یہ نسخہ ایک سیاح سے ملا تھا۔ جن کو ایک درویش سے حاصل ہوا تھا جب کہ وہ سیاح صاحب خود اس تہراقی کے زیر اثر رہی کے نزدیک پیالوں میں ہذا می کی حالت میں تڑپ تڑپ کر دن گزار رہے تھے۔ اس کے متعلق ایک بہت ہی لمبی حکایت ہے۔ جس کا بیان لکھنا فضول سمجھتا ہوں صرف اس قدر لکھنا کافی سمجھتا ہوں کہ یہ نسخہ واقعی بے نظیر ہے۔

اجزاء ترکیب :- رس کپور ایک تولد۔ جب شیر نقرہ ایک تولد سبز لالچی مودانہ دھپلا ایک تولد۔ گودا گھیکور حسب ضرورت۔

پیلے لالچی کو یہاں تک کہ نہیں کہ چھلکا بھی بار یک ٹرہ سا ہو جاوے۔ پھر باقی اجزاء کر آب گھیکور میں کامل کھل کریں۔ جس قدر زیادہ کھل کریں گے۔ سنا بہتر ہوگا۔

ترکیب استعمال۔ ایک گول بیج ایک شام ہمراہ ایک چھٹانک کھن کے
تختہ۔ لٹائی سے پر ہیز لاندی ہے۔
غذا۔ ۱۔ گندم کی روٹی۔

پر ہیز۔ ۲۔ مک مریض سے سخت پر ہیز۔
فوائد۔ آتشک خود جذام کی حالت تک پہنچ گیا ہو۔ زخم تمام جسم پر ظاہر
ہو گئے ہوں۔ جسم گل گیا ہو۔ خارش داد وغیرہ وغیرہ کے لئے اکیر ہے۔
(بیاض ہست)

جوب آتشک

ہوا شافی۔ ۱۔ فوٹا ٹھیکوار ۲۔ تولہ۔ صبر مقوی ترین۔ ایک تولہ مغز جب اللہ لک
تولہ۔ ہر روز دو بار کو کھریں میں ڈال کر غولی بار یک پیس کر یک جان کریں۔
معدود تین روزتے سخت سے گویاں باندھنے کے قابل ہو جاتا ہے۔
کٹا رہتی سے مساوی نواریں بنائیں۔ اور سنبھال رہیں۔ جوب آتشک
تیار ہیں۔

ترکیب استعمال۔ مریض آتشک ایک گول بیج اور ایک گول شام کے
وقت منہ دینی کے ساتھ کھدیا کریں۔

غذا۔ ۱۔ دال مہر اور جانی مریض سے ساتھ ملو جس کا کھتہ ہیں۔
فوائد۔ ۱۔ کھن کے اس سے صبر صحت یک ہفتہ کے اندر ماضی
ہو جاتا ہے۔ ۲۔ اگر کوئی جاتی رہے۔ تو ایک ہفتہ اور کھلیں

انشاء اللہ یقینی طبع پر آرام و صحت ہوگی۔ اور آتشک کا نام و نشان نہ رہے گا

جوب اکیر آتشک

جو اصحاب جو ہر اڑانا چاہتے ہوں یا نہ جانتے ہوں۔ تو مندرجہ ذیل گولیاں بنا
لیں۔

ہوا شافی۔ ۱۔ رس کپور ایک تولہ ۲۔ دو دن ٹھیکوار۔ ۳۔ گود سے میں کھریں کھنے
گولیاں قدر مریض کے بنائیں۔ اور خشک ہونے پر شیشی میں حفاظت سے رکھیں
ترکیب استعمال۔ ہمراہ پانی یا عرق مشبہ یا سرق چوب چینی ۴۔ تولہ کے
دیں۔

فوائد۔ آتشک کو سات دن میں بغضہ دور کر دیتی ہیں۔

غذا۔ ۱۔ جینی روٹی و گھی۔

نوٹ۔ آتشک کے اکیر الاثر باقی نسخہ جات کثرت جات کے بیان کے
اندر ملاحظہ فرمائیے۔ جو اس مرض کے لئے بہت مفید ہیں۔

کچھری

یہ وہ مرض ہے۔ جو کہ غینہ و آیم کو حرام کر دیتی ہے۔ یہ عین بغض کے اندر
نکلا کرتی ہے۔ اس کو بتھا دینے یا چھوڑ دینے کو گودا ٹھیکوار گرم کر کے اوپر
باندھا کریں۔ انشاء اللہ بہت ہی جلد درم کو بخلا دے گا۔ یا اگر سواد پڑ گیا ہے
تو پھر دوسرے گا۔ اور تکلیف نہ رہے گی۔

چندرا

یہ کوراض یا بھری اور برناماں وغیرہ ناموں سے بھی موسوم کرتے ہیں۔
جو کہ ننگی کے پوروں پر نکلا کرتے ہیں۔ یہ نہایت ہی تکلیف دہ مرض ہے۔
اس سے بسا اوقات تمام ننگی ہی بے کار ہو جاتی کرتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ
اس کو لوگ چندرہ اور برناماں کے نام سے یاد کرتے ہیں۔ جس کا مطلب ہمارے
پنجابی ہر دور بخوبی سمجھ سکتے ہیں۔

حوالہ فی: گودا گھوڑا کو گرم کر کے اوپر باندھیں۔ آرام ہو گا۔

دیگر

حوالہ فی: شہد اور لعاب گھیکو مار کر چندرا کے اوپر سب کر دیں۔
برہمت اللہ دھرم کے اندر اندر تکلیف بند ہو جائے گی۔ نوپا کہ ایک
نورجی ہے۔

بدر

ہر مہینے میں ہوتا ہے۔ یا ہر دو دنوں کی آمد کا پیش غیر خیال کی
جتنی جلد سے بھی آئی کہ تکلیف دہ ہے۔ بعد کو فوراً بند دیتے تو گودا
نفسیہ گرم ہو کر بد حالت ہو جاتا ہے۔

اس سے بار بار ہوا ہے یا تو جینے جاتے کی یا پھر جینے کی
جیبت ہو جاتا ہے۔

خارش

جو خارش کسی دوا سے بھی دور نہ ہوتی ہو۔ یکم لوگ علاج کرتے کرتے جیتیں
بار بیٹے ہوں۔ تو ایسے وقت پر غصہ یہ دوا اکسیری اثر رکھتی ہے۔
حوالہ فی: پہلے روز کاسنی اور تول اور گودا گھیکو مار اور ماشہ پانی میں تر
کر کے صبح کے وقت چھان کر پلائیں۔ دوسرے روز کاسنی و تول اور گودا گھی
گھیکو مار تین ماشہ ملا کر ادھپانی میں جھکو کر اسی طرح پلائیں۔ تیسرے روز نوجا جاتی
کو اور چار ماشہ اور کاسنی و تول ملا کر بطریق سابق پلائیں۔ چھوٹی دن نانہ کر کے پھر
پلائیں۔

خارش خواہ کتنی دیر نہ ہو۔ بالکل ہی غصہ قلعے رفع دفع ہو جائے گی۔

دنبل یعنی پھوڑا

جو پھوڑا پھوڑنے میں نہ آتا ہو۔ تو گھیکو مار کا پتا لیکر ایک طرف سے چسپ ڈھیں
اور اس پر ننگ باریک شہد چھوڑ کر گرم کر کے اوپر باندھ دیں۔ انشاء اللہ
قلعے دو تین بار باندھنے سے ہی چھوڑے کو پھر کر پھوڑ دیتا ہے۔

زخم

زخم ٹھیک ہونے میں نہ آتا ہو۔ تو گھیکو مار کا پتہ لے کر ایک طرف سے
چسپ ڈھیں۔ اور گودا سے ہلکی ہلکی پس پائی ڈال دیں۔ اور زخم گرم کر کے

اوپر باندھا کریں۔ اس سے نشت اللہ تعالیٰ زخم بالکل مندمل ہو جائے گا
کیونکہ اس کا کام زخم کو صاف اور مندمل کرنا ہے۔

کانٹا لگنا

گر کینڑیا بیری یا قہوہ وغیرہ کا کانٹا لگ گیا ہو۔ اور وہ نیکھنے میں نہ آتا
ہو۔ تو بزرگ ٹھیکوار ایک حرت سے چھل کر اس پر ایک حرت نمک باریک
سب بنی ہیر میں سار گر کر کے پیلے میں جو کو سوئی وغیرہ سے کریدیں۔ در
جیر باندھ دیں۔ نشت اللہ کانٹا خود بخود یا ہر ہو جائے گا۔

ناسور کا شفا بخش چٹکڑا

ہو ستانہ۔ ٹھیکوار کا ایک پٹھائیں۔ اس کو ایک حرت سے چھس کر
اس پر ایک سیس بون میں بک بنیں۔ اور ناسور پر رکھ کر باندھ دیں۔
روزانہ سب سے بارود وقت میں لیں کریں۔ نشت اللہ تعالیٰ بہت
جلد ناسور صاف ہو کر صحت میں ہو جائے گا۔

حدود ہر روز چٹکڑا دس بار دھوئے میں ہی منیہ اور موثر دراجے۔
خون سے جو رہا کرتے ہیں۔

حق مرنی لینے مار دانا

میں مرنی لینے مار دانا۔ جو کبھی کبھی ہوتا ہے۔ اس سے

ٹھیکوار بفضلہ معنیہ چیز ہے۔ نشت اللہ کی طرح ٹھیکوار اور کاسنی کے پانی کو
پیویں۔ اور اوپر باندھیں۔

درد ہر قسم

خواہ کسی جگہ بھی درد ہوتا ہو۔ گودا ٹھیکوار کو گرم کر کے اس میں قدر سے
سفوف دار ہلدی چھڑک کر اوپر باندھ دیں۔ اس سے انشاء اللہ تعالیٰ درد
بند ہو جائے گا۔

چوٹ

خواہ درد چوٹ کے باعث ہو یا دیسے لعاب ٹھیکوار کے اندر بھی ہلدی
افیون۔ زعفران پس کر اوپر لپیپ کر دیں۔ اور سینک دیں۔ چند بار میں
درد دور ہو جائے گا۔

عجیب الاثر تحفہ

جو جو اعضا کے دب جانے وغیرہ میں سحایت سے کپڑا ہوتا ہے۔
ہوا نشانی۔ پھٹکڑی سفید دو توڑ شکریت رومی ایک تول

ہر دو اوپر کو آب ٹھیکوار میں خوب کھول کریں۔ یہاں تک کہ کھول کرتے
کرتے ایک پیر ہو جاوے پھر اس کو ٹکڑے کر توڑے پیر پھیلے۔ اور پھیری
سے ہلاتے رہیں۔ جب تمام دوائیوں کو خشک ہو جاوے۔ تو وہی کے زخم
یا پھٹکڑی باریک پس کر کپڑا پھیل کر کے محفوظ رکھیں۔

تو کبب، مستحان، دوا کو بالائی تہہ، مویر منقہ یا کھانڈ کے اندر رکھ کر نعل بدو سے اور پرت گرم گرم دودھ چائے وغیرہ پی لیں ساوراکم سے بیٹ جائیں۔ اسرار خیمہ میں سے ہے۔ سک جواہرات

وجع المفاصل یا گنٹھیا

اس مرض کا مریض واقعی زندہ درگور ہوتا ہے۔ شروع شروع میں جوڑوں میں درد ہوتا ہے۔ چیس چلتی ہیں۔ بعد میں رات کے وقت زیادہ تکلیف ہوتا ہے۔ مگر جب ضرورتوں پر ہوتا ہے۔ تو مریض چلتے پھرنے حتیٰ کہ نکلے بیٹھتے ہیں و چار چوبہ تباہے۔ کھانے پینے، درمیشاب پاخانہ جیسے خون و ضروریہ کی فراغت بھی بلا شرکت غیرے ناممکن ہو جاتی ہے۔ اسی لئے ہر وقت درمیں کا دست زور رہتا ہے۔ خدا پچا دے۔ یہ بہت ہی بُری حالت ہے۔ اس مریض کے لئے گھیکوار ایک نہایت ہی اچھے تریاق ہے۔ جس سے کئی مریضوں نے کام لیا ہے۔ چند ایک نوجوانات درج ذیل ہے۔

گھیکوار کا سالن

گوہر کھنڈ کی کھروٹ سے سالن تیار کر کے کھلایا جادے۔ تو ہر ایک قسم کے دھبے کا مفید ہے۔ اس سے ہنسنہ گنٹھیا و جوڑوں کا درد بھی بہت جلد ختم ہوتا ہے۔ گوہر کھنڈ کی کھروٹ اور سبزی کی سبزی ہے جو کہ چلتے پھرتے کی دوا ہے۔ اس سے کئی مریضوں نے کام لیا ہے۔

کر نہایت احتیاط سے ایک جانب سے پھیل ڈالو۔ اور خوب کوشش سے گودے کا ٹھیکہ اٹھو۔ جدا کر لو۔ اور پھر خاکستر میں ۵ منٹ تک دباؤ ڈالو۔ بعد نکال کر اسے صاف کر کے روغن زرد میں بریاں کر کے نمک اور سیاہ مرچ وغیرہ کا پانی ڈال کر سالن بناؤ۔ اور دو دن وقت کھاؤ۔

دوسرا طریقہ

جن اصحاب کو گوشت سے پرہیز نہ ہو۔ وہ بطریق سابق گھیکوار کے گودے کو گوشت میں ملا کر پکائیں۔ یہ اس سے بھی زیادہ مفید ہوگا۔

معجون گھیکوار

(جو کہ گنٹھے کی اکسیر الٹرا ڈوا ہے)

ناظرین کہم یہ وہ نسخہ ہے جس پر ہم جس قدر بھی ناز کریں۔ بجا ہے۔ کیونکہ اس سے ہنسنہ گنٹھے کا جفت شدہ مریض جو چلنا پھرتا تو بچائے خود ہی جس میں نہ سکتا ہو۔ بعض پانچ روزہ کے قلیل عرصہ میں پیٹنے پھرنے لگتا ہے۔ گویا کہ نہایت اعلیٰ اور بے غما کے مصداق ہے۔ اور اس پر طرہ یہ کہ نہایت عمدہ معدنیہ غذا ہے۔ امید ہے کہ آپ جہاں بھی آزمائیں گے۔ انشاء اللہ تعالیٰ درست اور حوت بکثرت میں پائیں گے۔

حوالہ ثانی، - گھیکوار کا کھانا سیر عرگنم کا آٹا سیر طرہ۔ روغن زرد و سیر طرہ کھنڈ و سیر

عجیب قدر کا خزانہ مرکب۔ اس دوا کو ہاضمت لکھی گئی ہے۔ یہ نسخہ
مردانہ اور عورتانہ کے لیے ہے۔ اس کے آپ بے حد مداح ہیں۔ اس لئے اس کو
بہن و بھائیوں میں کرتے ہیں۔

ہو شافی نہ ہو۔ اس دوا کو دو ہفتہ تک معیہ ہی بیفہ مرغان میں
نوبت سے دیا جائے۔ پھر ایک ہفتہ تک گھیکوار کے
موجب میں کھل کر دیا جائے۔ پھر آدھ گھنٹہ تک بڑے پر فطی دار دیکھی
میں اسیر دیا جائے۔ پھر دوا کو چھانک کر داخل کریں۔ اور نیچے دو ٹکڑی کی آگ
مذیت زرد دے دیں۔ جس کو شعلہ جریانی کوئی۔ غم ہو۔ اسی طرح متواتر چار
ہفتہ تک ایک حوالہ میں دیا جائے۔ پھر سیاہ ہو جائے گا۔ انار کو سرد ہونے پر گھی کو
نثار کر علیحدہ برتن میں رکھیں۔ پھر تین دن سیاہ دوا کو چینی و رکھ دیں۔

مرکب استعمال۔ اس دوا کو تین دریاں کم۔ جتنی صوبہ برداشت مع
میں کھاتے ہیں۔ پھر اس دوا کے کونہ توڑ تک کھانا پانی ہے۔ اور
سیاہ دوا کو بھی تین دن سیاہ دوا کے ساتھ دیا جائے۔ پھر دوا کو
نہان دیا جائے۔ اس دوا کو ہفتہ تک دیا جائے۔ اس دوا کو ہفتہ تک
اس دوا کو ہفتہ تک دیا جائے۔

نوٹ۔ اس دوا کو تین ہفتہ تک دیا جائے۔ اس دوا کو ہفتہ تک
پانی کے ساتھ دیا جائے۔ اس دوا کو ہفتہ تک دیا جائے۔ اس دوا کو
میں دوا کو ہفتہ تک دیا جائے۔ اس دوا کو ہفتہ تک دیا جائے۔ اس دوا کو
نہان دیا جائے۔ اس دوا کو ہفتہ تک دیا جائے۔ اس دوا کو ہفتہ تک دیا جائے۔

بینا یہ صاحب نسخہ فرماتے ہیں کہ ایک ہر دوسرے سفید و سیاہ ہر شکل
جس کو مانہ جبر کے الہامیوں علاج میں قرار دے چکے تھے۔ اس میں
میں ان کے استعمال سے بالکل تندرست اور عید چمکا ہو گیا تھا۔

دروکر کامفیہ الاثر ٹوٹکے

دوا شافی: گھیکوار کا ٹوٹکا۔ دوا تیار ہیں۔ اور اس میں شہد خالص
اور سوئٹ شامل کر کے مرغان کو کھلا دیں۔ یہ ایک خوراک ہے۔ روزانہ ایک
ایسی خوراک کھلا دیا کریں۔ انشاء اللہ بخائے چہ۔ اس کے کھلانے سے دروکر
زبان چمکے گا۔ علاوہ ازیں اس ٹوٹکے کی مدد سے دیگر عید امراض بارودہ میں بھی مفید ہے

آگ سے جلنا

ہائے سوختہ میں تسکین پیدا کرنے کے لئے برفیہ تعالے یہ چنگ
مفید الاثر ہے۔ اور اس کے استعمال سے بشریکہ فوراً ہی استعمال کیا جائے
تو آبد و غیرہ جس میں نہیں پڑتا۔

دوا شافی۔ گھیکوار کے پتے کو پوڑ پانی نکالیں۔ اور جائے سوختہ
پر ملا لیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ آرام و صحت ہوگی۔

امراض نسواں

اعتباس الطریق کا عجیب الائنر چٹکلہ

حوادث فی - حیکمہ کو دانیں مانتے - نمک پلاس باریک شدہ
دو مانتے نمک مکر کو دے پر ہرک کر مر ہنر کو کھلا میں - روزانہ اسی
مقدار میں کھلا یا کر میں -

فائدہ۔ ہنر مند جیسے اس سنگ جعفر کے لئے نہایت لاجواب ہے

جواب کثرت طاعت

ہو لٹائی اور کھجور کے چھان حسب ضرورت ہیں اور انہیں
بہت خوش من و خوش ہونے والی کن بر کے پانی سے کھل کر پیں اور چنے
کے بر بڑیاں تیار ہیں۔ اور منہاں رکھیں۔ ضرورت کے وقت ایک گول
پانی سے دیں۔ منہ سے نکالے اور ہموار۔ اور بات کھائے ہند

منہجی مراد بنشتہ والی مجرب گوئیں

عزیز و ترایب : مدد و ہمدرد ایک تو نہیں ۔ اور اس کو عیب
 عیب : ہر وقت پتہ نہ ہو کہ ایک کون کون سے بندہ کر کے سات سیر
 انہیں نہ پتہ نہ ہو کہ مدد و ہمدرد پر عمل کیسے

پھر یہ کشتہ ایک مثقال - کشتہ مرجان ایک تولہ دو تولہ کا کر عرق کیوٹھ لے دو
گلاب میں ایک ہفتہ تک کھل کریں پھر اس میں مشک خالص اور زعفران
خالص ہر ایک تین ماشہ شامل کر کے دانہ موٹھ کے برابر گولیاں باندھ لیں
اور سنبھال لیں۔

اور سب بچاں - عیس -
 ترکیب استعمال - مرد و عورت دونوں ہر دو وقت ایک ایک گولی کھا
 لیا کریں - جب گولیاں کھاتے ہوتے پورے ایکس روز ہو جائیں - تو
 ہم بھرتی کریں انشاء اللہ تعالیٰ اولاد نرجنہ پیدا ہوگی
 یہ گولیاں ان مستورات کے لئے جن کے ماں بڑیاں ہی بڑیاں پیدا
 ہوتی ہیں - اور اولاد نرینہ کو ترستی ہیں - نرینہ اولاد حاصل کرنے کے لئے
 بہترین تدبیر میں مجرب اور آزمودہ ہے - (مجموعات حکماء ہند ۱۷)

بخاروں کا بیان

بخاروں کے لئے کشتہ ہڑتال گٹو دیتی د کشتہ ہڑتال در قیہ جو کہ گھسیکار
کے ذریعہ تیار ہوتے ہیں۔ بنایت ہی مفید ہیں۔ مگر چونکہ وہ از قسم کشتہ
جات ہیں۔ اس لئے ان کو کفستہ جات کے بیان میں ہی ذکر کیا جائے گا
وہاں ملاحظہ فرمائیں۔ یہاں صحت چند ایک نسخے دیتے ہیں۔

دوا برائے قحط ہر قسم

اجزاء کے ترکیب۔ پیرماں مدق آتش۔ ماسٹر۔ سنگھیا سفیدہ۔ ماسٹر۔ ہمد

سعدت آٹھ ماٹھے خیرا قوتہ بدستہ۔

جملہ ادویات کو - پیرنگ گھیکوار کے عذاب میں کھول کر کے بیک کوزہ
فل میں سد کریں۔ در باد سیراد ہوں کی آہ دیں۔ اوپوں کے درمیان
رکھ کر تک چلائیں۔ اوپر اور ۱۱ پلے ٹھاتے رہیں تاکہ دوا پر آہ رسے۔
سرد ہونے پر نکالیں۔ اور پس کر سنبھال رکھیں۔
ترکیب استعمال - دو ہذا بقدر دو چادل شکر تری۔ ٹھانے کے دودھ
یا بکی کے دودھ میں ایک یا تین روزانہ استعمال کرائیں۔
نوٹ :- یہ ایک بیک جو راکس ہے جو کہ پڑنے پر اس میں بلی
جاتی ہے اور سعدت کی بجائے چرماتلی میں ڈالا جاتا ہے۔

اکسیر بخار

ہوشانی :- طب شیر کو دھنا تک جلیں اور اسے کھول میں ڈال کر
تب گھیکوار قوتہ قوتہ ان کو کھول کریں۔ جب اس طرح کھول کر لگاتے
چھ ایک پانی پھینک دیں۔ جب یہ جادو سے تو مسوق دوا کی گھیک بنا لیں۔
تو اسے پر چھری کی طرح بریاں کریں پھر اس دوا سے آدھے دانہ لاپکی
خود میں پر خیر کر دیں۔ یہ شیش میں محفوظ رکھیں جس کو سیر غار تیار ہے۔

ترکیب استعمال :- ایک نصف مورقہ میں حسب مرقہ میں استعمال
نفاذ آتہ بعض عینوں کے لئے ایک ملن خوراک کال ہوتی ہے
حد میں کو ایک ماہر فی خوراک میں کھول پڑ جاتی ہے۔ مگر ایک ماہر اس

کی زیادہ سے زیادہ خوراک ہے جو کھلائی جاسکتی ہے۔ آپ حسب
حالت مرض اور ماحول کو بہ نظر رکھتے ہوئے جس قدر مناسب سمجھیں۔
استعمال کرائیں۔ اور جتنی یہ دوا لیں۔ اس میں اس سے دو گنی کھانڈ بھی ڈال
لیا کریں۔

قوائد: ہر قسم کے بخاروں کی حدت اور شدت توڑنے کے لئے
یہ اکسیر واقعی اکسیر ہے۔ اور ہر قسم کی حدت و شدت کی جڑ مار کر رکھ
دیتی ہے علاوہ انہی پر تھان کے لئے تریاق صفت دوا ہے۔ شوق سے
تجربہ کریں اور آزمائے کر فائدہ اٹھالیں۔

اکسیر تپ لرزہ

یہ تپ لرزہ کا خاص اسرار ہے کیا صفت نسخہ ہے۔ ارباب بعیرت
اس راز سر بستہ کو فوراً سمجھ سکتے ہیں۔

ہوا الشافی :- سم لغاری تیرہ تودہ - شکر تین تودہ - کال مرچ ۹ ماشہ
تین دن عرق گھیکوار میں کھول کر کے قرص بنا کر روپے کے توبے پر
بریاں کریں۔ پلید ہو جادو سے تو حفاظت سے رکھیں۔

پتاشہ میں ایک چول دیوے - اور پانی پانی - ایک گھٹکے کے بعد
چادل کھلائیں۔ غذا کے بعد تھے پادست آدیں گے پھر تیرہ دیں۔ اور
تیار ہونے کے ایک سال بعد استعمال کریں۔

دعوات جیون

ملیر یا بخار کا ترالا ٹوٹکا

حوالہ نمبر: ٹیکسٹ کاغذ کاغذ۔ گرم پانی میں گھوٹ کر مرین کر جائیں
اس سے کھٹ پر وہاں بیٹے بنم سے جو کم جو را میر یا بخار ہو۔ اس کو آرام ہو
جاتا ہے۔ اس کے بیٹے سے تے ہو کر بلغم خالص ہو جاتی ہے۔

(مخزن ایور دیو)

تپ رزہ و چو تھیر کی اکسیر

کاپ کر اور مردی لک کر جڑھنے واسے بخار و چو تھیر خوشی بنی کے ملے
اس قدر استعمال نہایت کسیری پایا گیا ہے۔ آب میں تیار فرمائیں۔ اور خاندہ
شائیں۔ اور صفت یہ کرتی رکھنے میں نہایت آسان اور جاریہ ہے۔
حوالہ نمبر: یہ پھٹری صوبہ مندرت میں اور اتے آب ٹیکسٹ کے
بمیرہ کھل کریں۔ جب کھل کرتے کرتے آب ٹیکسٹ چٹکری کے ہوزن اس
میں جنب ہو جائے۔ تو ٹھک کر لے سنبھال رکھیں۔ تپ رزہ اور چو تھیر بخار
کی کسیری تیار ہے۔

ترکیب استعمال: بوقت ضرورت اکسیر بخار و رقی سے ہم مل کر
ملیں اور کھیں۔

نوٹ: تپ رزہ و چو تھیر کا کھانے نہایت جواب کسیری بخار
ہے۔ چھ لے بخار کو بخار کی اور اتے لے بخار کو بخار سے باز

رکھتی ہے۔ علاوہ ازیں خوش اسہال لینے ایسے دستوں میں جی میں کہ خوش آتا
ہو کے واسطے بھی تریاق ہے۔ اور بعض تھیرے ایسے ہمال چند ایک خوراک
سے ہی کل طور پر موقوف ہو جاتے ہیں۔ اور خاندہ تو مرین اس کی پہلی خوراک
ہی سے محسوس کرنے لگتا ہے۔ قریب دعا ہے۔

کونین دیسی

کونین کو ہر قسم کے بخاروں کے لئے نہایت مفید بیان کیا جاتا ہے۔ لیکن
اس نسخہ کے مقابلے میں وہ کمال حیثیت نہیں رکھتی۔ صفت یہ کہ کونین
کی مابند سفید اور بے مزہ ہے۔ جس میں کسی قسم کی بد مزگی یا بو نہیں ہے
بلکہ طیف انسان کھا سکتا ہے۔ پھر لطف یہ کہ کسی طبیعت کو تا موافق
ہیں۔ و راستی اتنی کہ جس قدر چاہے۔ صفت تقسیم کریں۔ اور خیر بھی کچھ
نہ آئے۔ اور وہ بے لکیر نسخہ نامزین کی خاطر عرض کرتا ہوں۔

نسخہ: ۱۔ ہڑتال گنودنتی ایک سیر۔ گودا گنود گنڈل ایک سیر۔ کونین
ہر نیم ایک سیر۔ گلو سیر ایک سیر۔

ترکیب استعمال: جلد اور دیکھ کاغذ بنا کر ہڑتال درمیان میں دے کر کھل
حکمت کر کے تیس سیر یا پلوں کی آگ دیں۔ بخند سفید براق کھتہ ہو گا۔
فائدہ: ہر قسم کے بخاروں کے لئے مفید ہے۔

ترکیب استعمال: ایک رقی ہوا بہرہ مناسب چھنے ضرورت نیلوز۔
ضرورت بندری یا کسی مناسب منزل میں۔ چڑھے چڑھے بخاروں کو فوراً

سیفہ کرتا ہے۔ یہ دیکھو۔

سرمدان فیت حیرت انگیز نسخہ

حوالت ثانی۔ ہاتھ دینے سے بعد کہ تمام دن آپ گھیکواری میں کھول کر کے پھر ساگر صابہ میں خشک کر لیں۔ اور ایک من کی ہنڈیا میں نصف ٹکڑے میں لے کر بھر کر دیاں میں دو ہنڈیاں والے ٹکیہ رکھ کر باقی ماندہ نصف رکھ ڈال کر خوب اچھل دین سے دبا کر ہنڈی کے منہ کو گل مکت کر کے چوبیس پر لکھ کر رتھڑا پہنچ کر پتھر پر آٹا جلاتے ہیں۔ اور سرمد ہونے پر نکالیں اور پانی میں چھلکائی ہوئی سے لے کر ایک کشتہ ہنڈیاں ایک تار پارہ معنی گندھک تھوڑا سا تار دین۔ اور پھر گندھک پارہ کو باجھ میں کر سیاہ کھل بنالیں پھر کشتہ ہنڈیاں میں ایک برتنی کڑے سے اندر اس کی پوٹلی باندھیں۔ پھر ایک رتھڑا سے تھوڑا سا لکڑی کی جانب سے تین انچ کے برابر کاٹ لیں۔ اور سرمد یہ چھلک کر برتنی رکھ دیں اور چرٹک پر چادریں اور جھانڈیں سرمد ہنڈی سے لے کر ایک ہنڈی کر کے من سے خوب بند کر دیں۔ اور پھر یہ ہنڈی میں تھوڑا سا رتھڑا دین۔ اور دوا میں دوا مل مکت شدہ رکھ کر باقی ماندہ ہنڈیاں میں رتھڑا سے چھلک دیں۔ اور مذکور بند کر کے تمام من نیچے آگ میں دھار کر لے کر کھل دیں۔ اور دوا کی پیمیں کر رکھیں۔

تیسرے نسخہ۔ ایک ایک سولہ آنکھوں میں پڑھتے ہوئے بخار

فوائد۔ ہر قسم کا تپ اس سرمد سے بے فضلہ فوراً اتر جاتا ہے۔ بلکہ لطف یہ ہے کہ اگر ایک آنکھ میں سرمد ڈالیں تو ایک طرف کا اور دونوں میں ڈالنے سے دونوں طرف کا بخار اترتا ہے۔ (دیکھ مجربات)

نوٹ۔ بخار کے باقی نسخہ جات کشتہ جات میں ملاحظہ فرمائیں۔

تپ دق کا حیرت انگیز نسخہ

(از جناب ڈاکٹر گھونامہ ماسے صاحب)

مرض تپ دق بالکل لاعلاج شمل کی جاتی ہے اس سے لاکھوں جانیں ہر سال تلف ہو جاتی ہیں۔ بلکہ جب کوئی شخص اس مرض میں مبتلا ہوتا ہے تو اسی وقت موت اس کے سر کے اوپر منہ لٹنے لگتی ہے۔ گویا کہ مرض کیا ہے۔ موت کا سچا اور یقینی پیام ہے۔ بے شمار حضرات نے اس کے علاوہ کی طرف کوشش کی مگر بیناں کارگر ثابت نہ ہوئی مگر اس کے یہ معضہ نہیں کہ اس کے بڑا کا دنیا میں نسخہ ہی موجود نہیں۔ چنانچہ ذیل میں ایک نسخہ پیش کرتا ہوں۔ جو کہ بظاہر تو ایک کہیں سی ہے۔ مگر فوائد کے لحاظ سے جیہ لاثربہ۔

حوالت ثانی۔ اگر دیکھو ارپے روز ایک ماشا اور پھر دوسرے روز دوا مشعلیہ بالقیاس ماشہ ماشہ روزانہ بڑھاتے جائیں جب ایک تار تک پہنچ جائے کر جائے ایک ماشہ کی رادقی کے ہر روز پہلے خود اک کی نسبت دوا ماشہ روزانہ بڑھاتے جائیں و دوا پر پہنچ کر تین ماشہ روزانہ بڑھائیں یہاں تک کہ دوا پانچ گنا مرضی کرکھ نکلیں۔ جس مقدار ماشہ میں دوا چھوٹا ہوا بالکل

رد رہ جائے گا۔ آرزو کر اس عیب و غریب فقیری ٹوٹنے کی دعا دیں۔
واللہ اعلم بالصواب

گھیکوار

کے

یونانی ویدک مندریت

عرق گھیکوار

رخفیف نشہ آور ہے۔ اور معدہ کی سستی کے لئے مجرب ہے۔
 حوالہ ثانی: ہر گھیکوار ۲ سیر گڑا آٹھ سیر پوست ہیلہ زرد
 آٹھ مقشر جوائن۔ سیاہ مریج۔ باپچڑ۔ ناگر موقہ۔ ہر ایک آدھ سیر
 سیاہ نیو پاڈا سیر کوٹ کر گھڑے کے اندر پانی میں ڈال کر زمین میں نہی
 کریں۔ جب عرق کھینچنے کے قابل ہو جائے تو عرق کھینچیں۔ اور دوسری
 بار اسی کو دہانتہ کریں اور دہانتہ کے استعمال کریں (القریادی)

عرق گھیکوار

(جو استقامت دہانتہ جگر و طحال و معدہ کے لئے مفید ہے)
 اجزاء ترکیب: ۶ تور فلفل سیاہ ۶ تور۔ دار فلفل۔ سیلینڈ
 ۶ تور۔ یتون ۶ تور۔ الہی ۶ تور۔ جائفل ۶ تور۔ سوہ کونی ۶ تور۔ نمک سنگ
 ۶ خ۔ مغز گھیکوار سناست چار سیر پانی قدر حاجت۔
 سب دھواں کر جگر کر عرق نکالیں۔

ایضاً

و کثرت جگر کے نشہ آور ہے اور استقامت کے لئے خوب خوب ہے
 اجزاء ترکیب: ۶ تور گھیکوار ۴ سیر۔ دارک سبز ۲ سیر۔ پوست ہیلہ

زرد آدھ پاڈا۔ فلفل سیاہ آدھ پاڈا۔ آٹھ گھیک آدھ پاڈا۔ برادہ آہن آدھ پاڈا
 دار فلفل آدھ پاڈا گڑا کے پانی میں شربت کر کے باقی آدھ کوٹ کر شربت میں
 کھول کر کے ایک پورا نے مشکہ میں بھر کر دین میں دفن کریں۔ اور گردا گرد دریچے
 مشکہ کے گھوڑے کی لید رکھیں اور اس کے منہ پر کپڑا باندھ دیں۔ ایک ہفتہ
 کے بعد جب دار کا جوش رنج ہو جائے نکال کر صاف کر کے بقدر چار تور
 استعمال کریں اور دہانتہ میں دال موقہ کو پانی میں پکا کر خوب کھا کر بلا نمک کے
 رقیق مثل شوربے کے گھونٹ کے استعمال کریں۔ اور اگر پیاس زیادہ ہو تو
 عرق بادیان میں دو تین قطرے سرکہ انگوری ڈال کر پلائیں۔

عرق گھیکوار

(جو صلابت معدہ اور کھردرا پن کے لئے بہت مفید ہے)
 اجزاء ترکیب: ۱۔ مغز گھیکوار ساڑھے بارہ سیر۔ قند سیاہ (گڑا) چار سیر
 پوست ہیلہ زرد۔ آٹھ مقشر۔ ناخواہ (اجوائن دیسی) زنجبیل (سونٹھ) فلفل سیاہ
 سبز الطیب۔ معد کونی ہر ایک بیس تور۔ سوہاگ تیلہ ۲ تور۔
 قند سیاہ کا پانی میں شربت گھول کر اور دہانتہ کوٹ کر ایک گھڑے میں
 ڈال دیں۔ اور گردا گرد کھود کر دفن کر دیں۔ اور گردا گرد گھوڑے کی لید سے بھر دیں۔
 جب جوش اچھی طرح کھا کر بیٹھ جائے تو عرق نکالیں۔ اور دوسری دفعہ اس کو
 دہانتہ کریں۔

خوراک بقدر ۴ تور ہر روز پیا کریں۔ (ہمارا مطلب)

تو بندہ روز تک درہ سردی کے موسم میں ایک مہینہ تک بدستور پڑا رہنے
 دیں۔ اذان بعد آسو کو تار کر، حقیقہ سے برتنوں میں بھر رکھیں۔ بسن کماڑی آئینہ
 تیار ہے استعمال میں نہیں۔

ترکیب استعمال۔ اس آسو کے استعمال سے جگر اور تلی کی اکثر امراض
 و عوارضات دور ہوتے ہیں۔ عام جسمانی کمزوری کو دور کر کے بدن میں طاقت
 پیدا کرتے ہیں۔ قوت باصرہ کو قوت بخشتے ہیں۔ معدہ کی رطوبات زائدہ کو
 تحلیل کر کے سریر خفہ کو بھگنے کی پوری پوری فطری صلاحیت پیدا کر
 دیتا ہے۔ اور کھلیا پیر منہ ہو کر ثبت جلد جزو بدن ہونے لگتا ہے۔ قلت غذا
 کی حالت کو موقوف کرنے در جسم میں وافریق و صلیح خون پیدا کرنے کے لئے
 نہایت عمدہ دوا ہے۔

دیگر کماڑی آسو

اجزاء و ترکیب:- گھیکور کا بیج ۴ سیر فیہ۔ پورا ناگراف سفید میزخیزہ۔ فولاد
 چا تول۔ سیاہ سیہ بیج ۴ تول۔ جو کھارم تول۔ بھی کھارم تول۔ نمک سیاہ
 تول۔ صند نمک ۴ تول۔ سانچہ نمک ۴ تول۔ سند نمک ۴ تول۔ فوسفور
 تول۔

بعد ازیں کہ لسی عمدہ چینی کے برتن میں ڈال کر اور منہ بند کر کے پورے
 ۱۰ دن صوب میں رکھا جائے۔ اذان بعد حقیقہ سے تار کر برتنوں
 میں رکھیں۔ اس میں لانی۔

ترکیب استعمال۔ ایک تول سے دو تول تک کھانا کھانے کے بعد
 دونوں وقت استعمال کیا کریں۔
 فوائد۔ جکڑ اور تلی کی خرابیوں کو دور کرنے کے لئے ایور ویدک کی
 مشہور و معروف دوا ہے (مخزن ایور ویدک)

ایک مقوی و ملغیادہ سی حلہ گنوار گندیل

(خانہ دالی مطب)

اجزاء و ترکیب۔ ایک پاؤ گنوار گندیل کا گودا۔ دو سیر گائے کا دودھ ایک
 پاؤ چھوٹا۔ ایک پاؤ مغز نابریل ایک پاؤ بیستہ۔ ایک پاؤ اخروٹ ایک
 پاؤ چغوزہ۔ موصل سیاہ ایک پاؤ۔

گائے کے دودھ کو آگ پر رکھیں۔ جب گرم ہو جائے۔ تو گنوار گندیل کا پھلکا
 صاف کر کے اور قدر سے کوفتہ کر کے دودھ میں ڈال دیں۔ اور ہلاتے رہیں۔
 حتیٰ کہ بالکل سخت ہو جائے۔ پھر قدر سے چینی ڈال کر خشک کریں۔ اور مغز نابریل
 باریک کر کے شامل کریں۔ جن اصحاب کو معدہ کی کمزوری ہو۔ وہ اس میں
 تولہ الاچی سفید باریک کر کے شامل کریں۔

اس دوا کے استعمال سے کمزور کا فوراً اور بلغم کا اثر زائل ہو جاتا ہے جسم
 میں خون زیادہ تیار ہوتا ہے۔ قدر خوراک ۲ سے ۴ تولہ۔

جن اصحاب کو گرمی زیادہ محسوس ہو۔ وہ اس میں دو سو عدد ورق نقرہ
 شامل کریں۔ (ہمارا طب)

معہ جگر، حمل اور جنم اعضائے عیسٰی کی نظر و قیاس

[illegible]

گمیکورپکٹ

ایات و احادیث سے ثابت ہے کہ یہ دنیا
فخیر و سیاه مہر ہے۔ ہرگز نہ کہ
جنت ہے۔ ترنہ و ترنہ کہ وہ وہ تو
آدمی۔ عذاب اور سزا ہے۔ خیال رہے کہ جو شخص
مہر آبی سے کام لے۔

نواک ایک توڑے تین توڑکے ہے کستوری نہ مٹانے سے نواک ایک
 جہناک تک بڑھا سکتے ہیں۔ دودھ سے، سنہل کریں۔ عجیب میز ہے
 فوٹو اور نامردی کو درد کرتا ہے۔ دیکھ کر بڑھاتا ہے۔ غریبوں کے کام کو
 نوا ہے۔ (غزانہ کرامت)

ہاشم طعام کا سرریاح آچار گھیکوار

اجزاء و ترکیب۔ گھیکوار ایک سیر ہنر۔ ہینٹھ۔ پتل۔ سوٹھ۔ مریح
سیاہ۔ جوان رنگ سوچر ہر ایک ایک تور۔ مک۔ دینی میں تور۔
تمام ادویات کوٹ میں اور مک۔ اور درسا کر میں۔ پھر گھیکوار کے کھوکھ
مکھڑے کر کے سب "دیہ ایک منی کے برتن میں ڈال دیں۔ اور برتن کا سنا احتیاط
سے بند کر کے محفوظ رکھیں۔ جب ایک ہفتہ گزر جائے تو کام میں لائیں۔ گھیکوار کا
بنایت عمدہ آچار تیار ہوگا۔

نوٹ:۔ آچار ہذا جلد امراض بارہ اور بلیغ کے لئے اکیسر ہے۔

آچار کوار گندل

جو مافی در تہ صحت ملل۔ بہ ہنر در دغ و قرا قر شک کو مفید ہے۔
اجزاء و ترکیب۔ ہر چار جوانی۔ تور۔ مک۔ ہر چار ہر تور۔ لور در دغ شام۔
یک لور تیوب گندل مینہ تور۔ ہنگ ایک تور۔ نوشادر ایک تور۔ مغز
کدو کدو لکھ میر۔

تعمیم:۔ یہ کوٹ کر کدو گندل کے گود کو ہر ایک خیشہ پھن مریح میں
ڈال دیں۔ صحت کے لئے آپ گندل ڈال دیں۔ عدد در یوم پڑا سہ

آچار تیار ہو جائے گا۔
خوراک دوسے تین ماخہ تک کھا لیا کریں۔ (جربات نورانی)

ایضاً

اجزاء و ترکیب۔ مغز کوار گندل۔ ۱۰ تور مک شیشہ ۵ تور۔ تخم خردل
۵ تور۔ نوشادر ۵ تور۔ ہنگ بطریق مشہور آچار ڈالیں۔ منی کے برتن میں ٹال کر
منہ بند کر کے محل حکمت کر کے خور میں ایک گڑا کر کے اس میں برتن رکھ کر ایک
ہفتہ کے بعد نکالیں۔ خاکستر کی طرح ہو جائے گا۔
خوراک اس ایک ماخہ سے میں ماشہ دغ یعنی لسی ترش کے ہمراہ کھلائیں
دغ زیادہ کھلائیں۔ جرب ہے۔

(جربات نورانی)

معالجات کا بیان

جو خواص گھیکوار سے متعلق تھا۔ وہ پورا ہو چکا۔ اب ذیل میں گھیکوار سے تیار ہونے والے کشتہ جات کا ذکر کیا جاتا ہے۔ گھیکوار ایک ایسی عجیب الخاصیت اور نفع افزا ندبوتی ہے کہ اس سے ہر ایک دھات اپنی حالت کشتہ ہو سکتی ہے۔ عموماً ازیں اس سے ہر ایک ذریعہ الارواح کو قائم کیا جاسکتا ہے۔ کیا اگر لوگ اکثر دبتی سے اپنے بڑے بڑے کام نکالتے ہیں۔ بلکہ اس سے بلا شرکت غیرے سونا چاندی بنانے کے نسخہ جات دیکھنے سنتے ہیں آئے ہیں۔ واللہ اعلم کہاں تک درست ہے۔

لہذا ہم چند ایسے کسیرنی نسخہ جات جو کہ ہمیں قلعہ دیہوں سے حاصل ہوئے موقوفہ بوقتہ درج کریں گے۔ جن اصحاب کو بہ شوق ہو۔ اور دیکھیں۔ بہت مفید ہے کہ درست ہوں۔ اب ہم کشتہ جات کے میدان میں قدم رکھنے سے پیشتر چاہتے ہیں کہ کشتہ جات کی اصل حقیقت کو آشکارا اور بہ نقاب گردیں۔ تاکہ لوگوں کو معلوم ہو جاوے کہ کشتہ جات میں کیا چیز کیونکہ ہم نے لوگوں کو کشتہ جات کے متعلق بڑی ہی افراط اور تفویض سے کام لیتے ہوئے سنا ہے۔ امید ہے کہ آپ میرے اس مختصر مضمون کو غور و مطالعہ فرما کر کسی نہ کسی نتیجے پر پہنچ جائیں گے۔

کشتہ فارسی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ہیں۔ مارا ہوا۔ چونکہ اس میں دھاتوں یا آپدالوں کو اس کی صورت اصلیت سے بالکل بدل دیا جاتا ہے۔ اور

گھیکوار

سے

بننے والے کشتہ جات

ان کی حیثیت یہ ہے کہ وہ اس کو بیکار کر دیا جاتا ہے۔ اس لئے اس کا نام کشتہ ہو۔
 ضرورت سے پہلے کہ سونا چاندی۔ تانبہ۔ فولاد۔ قلعی۔ جست۔ مسیر۔
 وغیرہ سے اس کی بنیاد اچھے فوائد رکھتے ہیں۔ مثلاً سونا مقوی قلب و دماغ
 اور چاندی مقوی معدہ و جگر اور قلعی مقوی مثانہ ہے۔
 مگر چونکہ یہ جو دوا اپنی سختی کے باعث ہرگز خون میں شامل نہیں ہو سکتے تھے
 اس لئے ان سے فوائد حاصل نہیں کئے جاسکتے تھے۔ بنا بریں ہمارے اطباء
 نے سونا و چاندی کو اس قدر کمزور کر دیا۔ مگر یہ سب بھی پوری
 مصعب برائی ہو سکتی۔ اس لئے ان کو کشتہ کرنے کی ضرورت پیش آئی۔ تاکہ
 جو دوا اپنی حالت اور زہی سے فوراً خون میں شامل ہو جائے اور اپنے اپنے
 فوائد کے موجب کام لے۔ جیسا کہ عیاد سے کئے ہوئے کشتہ جات اس قدر فوائد
 ترسہ برکت و شہرت بہت ہوتے ہیں کہ لوگ کشتہ کو ہی اکیس رکھتے ہیں۔ ان
 سے شاکہ اگر کسی نے تو وہ کشتہ جات ان کا دوسرا نام ہے۔ اور بس چنانچہ
 جب سارا جو اس کے گرد جمع ہیں۔ اپنے خیالات کا اظہار یہیں الفاظ فرماتے ہیں
 فدا وہ درد دل تھے کہ تاثیر اس کو کہتے ہیں

میں کہ یہ دوا ہی ہے اکیس اس کو کہتے ہیں

سہ و فائزات و نفعات سے میں آتے ہیں کہ سب سے حکیم لوگ دماغ کو
 و شہادت سے۔ جیسا کہ ان کے کھیلوں میں ہنوں کو ہنوں سے ڈالنے سے
 میں۔ فی جاکہ اس سے اس سے کہ کشتہ کا نام نہیں لیت۔ اس لئے

کہیں سے رختے سادہ و تغریف لائے۔ اور اپنے بل سے اکیس کے ایک دو لکھ
 و نہایت کر دیتے ہیں۔ بس چل چھٹی چہل پتہ ہی نہیں پتا کہ مرض کہاں گیا۔ اور
 وہ غائب مادہ جس کو انفیج پاتے ہوتے مدت ہو گئی تھی۔ کہاں سے سوراخ
 کر کے بھاگ گیا۔ یہی باتیں ہیں۔ جن سے لوگ روز بروز کشتہ جات کے
 گردیدہ ہوتے چلے جاتے ہیں۔ مگر اس کے باوجود ابھی ایک گروہ کشتہ جات
 کے مخالف بھی موجود ہے۔ جو کہ کشتہ جات کو کہی اور کسی حالت میں ہی ہمتی
 کرنا پسند نہیں کرتا۔

چنانچہ آج کل کشتہ جات کے متعلق لوگوں کی دو پارٹیاں ہو رہی ہیں۔ ایک
 وہ ہیں۔ جو افراط میں پڑ گئے ہیں۔ اور دوسرے تعذیب میں ہیں۔ جیسے بعض تو ایسے
 ہیں جو کشتہ جات کو استعمال کرنا ہیست ہی بڑا اور نقصان دہ خیال کرتے ہیں
 گویا کہ ان کے ذہن میں کشتہ موت کا ہم معنی ہے۔ اس لئے کہا کرتے ہیں کہ کشتہ کشتہ
 خونی کشتہ من و کشتہ کندہ وغیرہ وغیرہ۔ یہ وہ جماعت ہے جو کہ ان کے فوائد سے
 بالکل محروم رہتی ہے۔ اور دوسرا گروہ وہ ہے جو کشتہ جات کے فوائد میں اس
 قدر مبالغہ سے کام لیتے ہیں کہ وہ ہر ایک چھوٹی بڑی مرض میں کشتوں کے اندر
 ہی شفا دہوتے ہیں۔ بلکہ کسی ایک بے گڑے تھو سے تو کتبے کے فوائد میں یہی
 تک درجہ دہنی کی ہے۔ کہ یہ مقور مظلوم گروہ مارا ہے۔

جب وہ یا مایطوہ لڑکیا کہے گا پرینو

خود بلکہ میں ہا لافات۔ گویا کہ اس کے نزدیک تاجیٹور کی وقت شفا ٹیہ جیسی
 مسلم ہے جس میں ہر شہور کے حکم کی بھی ضرورت ہیں یا بالفاظ دیگر سناو کھڑا

استعمال کرنا چاہیے۔ جو ان کی جملہ کمزوریوں کو جان کر سکے۔ چہرے کے رنگ کو
 ٹھیک کر دے۔ قوت جمادید کرے۔ باہ کی جملہ کمزوریوں کو دور کر دے۔ تو
 بیش یہ کشتہ استعمال کرنا چاہیے۔ جو اکسیر عظم کا حکم رکھتا ہے۔

ترکیب استعمال

خوراک دو چوتھائی سے چار چوتھائی تک ہوا بکھریا بالائی کے استعمال کریں۔
 نوٹ۔ اس نسخہ میں گندک ہر بار اڑ جاتی ہے۔ اور عدد میں شامل نہیں

ہوتی۔

خوشخبری

یہ ترکیب سے تیار شدہ کشتہ سونا، رازی، خوراک یا تھیں روپیہ رازی
 ہم سے تیار شدہ صحت دہا سکتے ہیں۔ آیت پن ۱۰۰ خوراک کیا نہ رہے
 چراتے۔

دعا خدہ سیدنا جبریل علیہ السلام

کشتہ جات چاندی

چاندی دنیا کے اندر تیسرے درجہ کی دھات شمار کی جاتی ہے۔ یعنی اہل غیر
 پلاٹینم اور دوم سونا اور سوم درجے پر چاندی۔

چاندی کا مزاج

سرد خشک ہے۔ اس کے اعتدال پر تقریباً جملہ حکما کا اتفاق ہے۔

چاندی کے فوائد

اگر چاندی کے درقوں کو استعمال کیا جائے۔ تو سندرجہ ذیل فائدے حاصل
 ہوتے ہیں۔

یا قوت کے استعمال کے برابر قصب کو فرمت ہوتی ہے۔ گویا کہ چاندی قوت
 کے برابر فرمت ہے۔ اور مقوی قصب ہے۔ جگر اور معدہ کو بھی تقویت پہنچاتی
 ہے۔ حیرت اور مغز و ہڈیوں کو طاقت دیتی ہے۔ منی کو درست کرتی ہے۔ اور
 عروق مثلاً پے کو درست کرتی ہے۔ بڑن ہوئی خدہ کو اعتدال پر ملاق ہے۔

ملاحظہ

گویا یہ دھات تو فی نسبہ چاندی میں موجود ہیں۔ جو کہ درقہ کے استعمال سے
 میں حاصل ہو سکتے ہیں۔ اس کے تیار شدہ کشتہ جات کے فوائد میں
 کہتے ہیں۔

کشتہ چاندی کے خواص

قوی صف سے دیر متونی بدن و باہ و رسی کو پیدا کرتا ہے نیز گھاس کا
پتہ جلدوں کو نرم و دیر کرتا ہے۔ ہر سے ک رنگت کو نکھارتا ہے۔ دہم
و دوسرے درختوں وغیرہ کے سے بہت مفید ہے۔

کشتہ چاندی (آسان)

ورق تھو یا برتن چاندی جو نہایت باریک ہو۔ ماشہ تختہ کھن میں لال کر زرد
آب قیصر میں کھن کریں۔ اور پورے پادھر جذب کر دینے کے بعد تھو بنا کر گڑھ
محل میں سینٹ کر کے بندہ سیراپوں میں تک دیں۔ پھر نکال کر کسی طرح پلاؤ جو
نہایت میں میں کر ہوا ت پھر دھیرے دھیرے کی آگ دیں۔ تہی حد چار انگ دینے
میں کشتہ تیار ہوگا۔

ترکیب استعمال۔ بق رنست۔ رقی کھن یا بادی میں لپیٹ کر سندانہ کھانی
لواند۔ قوی صف سے دیر متونی بدن و باہ و رسی کو پیدا کرتا ہے۔

کشتہ چاندی (خاص)

یہ نسخہ میں کھن کر میں صوب۔ آبدور سے صوب۔ سے ہے۔ جس کی بہت
آپ دینے لگتا ہے دانت میں۔ جس طرح دانت سے صوب۔ سے دوسری دھاتی
سوانہ جلی میں اس میں سے کشتہ کے سندانہ سے لگتا ہے دیر متونی بدن و باہ و رسی کو پیدا کرتا ہے۔

جگر، معدہ، شانہ دماغ کو از حد قوت دیتا ہے۔ بلکہ انسانی بلا صلیبے میں جوانی کے
مرزے نوٹ۔ مکتبہ ہے۔

چاندی ایک لالہ کا پتہ بنا کر جھنگرہ سفید کے پاؤ بھر لعدہ میں بند کر کے جس
سیراپوں کی آغ دیں۔ اس طرح دو مرتبہ عمل کریں۔ تیسرے دن اس پترے کو لے
کر ہر ہر سم الفار سفید ایک ماشہ اور پارہ صف ایک ماشہ مل کر گودا گھیکوار میں چار
گھنٹہ کھن کر کے ٹکیہ بنا کر جھنگرہ سفید کے نعدہ میں لپیٹ کر دس سیراپوں کی آغ
دیں۔ اور اسی طرح ہر بار ایک ماشہ سم الفار و پارہ صف جوکر اور چار گھنٹہ لعاب
گھیکوار میں کھن کر کے ٹکیہ بنا کر جھنگرہ کے پاؤ بھر کے نعدہ میں لپیٹ کر اور دوپہر
ہلی سی کپڑوں کر کے دس سیر کی آغ دیتے جائیں۔ اسی طرح دس آغیں دیں۔ بس
کشتہ چاندی جو صفت موصوف تیار ہے جس کو استعمال رکھیں۔

ترکیب استعمال۔ ہر روز ایک چٹانک کھن میں ایک چاول کا چرٹھا حصہ دیں
اور ایک ہفتہ تک استعمال کر کے چار دن ہار نہ کریں۔ اور پھر دوبارہ ایک ہفتہ
استعمال کرائیں۔

فوائد۔ اس درجہ قوت پیدا ہوگی کہ جس کا روکنا مشکل ہو جائے گا۔ چہرے
کا رنگ سرخ مثل خون گہو تر کے کھل آئے گا۔ تمام اعضائے رئیسہ قوی ہو جائیں
ہو جائیں گے۔

غرضیکہ پورے فوائد بعد از تجربہ ہی معلوم ہوں گے۔ ان میں یہ کہہ سکتا ہوں۔
کہ اس کشتہ کا تجربہ سدا شفا پر ہوا ہے۔ اور سب کے سب توفیق
کر رہے ہیں۔

کشتہ چاندی خاص الخاص

(از جناب بیڈت کرشن بیل صاحب دیندہ سرسری)

جزء ترکیب یہ دیکھ کر اس کو بطریق معروف
تیل دہی کی چھ چھ کافی بول گائے میں شہ کریں۔ بعد ازاں جس قدر چاندی
ہو۔ اس کے برابر وزن پر اس کے تیل کے اس کو گھیکو اور اس کے ہمراہ کھول
کریں۔ اور کامر گاڑھ سپ تیار کر کے چاندی کے پتروں پر لپیٹ کر دیں۔ اور مٹی
کے سکورے میں بند رکھیں۔ پھر اوپوں کی آگ دیں۔ پہلی ہی آگ سے چاندی
کا نیت سا کشتہ ہو جائے گا۔

بعد ازاں چاندی سے چار حصہ پتھر در تیل کے کر گھیکو اور اس قدر کھول
کریں۔ اس میں چاندی کو جا کر خوب کھول کریں۔ اور گھیکہ بن کر گھپٹ کی آگ
میں چھ لگ جائے۔ اور اس میں کم از کم صدمہ تیار کریں۔ اس طریق سے چاندی کا ایسا
کشتہ بنتا ہے جس کا بیان قلم کی قوت سے باہر ہے۔ اس کا شراس کو استعمال
کرنا کہ جس میں کشتہ توت بہ قوت ہنر۔ قوت مساک۔ خیر کے
یک ہوتا ہے۔ جس کو نہ بول نہ دہا۔ یوں کہ ہوش اپنے لگ دھلے
۔ اور اس کے ہوش کے قوت قوت تیار ہے۔ یہ مبارک کشتہ بہ طب میں تیار
کئے گئے۔ اور بہت کام آتا ہے۔

مکہ فرنگ۔ دو چار حصہ پتھر لگ دھک کی دھلی یا کھس میں
کشتہ تیار کریں۔ اور پتھر لگ دھک میں دھک دھک کر دھک دھک

میں استعمال کرنا ہے۔ سب کو خوب دیکھ لینا چاہیے۔

کشتہ جات تانبہ

تانبہ ایک مفید و عمدی دوا ہے۔ جس سے پیشہ املا و خفیاں بتائی جاتی ہیں
تانبہ باعتبار رنگوں کے کئی قسم کا ہوتا ہے۔ کشتہ خالص۔ کشتہ دھلی مائل۔ کشتہ
سیاہی مائل۔ تانبہ بعد جھٹ ملا کر مٹھور دوات چسک بتائی جاتی ہے۔
بینانی ادب و تانبہ کو بیرونی امراض پر اور اس جلد و امراض چشم کے لئے استعمال
کراتے ہیں۔ مگر اندرونی صدمہ پر اس کے استعمال کو دہرہ جاتا ہے۔ سببت ڈاکٹر لوگ
ہناج تیل و لندوں میں استعمال کراتے ہیں۔ جس سے مندرجہ ذیل فوائد حاصل
ہوتے ہیں۔ دستوں کو بند کرتا ہے۔ تھے لگاتا ہے۔ اعصاب کو توت دیتا ہے۔
سیون گرم اور جریان کو مفید ہے۔ بندہ حیف کو جاری کرتا ہے۔ دیکھو وغیرہ۔

تانبہ کے کشتہ کے خواص

اس کشتہ کے فائدہ ہے شمار اور لا تعداد ہیں۔ مگر ساتھ ہی ڈر بھی پورا پورا
ہے۔ کہ اگر کشتہ بنائے میں بے احتیاطی سے کام لیا گیا۔ اور اس میں خامی لگتی
تو جاکے فائدہ کے اس قدر نقصان ہوتا ہے کہ انسان سب سے بڑی بیماری
جنام میں مبتلا ہو جاتا ہے۔ اس لئے ہم پہلے اس کے خواص کو بیان کر کے اس
کشتہ کی چھان میں لگے ہیں۔

فواصل

اس کا ماس کشتہ دقتی بوڑے آدمی کو جان بھری دھک تھپے زائل شدہ صحت
 کو بھنڈ دوبارہ دیتا ہے۔
 نسخہ انیس کھنسی، نصف باہ، سرسام، دجج القاسل، مسلسل بول
 جریان کو ڈر کر کے قدرتی اساک پیدا کرتا ہے۔ مرتے ہوئے بیمار کو باقی کر دے
 دیتا ہے۔ اس تو یہ کشتہ جو اشد ضرورت استعمال نہ کرتا چاہئے۔ اور اگر ضرورت ہو
 تو پیسے مندرجہ ذیل طریقوں سے پانچ پڑھل کرنے کے بعد دیں۔ تاکہ بھانکے فائدہ
 حاصل کرنے بعد صحت بڑھ سکے کی صحت بھی زائل نہ کر بیٹھیں۔

اصلی کشتہ تانبہ کے شناخت کرنے کے دو مہول

۱۔ حق سکتہ تانبہ تیار شدہ ہے کہ ترش دہی میں ملا کر رکھ دیں۔ اگر دہی کا
 لگ مہزی مائل ہو جائے تو باطل خوب۔
 ۲۔ اگر کسی کے استعمال کرانے سے منہ میں پانی جھرائے یا مٹی جیسے تو ناقص

کشتہ تانبہ برنگ سفید

مٹی کے مہ پڑتی کو اذ کی دقت سے روٹی سمیت لعاب ٹھیکواری سے خوب
 جھونک کر لیں۔ جب ٹھیک ہو جائے تو اسی طرح سات بار صاب ٹھیکواری
 سے دھو کر خشک کر لیں۔ پھر اس میں پانی ملا کر کھانا پکھانے۔

(یہ ایک بھلی ہے۔ جو کہ جھڑیوں میں پیدا ہوتی ہے۔ جن کا ذائقہ ترش ہوتا ہے۔
 رنگ لال ہے۔ ترش چٹنی بناتے ہیں۔ آدھ سیر سے کر خوب کوٹ میں۔ اس کے وہ بیان
 تانبہ کے خالص پتے کو رکھ کر کوزہ میں بند کر کے اور خوب سفیٹ کر کے پیر
 پلوں کی جگہ دے لیں۔ اللہ، اللہ ایک ہی لگ میں پتہ ہو۔ سفید اور سفید ہو
 جانے گا۔ اور نہ پھر دیں۔ واللہ اعلم۔

ترکیب استعمال سبک رقی کھن یا بالٹی میں دیا کریں۔
 فوائد کشتہ مذکور تقویٰ اعضائے رکیہ اور باضم طعام دیتا ہے۔

کشتہ تانبہ سفید بطریق دیگر

تانبہ کا برادہ ۵ تولے کر پاؤ بھر صاب ٹھیکواری میں کھول کریں۔ اور ٹھیک بنا کر مٹی
 کے کوزہ میں مل سکات کر کے پانچ سیر پلوں میں آغ دیں۔ اسی طرح ۵ بار لگ
 دیں۔ تو کشتہ برنگ سفید تیار ہو گا۔ اگر پوری سواگ کر دی جائے تو بس پیر
 کیا کہتے ہیں۔

ترکیب استعمال۔ خردک نصف رقی کھن یا بالٹی میں۔
 فوائد۔ تقویٰ باہ۔ مسک جلی۔ تقویٰ اعضائے رکیہ جو بنائے گا۔ خوش ہو
 جائے گا۔

کشتہ تانبہ سیٹابی

ترکیب تیاری۔ تانبہ کا ہر ایک برادہ بقدر ایک چھٹنگ کے کر چہر پرتنگ

ٹھیکہ دے جس میں خوب عمر کریں۔ بعد از ایک گونہ سے میں سپنٹ کر کے
 دریں سیر خستہ دیووں کو آگ سے دیویں۔ سر دھونے پر نکالیں۔ اور پھر ایک توند
 پارہ شل کر کے ٹھیکہ دے جس میں ایک ہل تک کھن کریں۔ اور اس سیر خستہ
 پھول کو آگ دیو بند میں پڑی سر کر کے بعد چھ امرت پیٹے گائے کے
 دودھ میں مٹی شہ معزین کھر کر کے ٹھیکہ بن کر خوب دستور آگ دیں۔ نہایت
 بخشنے کشتہ تیار ہوگا۔

ترکیب استعمال۔ چودہ سے نصف رات تک شہد یا کھن کے ہر وہ
 استعمال کریں۔
 فوائد۔ جہاں مقرب ہوتا ہے۔ جگر کی تمام مراموں نیز بلغمی اور بدلی
 مراموں کے لئے اکسیر، شربت، صفت انصاب کو دودھ کرتا ہے۔

کشتہ تانبہ

ایک توند تانبہ کا پتہ دو توند تک تانبہ کے درمیان یا ہر توند پر
 ایک سے پہلے اور دوسرے توند کے درمیان میں رگڑ کر سات سات سیر
 مرموں تک دیں۔ پیک کشتہ ہو جائے گا۔ باقی دودھ تو دوند تک آلود
 کئے ہوئے کھنور میں دھکڑا جائے گا جس کو ٹھیکہ بنالیں۔ اور کونہ میں حق حرکت
 کر کے سات سات سیر دیو بنالیں۔ اور سات مرتبہ دودھ تو دوند تک
 یا دودھ تو دوند تک ٹھیکہ دودھ کھن کر کے آغ دیتے جائیں۔
 یہ ایک نہایت ہی کھن کا سنگ بنی ہو گیا۔ اب اس کے ہر وہ پارہ مٹنے

تامل کر کے نقاب ٹھیکہ اور میں دن ہر کھول کریں۔ اور ٹھیکہ بنا کر کونہ میں حق حرکت
 کر کے سات سیر دیو بنالیں۔ اسی طرح چودہ سے اکتالیس مرتبہ عمل کریں
 پیٹے بہ مرتبہ تین ماشہ سیلاب پلہ معنی شل کرتے جائیں۔ اور نقاب ٹھیکہ
 میں تمام۔ دودھ کھن کر کے ٹھیکہ بنالیں۔ اور اس کے خٹک ہونے پر کونہ میں حق
 حرکت کر کے تین سیر دیو بنالیں۔ آگ دیتے جائیں۔ اس کا رنگ پتے سیاہ پھر بدلی
 اور ہر کھن دودھ بنی مائل اور سب سے اخیر میں کھن کی طرح مٹا ہو جائیگا۔
 یہ ایک اکسیر بن کر تمام کشتہ تیار ہو گیا۔ اس کو کھن میں باریک
 میں کر نہایت احتیاط سے شیشی میں رکھیں۔

ترکیب استعمال۔ توند آگ نصف ایک چاند کھن بالائی میں۔
 فوائد۔ قوت باہ قوت بدن کے لئے اکسیر اعظم ہے۔ علاوہ انہی معصوب
 جامع الاکسیر نے تو یہاں تک بھی کہ یہ ہے کہ اگر اس کو چاندی کے ہر پر لگا کر
 لٹا جائے تو اسے سونا بنا دیتا ہے۔ دلائل علم بالصواب۔

کشتہ جات فولاد

فولاد اور اسپت کھڑی وغیرہ سب لوہے کی تھیں ہیں۔ پہلے پہل کچی ہوت
 سے جو حرارت کے ذریعے روا جا کر کیا بدلتا ہے۔ اسے روا ہوتے ہیں۔ جب روا
 ہو چکا کہ ساخوں میں ڈالتے ہیں۔ تو ان کے جم جانے کے بعد لگا کر اسے توند جائے
 تو اس کے درمیان سے گول گول اکھارے لگاتے ہیں۔ پھر اس کو جہا

کر کر جھکتے ہیں۔ نوہ کھڑی ہوتی ہے۔ جس سے آبلوں وغیرہ پکدار ہیں
 بنتی ہیں چونکہ اس پر زخمی ہوتی ہے۔ اس لئے اس میں دھار نہیں آ سکتی
 اس لئے اس کو گرم کر کے پانی میں پھرتے ہیں۔ اس میں سے اس کے اندر پھوٹا
 چھوٹا ہوتا ہے۔ اور وہ بہت ہی سخت ہوتا ہے۔ بس یہ فولاد ہے جس
 قدر یہ دیکھنا چاہو کہ اس قدر فولاد کی عمدگی متصور ہوگی۔

فولاد کا اصل ہونا ذرا مشکل ہے۔ اس لئے حکیم لوگ کھیرنی یا قحط ہونے
 سے ہی کہہ دیتے ہیں کہ تو بھی اس میں پورے پورے فولاد بن جاتے ہیں۔
 آیت جو آپ اور میں رات میں جس سے یہ بڑی آسانی سے فولاد کو سستے
 دامن حاصل کر لیں گے۔

سورہ پے کا قیمتی راز

جس میں جو بہت ہی باریک باریک ہوتی ہیں۔ وہ فولاد سے
 بنی جاتی ہیں۔ ہمیشہ میں سویرا کو استعمال کرنا چاہیے۔ اس کو برادہ کرنے کی
 حالت نہیں۔ بلکہ اس کو کہ مضرہ بدن دست میں کوٹ ہیں۔ اور برادہ ہو
 جائے گا۔ یا اگر آپ کو یہ سہل معلوم ہو۔ بھی نہ مل سکے۔ تو مشین سازوں کے
 ہاں سے برادہ و موافق حالت کا فولاد لیا سکتا وغیرہ۔ جس سے بھی اترتا ہے وہ
 آپ کو منت یا عمل میں دیے دیں گے۔

مزاج

یہ کامزاج کو مہلک و مضر ہے۔ دیکھیں میں ہوں۔

فولاد کے فائدے

اگر لوگ فولاد کو خون کا جزو مانتے ہیں۔ بلکہ ان کا خیال ہے۔ کہ خون میں
 سُرنی فولاد کی وجہ سے ہی ہے۔ فولاد نفی معدہ و جگر و مصلد خون اور دفع
 کمزوری اور طحال کا ہے۔

کشتہ فولاد کے خواص

اگر فولاد کا کشتہ نہایت احتیاط سے بنایا جائے۔ تو مندرجہ ذیل خواص
 رکھتا ہے۔

مصنوع خون ہے۔ اور خون صالح باخراط پیدا کرتا ہے۔ خون کے دستوں کو
 بند کر دیتا ہے۔ چہرے کی رنگت کو سرخ بناتا ہے۔ بدن کو فربہ کرتا ہے۔
 علاوہ بڑی درد شقیقہ، خفقان، ضیق النفس، کھانسی، صفت معدہ و
 صفت جگر، استسقاء بواشیر، جریان، سیلان الرحم، سلسل بول، بدن کی
 رنگت کا پیکا پڑنا، یرقان سب کو از حد مفید ہے۔ اب ہم ذیل میں فولاد کشتہ
 بنانے کی متعدد تراکیب پر یہ ناظری کرتے ہیں۔ جن میں سے بعض آسان اور بعض
 مشکل سے بننے والی ہیں۔ ان میں سے بعض نئے تو ایسے ہیں جو کہ انہوں میں۔

کشتہ فولاد پلا آگ

یہ کشتہ فولاد جگر کے امراض کے لئے بہت ہی بابواب ہے۔ دونوں میں منف

ترکیب استعمال - خورک نصف رقی سے ایک رقی تک کھن میں کھلایا
 رہی - بہرہ دوران استعمال میں کھن خوب کھائیں -
 فوائد - ہر قسم کی کڑوری کو بھندہ دور کرتا ہے - مقوی باہ و بدن ہے -

کشتہ فولاد نوشادری

جو کم خیزیت بار نشین ہونے کے معصوق ہے - اس کو بنا کر ضرور فائدہ اٹھائیں
 ہواشنانی - برادہ خورد میں نور - نوشادری - تور - گندھک آٹو سار اور تول
 کھن میں پورے دو گھنٹہ تک کھن کریں اور پھر چھوٹی چھوٹی ٹکڑی
 بنا کر خشک ہونے کے بعد من کے کوزہ میں کل صحت کر کے دس سیر ادھوں کی
 آگ سے لیں - سرد ہونے کے بعد کھن کر بدستور - رتول گندھک آٹو سار
 و خوشدہ ملا کر پانچ گھنٹہ تک کھن کھن کریں گے ٹکیاں بنائیں -
 اور خشک ہونے پر منی کے کوزے میں بند کر کے دس سیر ادھوں میں آگ سے
 سی مدت پانچ سے سات مرتبہ آگ دینی چاہیے - کشتہ فولاد سیاہ رنگ کا نہایت
 عمدہ تیار ہوگا -

ترکیب استعمال - خوراک ایک رقی سے دو رقی تک کھن میں اور
 دین وقت فائدہ دین دیکریں -

گندھک اخیات پر مبنی -

فائدہ - صحت مند و صحت مند کے لئے اکسیر حکم رکھتی ہے - گویا کہ
 صحت مند کے لئے اکسیر فائدہ ہے -

کشتہ فولاد خاص

یہ نسخہ دراصل ہم نے ایک شاہی طبیب کی بیاض میں سے دیکھا تھا - جو کہ
 شاہی طبیب ہونے کے علاوہ سنیاں بھی اعلیٰ درجہ کے تھے - اس کے بعد
 جناب حکیم غلام محمد صاحب ناظم لاہوری نے اسی نسخہ کو الشعلہ میں درج
 کر دیا - یہ وہ نسخہ ہے جس کے استعمال سے پیرانہ ہشتاد سالہ بھی بھندہ از سر
 نو جوانی ہو جاتے ہیں - جن اصحاب کو اس کی صداقت میں شک ہو - بغرض تجربہ
 بنائیں اور اس سے فائدہ اٹھائیں - ایک بار ایک ایسے صاحب پر اس نسخہ کا
 استعمال کیا گیا - جو کہ بالکل نامرد تھا - اس کو اس کی بعض پانچ خوراک سے فائدہ
 ہو گیا - برادہ خورد اصلی - ۳ تور سم الفار سفید اتور - ناقور و یو - ماشہ لے کر
 تینوں کو کھن کھن کر کے ہر روز چار گھنٹہ کھن کریں گے چھوٹی چھوٹی بائیک
 ٹکیہ بنائیں - اور خشک کر لینے کے بعد کوزہ میں کل صحت کر کے پانچ سیر
 جھل ادھوں کے انگارے کی آگ دیں - اور جب آگ بالکل سرد ہو جائے
 تب فولاد نہ کر کے ٹکیاں نکالیں - اور اس مرتبہ ہڑتاں ورقہ ایک تور اور کافور
 ڈیرہ ماشہ ملا کر بدستور اول کھن کھن کر کے ہر روز چار گھنٹہ پورا کھن کر کے
 پھر چھوٹی ٹکیاں بنائیں اور سایہ میں خشک کریں - تب بطریق اول کل صحت
 شدہ کوزہ میں اسی طرح بند کر کے پانچ سیر ادھوں کے انگاروں (دس) کی
 آگ میں پیرتے مراد کھن کھن کر کے پانچ سیر ادھوں کے انگاروں (دس) کی
 آگ میں پیرتے مراد کھن کھن کر کے پانچ سیر ادھوں کے انگاروں (دس) کی

۵ سیر ہونا چاہئے - ۱۳

چنانچہ اس کے چند دودھ استعمال سے لوت ہاضمہ اس قدر طاقتور ہو جاتی ہے کہ پتھر کھرجب بھی ہضم ہو جائیں بلا مبالغہ سیروں دودھ اور چٹانوں کھسکتی ہیں۔ اس سے ہضم کر دیتا ہے۔ اس کا جواب کشتہ فولاد کا ایک اونٹن کر رہا ہے۔ سب قسم کی روغن اور معوی غذائیں اس کے استعمال سے یوں ہضم ہو جاتی ہیں گویا کسی سے جلد کے زار سے انہیں قایل کر دیا ہو۔

یہ عظیم منفیر کشتہ فولاد جو کہ خصوصیت سے تقویت پہنچاتا ہے جس کی دور سے جلد اور صحت پر خون کثیر مقدار میں پیدا ہونے لگتا ہے۔ اور خزاں رسیدہ پیوستہ پر ہضم ہونے کے تازہ کئے ہوئے چھوٹوں کی رنگینیاں کھینچنے لگتی ہیں اور مرچ سے جوئے چھرت تار کے پھول کی طرح سرخ و شاداب ہو جاتے ہیں۔ تمام جسم رنگ گندہ کی طرف نکھرتا ہے۔ اور جس و جمال میں ایک نمایاں نشانی پیدا ہو جاتی ہے۔

یہ کشتہ فولاد اس قدر زہا اثر ہے کہ بعض اوقات تو اس کی دوسری حالت میں خوراک کسب ہونے کی رک جگ اور نفس نفس میں مردانہ طاقت کی ایک بڑی قدرتی ہونے معلوم ہونے لگتی ہے۔ قابل وجہ و خشن بھی جو حل ہر طبع سے۔ یہ قدر جو ہو جاتا ہے گویا کسی نے سوئے ہوئے خیر کو بہت دوسری ہر صفت سے ہضم میں اس کے استعمال سے دوران خون بہت تیز بہتا ہے کہ جب نیز نفس ہوتا ہے۔ تو معلوم ہونے لگتا ہے کہ یہ جو بھی گہرے میں دہشت چٹ جائیں گی۔ لوت باہ میں اس کے استعمال سے ایک تازہ بیاو بھی پیدا ہوتا ہے۔ یہ رک سے کمزور مرد بھی

اس کے چند ہی خوراکوں کے بعد اپنے آپ کو قابل فخر خیر مرد سمجھنے لگتا ہے۔ ہر دس کو مرد بنانے کے لئے یہ کشتہ فولاد ایک لا جواب اکسیر ہے۔ جس کے پوسٹہ جو ہر تجربے کے بعد ہی کھل سکیں گے۔

جب کثرت مباشرت اور جوانی کی دیگر بے اعتدالیوں اور بے راہ رویوں کی وجہ سے جسم کھوکھلا ہو چکا ہو۔ تو اس کشتہ فولاد کا استعمال گویا گن ہوئی جوانی اور مٹی ہوئی صحت کو کلن سے پیکہ کر دالیں بلا بقیہ ہے۔ چند ہفتوں کے اندر اندر اس کے استعمال سے جسم میں کئی پونڈ تازہ اور صالح خون پیدا ہو جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے سوکھا ہوا جسم بھی شاداب ہوتا ہے۔ غرضیکہ یہ کشتہ ایک کامل کشتہ فولاد ہے۔ دانش مند طبیب مرقعہ محل دیکھ کر اس سے کام لے کر تحقیقی معنوں میں اکسیر بے نظیر کا اثر دیکھتا ہے۔ بڑے ہوں کو جوان اور جوانوں کو نوجوان بنا دینا اس اکسیر کا اثر کشتہ کے اونٹن کرشمے ہیں۔ بنا کر نامہ اعلیٰ ہیں۔

کشتہ فولاد شیمائی

اجوبے حد مسک اور منفش حرارت غریزی ہے۔ اجزاء ترکیب۔ برادہ فولاد ایک تولہ سیاب ایک شہ مدقوں کو لکھوار کے رس میں کھل کریں یہاں تک کہ یک جلی ہو جائیں۔ پھر اس ڈولی میں لال کر لعل نکلت کریں۔ ہر درتیں اوپلوں کی آگ دیں اسی طرح ۱۴ دفعہ کم از کم ۱۴ دفعہ آغ دیں۔

تیار ہونے کے بعد اس کا رنگ شگرت کی مانند ہوگا۔ چس کر خیشی
 میں ڈالیں۔ اور غفرہ نناک زمین میں دفن کر کے نکالیں۔
 ترکیب استعمال۔ ایک رتی کے مقدار مسک یا بالائی میں کھائیں۔
 فوائد۔ اگر ایک سال تک متواتر ترش ادد مرچ سرخ کے پرمیر ادد غنات
 کی کثرت کے ساتھ استعمال کریں۔ تو خیب غیر طبعی سے محفوظ رہیں۔
 جملہ ادد مسکرات کے استعمال سے پرمیر کرنا واجب ہے۔

کشتہ جات منور

منور کو خبث الہیدہ۔ ریم آہی وغیرہ ناموں سے موسوم کرتے ہیں۔ منور
 کا قاعدہ ہمنو جب میں فولاد کے برابر سمجھا جاتا ہے۔ اس کو کشتہ کر نیکی
 معہ۔ بر کر کے جس لب یونانی کے اندر بہت سے نسخہ جات کے نامہ نقل
 کیا جاتا ہے۔ چنانچہ سورن خبث الہیدہ ایک جدید الاثر مرکب ہے۔
 منور کو حاصل کرنے کے لئے ضروری ہے کہ بتا پودا ہوتا ہوتا ہی
 اس میں نیامہ قائم ہوگا۔ چنانچہ ہم بہت پرانے زمانے کے کھوکھرے کوٹوں
 میں مل گیا کرتے ہیں۔

کشتہ منور کے خواص

اس کا کشتہ فولاد میں فولاد کے برابر ہے جس کے فوائد یہ ہیں۔

مسک طبعی۔ مقوی باہ۔ مائع جریان۔ ضعف ممدہ۔ ضعف جگر۔ استسا
 سور القینہ۔ ورم طحال اور برقلی کو مفید ہے۔ چہرہ و بدن کی رنگت اگر بھکی
 ہو تو چند روزہ استعمال سے چہرہ کو بارونق ادد۔ رخ بنا دیتا ہے۔ بعض خاص
 ترکیبوں سے کشتہ شمع دودھ ٹھی کو کافی مقدار میں مضمر کر دیتا ہے۔

نوٹ

اس کو کشتہ کرنے سے پیشتر صاف ادد باریک کر لینا چاہئے جس کی ترکیب
 یہ ہے۔ منور کو باریک کوٹ کر پانی سے کئی بار دھو لیں۔ یہاں تک کہ چکنے لگے
 صاف ہو گیا۔ اب اس کو لوہے کی کڑا ہی میں ڈال کر خوب پیسٹیں۔ اور پھر منور
 کو پیس۔ اسی طرح پیستے جائیں۔ صاف پانی سے کر بخیرہ کہتے ہیں۔ یہاں تک کہ تمام
 منور باریک ہو کر پانی میں چلا جاوے اب آہستہ آہستہ تار کر پانی کو پھینک
 دیں۔ اور منور کو ٹھک کر کے کھٹہ بنالیں۔

کشتہ منور

اہل فن کے نزدیک منور کا کشتہ وہی پتھر خیال کیا جاتا ہے جو گھیکواریا
 بشیر دار کے ذریعہ تیار کیا جاوے۔ اس دونوں بوٹیوں کے اندر اس کے برابر
 کو پیس کر جتنی بھی آگیں دے دی جائیں اتنا ہی پتھر ہے حتیٰ اگر بعض اصحاب
 تو سو سو آگ دے دیتے ہیں۔ اگر اس کو پوری سو آہ دے دی جائیں۔ تو کسر تک
 دریغ کو ایک رتی ہی کافی ہے۔ لیکن بعد از ایک چارل کی مقدار کھلانے سے

ایک ہفتہ میں ہی بیماری دور ہو جاتی ہے۔ مگر ہم ناظرین کی آسانی کے لئے ذیل میں آسان ترکیب لکھتے ہیں۔ جو صواب محنت سے پوری سوا آگ میں لگے۔ وہ ضرور لپچے رہے۔

سورہ منور پونے۔ توہ جس کی ترکیب پہلے لکھی جا چکی ہے (کو تمام دن صوب گھیکوار میں خوب زور داریاں لھوں سے کھل کریں۔ اور چھوٹی چھوٹی میس بنا کر خشک ہونے کے بعد کوزہ ملی میں سنپٹ کر کے بیس سیر ادویوں کی آگ دیں اور سرد ہونے کے بعد تمام دن صواب گھیکوار میں کھل کر کے اور ٹکیوں بنا کر خشک ہونے پر کوزہ میں مل حکمت کر کے ۱۵ سیر ادویوں میں مل دیں۔ اس مرتبہ تیس دن صواب گھیکوار میں کھل کر کے اور ٹکیوں بنا کر خشک ہونے پر کوزہ میں بند کر کے دس سیر ادویوں کی آغ دیں۔ اس کشتہ تیار ہے۔ دو گھنٹہ تک باریک پیس کر شیشی میں محفوظ سے رکھیں۔

ترکیب استعمال۔ نوباک دو رتی ہے چار رتی کمینہ باہی میں لکھیں۔

فوائد۔ صحت جگر، استسقا، جریں، سرخمت، انزال کے لئے اکسیر ہے۔

نوٹ

سورہ منور دیکھو فیہ ہو تو یہ دس سیر ادویوں کی آغ دینی چاہیے۔

کشتہ منور شکر فی

سورہ منور صواب گھیکوار میں کھل کر کے اور ٹکیوں بنا کر خشک ہونے پر کوزہ میں بند کر کے دس سیر ادویوں کی آغ دیں۔ اس کشتہ تیار ہے۔ دو گھنٹہ تک باریک پیس کر شیشی میں محفوظ سے رکھیں۔

۱۰۹۔ اور صواب گھیکوار سے چھ گھنٹہ کھل کر کے ٹکیوں بنا لیں۔ اور ان سے خشک ہونے پر کوزہ میں مل حکمت کر کے ۲۰ سیر جنگلی ادویوں کی آغ دیں۔ اسی طرح ہر بار پانچ ماہہ ماشہ شکر لٹا کر دو گھنٹہ صواب گھیکوار میں کھل کر کے اور ٹکیوں بنا کر ان کو خشک کر کے کوزہ میں بند کریں۔ اور ۲۰ سیر ادویوں کی آگ دیتے جائیں۔ یہیں تک کہ چار آغیں پوری ہو جائیں۔ پھر پانچویں آگ بلا خشکرت ملائے آدھ سیر دہی ترشہ کے درمیان رکھ کر اورو کوزہ میں مل حکمت کر کے ایک سو ادویوں کی آگ دیں۔ اور سرد ہونے پر نکال لیں۔ اور تیس گھنٹہ تک خوب باریک پیس کر شیشی میں محفوظ رکھیں۔ ہر رتی مائل کشتہ تیار ہوگا۔

ترکیب استعمال۔ ایک رتی روزانہ کمین میں لکھیا کریں۔

فوائد۔ خون پیدا کرتا ہے، جس اور اکثر امراض جگر کو درد کرنے میں مریض تاثیر ہے۔ وزن بڑھاتا ہے۔ تجربہ کے لئے پہلے اپنا وزن کر کے پھر اس کشتہ کا استعمال کرنا شروع کریں۔ اور بعد استعمال کرنے کے پھر دیکھیں۔ کہ کس قدر وزن بڑھتا ہے۔

نوٹ

چونکہ سورہ قابض ہے۔ نیز شکر گرم خشک ہے۔ اس لئے اس کشتہ کے ہمراہ کمین کا استعمال کرنا چاہیے نیز اگر ہو سکے۔ تو دورہ محو باذنا لکھائیں۔ سب ہضم ہوتا رہے گا۔ اور چہرہ کی رنگت سرخ ہو جائے گی۔

عرق خبث الحديد (منور)

ٹھیکور میں مومنہ قوت نہیں۔ کہ حیات کو کشتہ کر دے اور بس اس سے
بعض شیا کو بانی بھی بتایا جاسکتا ہے۔ چنانچہ ہم ذیل میں منور کا عرق لکھتے
ہیں۔ جو کہ کشتہ کی نسبت زیادہ جلد مضمہ ہو کر خون میں شامل ہو
جاتا ہے۔

خبث الحديد یعنی منور مصطفیٰ باریک کیا ہوا ڈھالی سیر۔ اجوائن۔ پوست
ہیوند ہر ایک سات چھٹا تک۔

تینوں ادویہ کو جو کو ب کر کے کسی مٹی کے چکنے جیسے برتن میں ڈالیں اور
اس میں گواہیک سیر کو دس سیر پانی میں حل کر کے اس برتن میں داخل کر دیں
پھر آب ٹھیکور آدھ سیر ڈال کر برتن کا منہ بند کر کے گڑھے میں گھوڑے
کی سیدہ دو من کے درمیان دفن کر دیں۔ اور پورے ایکس روز کے بعد نکالیں
اور تمام پانی کو آہستہ آہستہ ہٹا کر دیکڑے میں پٹی کر خیشیوں میں بھر کر
مکے میں جس عرق خبث الحديد تیار ہے۔

ترکیب استعمال۔ عوراک میں تار سے پانچ تار تک مریض کی بھت کے
محتوی دیں۔

فائدہ۔ دم میں۔ سوز میں۔ شام۔ نفق۔ بھوک نہ ملنا۔ مدد صنف
جی بکیر ہوتا ہے۔

دلتہ۔ علو ہا صوبہ۔

کشتہ جات قلعی

جس کو عام لوگ رانگ قلعی کے نام سے موسوم کیا کرتے ہیں۔ یہ تمام باتوں
سے ہلکی صحت ہے جس کا وزن پانی سے بعض سات گنا جلدی ہے۔ اگر اس
سے تار کھینچنا چاہیں تو ہرگز نہیں کھینچا جاسکتا۔ البتہ کوٹھے سے وزن تیار
کئے جاسکتے ہیں۔ یہ صحت بہت ہی عموماً سی آگ میں بھل جاتی ہے۔
اس کو کبھی زنگ نہیں لگتا۔ اس لئے پستل اور تانبہ کے برتنوں پر قلعی غلی
طریقہ سے چڑھا دیتے ہیں۔ تاکہ برتن کو زنگ نہ آئے۔ نیز برتن میں
رکھا ہوا کھانا نہ بگڑے۔

تاثیر

قلعی کے کشتہ کی تاثیر سرد خشک خیال کی جاتی ہے۔ مگر یہ صحیح نہیں۔
کیونکہ میرے خیال میں اس کو جس بوڑی کے اندر کشتہ کیا جاوے۔ اس کے
اثر کو اپنے اندر جذب کر لیتی ہے۔ اس لئے سرد خشک نہیں کہی جاسکتی۔

فوائد

یونانی اطباء اس کو کچی حالت میں اندرون طور پر استعمال کرتا تھا مگر خیال
کرتے ہیں۔ البتہ بیرونی طور پر امراض چشم و زخموں کے لئے اس کا

استعمال کرتے ہیں ہر مصلح حکیم اس کو خوب بایک پیس کر کٹی بد رتوں سے
کرم شکم کے مریضوں کو کہلاتے ہیں جس سے فوراً ہی کرم شکم مر رہا ہو کر
خارج ہو جاتے ہیں۔ (چنانچہ میرا بھی تجربہ ہے)

خواص

قلی کا قوت چوڑا کرنا ہے۔ اس نے اس کا کشتہ مرض آلات بول
گردہ مثانہ کے لئے زیادہ مفید ہے۔ چنانچہ میدان الرحم، جریان، سوزناک
زیادہ پیس کو نہ پختہ۔ جو بعض ترکیبوں سے کشتہ شدہ قلی کشتہ چاندی کے
بڑا بریا پھرتا ہے۔

حکیم ہند اس کے کشتہ کو بنگ کہتے ہیں۔ اس کے مشہور ہے کہ
گھوڑے کو تنگ لہو مرد کو بنگ۔ اس کے کشتہ بنانے کی بے شمار ترکیبیں
ہیں۔ مگر ہم ذیل میں وہی ترکیبیں صرف کریں گے۔ جو میں گفتہ بنانے کے
لئے مختار سے کام لیا گیا ہے

کشتہ قلی نمبر ۱۳

قلی کو پاؤں میں تود تود کی بنا رکھیں۔ اور ڈیوہ میر خوں کو صوب
میں نمک لٹے چلے ہیں لڑھچھ کر ڈیوہ پاؤں ان کے مغزوں کا
حصہ کریں۔ اور جوں کے آئے کو صاب کھینچو پاؤں میں گوندہ کر
جس سے دھوا کریں۔ ایک سحہ کو مل کے گوندہ میں ڈال کر صلیبہ عظیمہ

پانچ ڈلیاں رکھ دیں۔ اور باقی آٹے کو اوپر ڈال کر کوزے کا موہنہ بند و
محل حکمت کر کے ہوا سے بھا کر آٹھ سیراپوں کی آگ دیں اور سرد ہونے پر
نکال لیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ کشتہ ہو جائے گا۔

(بعض اوقات ذرا سی نعلی سے قلی کی پی بھی رہ جاتی ہے)۔
بہر حال کشتہ کو بایک پیس کر اور کپڑے میں سے پھان کر شیشی میں
حفاظت سے رکھیں۔

ترکیب استعمال

خوراک مد رتی کھوں میں پیٹ کر ہمیشہ کھلایا کریں۔
فوائد

جریان و احتدام۔ رقت منی اور مر عت انزال کی خاص دوا ہے

کشتہ قلی نمبر ۲

قلی معصے پاؤں بھرنے کی بڑی کو پی میں ٹھاکر ہڑتل و رقیہ پس ہوتی
کی چٹکی دیتے جائیں۔ اور نوہ کی سن سے ہلاتے رہیں۔ تمام خاکستر
ہو جائے گی۔ پھر اس کو آب گھی کو اریں دو تین گھنٹہ کھل کر کے ۵ سیراپوں
کی آگ دیں۔ اسی طرح کھل کر تے اور آگ دیتے رہیں۔ یہاں تک کہ پوری
سو آگ ہو جائے۔ یہ اکیسویں کشتہ تیار ہو جائے گا۔

ترکیب استعمال

خوراک نصف رتی سے ایک رتی تک کھیں یا باطل میں دیا کریں۔

دھ کر کے لئے استعمال کیا جاتا ہے علاوہ ازیں جریان سوزا کسڈیہ
 مسر بوں۔ دھ اندر میں کو جس مفید مانا گیا ہے۔ اگر اس کا پورے طور پر
 شتہ کیا جی ہو۔ پھر اس کو پوری مدت تک برتا جاوے۔ تو تمام بدن
 کو مضبوط اور طاقت ور بنا کر مستعمل کنندہ کو بھندہ نفاٹے شمر طبی ملک
 پہنچا دیتا ہے۔

مزاج

سرخ شک ہے۔

نوٹ

ہر ایک دھت کو کشتہ کرنے سے پیشتر دھت کو لیا جانا چاہئے۔ خصوصاً
 سیرہ کشتہ تو کبھی بد وقت کئے ہوئے نہ بنانا چاہئے۔ گو دھت کو
 صحت کر کے زبے شمار ترکیبیں ہیں مگر ہم ذیل میں ایک ایسی ترکیب بیان
 کرتے ہیں جس سے ذیل سے ہر ایک دھت صحت کی جا سکتی ہے۔
 تجربہ چوہی سوزا۔ جوہ دیرت پھیلنے والی دھتوں کو پترہ بن کر مال
 کر کے۔ دھت پانی میں پھاڑ دے دیا کریں۔ سات بار تک پھر اسی
 دھت سے۔ دھت میں پھر دھتیں۔ دھت سات بار تر پھر کے جو خانہ
 ذیل میں سے صحت ہو نہیں۔ بہت قوی جست۔ سیرہ جیسی نرم دھتیں
 جو کشتہ پھیل جاتی ہیں۔ ان کو پھل کر بہ ستورہ بوقت تینوں پیرزوں میں
 بھینچ کر پیتے۔ اگر یہ دھت پھیلے ہوئے ہو۔ تو پھر دھت کو کھسی
 دھتیں۔ دھت کو پھل کر دھت سے سوزا۔ دھت پر دھت کر پھر

دھت۔ کو پھل کر اس سوزا خ کے ذریعہ ڈالیں تاکہ دھت اچیل کر تھکان
 نہ دے سکے۔

کشتہ سیرہ نمبر ۱

سیرہ مصفی کو کڑا ہی میں ڈال کر گلا دیں۔ اور اس کے اندر گھیکوار کا
 پتہ پھراتے رہیں۔ تین چار گھنٹہ میں کشتہ ہو گا۔ نکال کر ایک دن گودا گھی
 کو اس میں کھل کر کے اور گھیر بنا کر مٹی کے کونڈے میں مٹی حکمت کر کے پانچ
 سیرہ دھتوں میں آگ دیں اور کپڑے میں سے چھان کر شیشی میں سنبھال
 رکھیں۔

ترکیب استعمال

نصف رقی سے ایک رقی دودھ کی رقی سے دیا کریں۔
 فوائد

سوزاک جریان کی خاص دوا

کشتہ سیرہ نمبر ۲

مندرجہ ذیل طریقہ سے سیرہ کو کشتہ کرنا کو کافی محنت چاہتا ہے۔ مگر
 چیز کمال کی ہی جلتی ہے۔ جو مہربان ہمت کر کے تیار فرمائیں گے۔
 اس کے فوائد سے کالا مال ہو جائیں گے۔ دھت دھت
 دھت سیرہ کو کھل کر اس کا ایک بار ایک پتہ۔ بتائیں۔ اور اس کے

بیک باریک چہرے کے ٹکڑے سے کاٹ ہیں۔ اور نہ گھٹنے والے عمدہ
 ٹھہر میں ڈال کر عجب ٹھیک کوڑ سے یہاں تک کھل کریں۔ کہ سیر نہ کوڑ بالکل
 جس ہو بنو سے پھر اس کی ٹیکہ بن کر کوڑہ میں مل حکمت گر کے ٹھکانی
 سیر دیوں کی دیں۔ اور سر ہونے پر نکال کر پھر عرق ٹھیکواری میں تر
 کر کے کھل کریں۔ کہ سیر مذکورہ بالکل جس ہو جادے پھر اس کی ٹیکیاں بنا کر
 بہ ستونہ ٹک دیں۔ اس میں یورپی پیرس آگ دیں مگر ہر ایک بار پیٹنے کی
 نسبت ٹک یہ توڑ نہ ہو۔ چاہیں انگوں کے بعد کشتہ کا رنگ بالکل سرخ
 ہو جانے کا اس کو میں کر دکھ دیں۔

ترکیب استعمال

نورک ایک دن ٹھوس میں دیا کریں۔

فوائد

یہ نازک جڑیں منی و موزہ صنف باہ کے لئے اکیس رہے۔

کشتہ سیر نمبر ۳

یہ سیر مذکورہ جڑیں ہر وقت کریں۔ اور پھر سات بار
 ہر ایک جڑ میں سے ایک مٹی کا گولہ جو نہایت مضبوط
 جڑیں ٹوٹ جانے کا غلہ نہ ہو جو دیں۔ اور اس کے پہلوں میں ایک
 مسکن میں بتی ٹھکریں۔ جب تک کرتی رہے جو جادے تو اس کو کبے
 کبے چاہئے اور اس کے بعد رنگ ہر وقت چاہئے یہ رکھیں جو کبے

فراخ اور اوپر سے تنگ ہو۔ جس کا شعلہ باہر نہ نکلے پادے اب اس پتہ میں
 سیر مصطفیٰ آدھ سیر ڈال کر نیچے آگ جلائیں۔ جب سیر ٹھیک جادے۔
 تو اس کے پہلوئی مورخ سے ٹھیکواری کا پتہ جس کے کشتہ دور کر دینے گئے
 ہوں گذاریں۔ اور پھر اتنے جلائیں۔ جب وہ پتہ جل جادے تو پھر اوپر لے
 لیں۔ اس طرح جب پتہ جل جایا کرے تو دوسرا پتہ بدلتے رہیں یہاں تک
 کہ پورے گیارہ دن گذر جائیں۔ ان ایام میں بدستور آگ جلتی رہے۔ اور
 ٹھیکواری کے پتے جس بدستور پھر پھر کر جلاتے رہیں۔ اس طرح میں سیر مذکور
 کی رنگ بدے گا۔ پچھلے سفید پھر سیاہ پھر آسمانی پھر زرد اور آخر میں بالکل
 سرخ شکر کے رنگ کا ہو جائے گا۔ پس اکیس رہے بغیر تیار ہے۔ پس کر
 حفاظت سے شیشی میں رکھیں۔

ترکیب استعمال

خوراک ایک چامل سے بڑھا کر ایک رتی تک لے جائیں۔ ہمراہ کھن
 کے کھلیں۔

فوائد

یہ کشتہ کا یا پلٹ سنبا سی اکیس رہے اس کو متواتر چالیس یوم تک
 استعمال کرانے سے بھوک بڑھ جاتی ہے۔ اور قوت باہ میں اضافہ
 ہو جاتا ہے۔ بدن اور چہرے کا رنگ بالکل سرخ ہو جاتا ہے۔ برطحا
 میں بھی جوانی کا مزہ مل جاتا ہے۔ اکیس رہے کا یا پلٹ ہے۔

کشتہ سیسہ

جلود ہر کی کسیری دوا

سیسہ آدھ پائیں اور کڑی میں ڈال کر پوہے پر رکھیں اور
نیچے آگ جلا لیں۔ سیسہ پر تھیں کوار کا رس ۱۲ حصے رہیں۔ یہاں تک کہ ڈالنے
دیتے پورا دوسرے ٹھیکوار کا گودا خرچ ہو جودے آتالیں۔ اور باریک پیس
کر سبھاں رکھیں۔ سیسہ کا نہایت عمدہ کشتہ تیار ہے۔

ترکیب استعمال

ایک رتی کو سبب بہ رتہ کے ساتھ استعمال کریں۔

فوائد

جلود پر خوراک کی ہو غصہ تلخاٹنے شہید اور یقینی طور پر دور ہو جاتا
ہے قویہ شہہ ہے۔

عدوہ انہیں مردودا درمات پت کے عوارضات جو نیست اور نابور
ہو جاتے ہیں۔ انہیں قویہ کر سکتے ہیں۔

کشتہ جات حبت

حبت سیسہ ۱۲۵ گرامات ہے جس کا وزن پانی سے سات

گنا بھاری ہوتا ہے۔ یہ دھات تانبہ کی نسبت دیر سے گرم ہوتا ہے۔ اس
وجہ سے لوگ اس کی مرہیاں بنا کر رکھتے ہیں۔ بھکاریانی گرم نہ ہونے پائے۔

فوائد

عصب پر نانی میں محض امراض چشم میں مفید مانا جاتا ہے۔ مگر ڈاکٹری میں
زخمور کے لئے مہوں میں شامل کی جاتی ہے۔ بلکہ اس کو خوراک کی طور پر
جی کھاتے ہیں۔ جس سے پٹھوں کو تقویت ہو جاتی ہے علاوہ انہیں اس کا
کشتہ مقوی باہر مسک امراض معدہ و جگر کو مفید اور آنکھوں کی کثیر مرہوں
کو مفید ہے۔

کشتہ حبت ۱۲۶

جست کو سے کر بڑی سی کو چس میں ڈالیں۔ اور آگ پر رکھ دیں۔ جب پٹھ
جاسے۔ تو اس کو ٹھیکوار کے لعاب میں کئی بار سرد کریں۔ پس صحنی ہو گئی۔
اب اس کو سترہ بنا کر پھوٹے چھوٹے چاٹل بنالیں۔ اور نہ ٹھنکے واسے پتھر کے کھل
میں ڈال کر ٹھیکوار کے لعاب سے تمام دن کھل کریں۔ اور ٹھیکہ بنا کر کونہ میں
بند دھل حکمت کر کے پانچ سیرادیلوں کی آگ دیں۔ کشتہ ہوگی۔

ترکیب استعمال

امراض چشم کے لئے سرموں میں مل کر استعمال کریں۔ اور قوت عصب
کے لئے ایک رتی روزانہ کھیں میں مل کر کھلایا کریں۔

فوائد۔ امراض چشم کی مینہ دفا ہے۔ یہ چشم اور آنکھوں کی بھی بہترین

دُعا ہے۔ اس کا کھانا بیٹوں کو ملتا دیتا ہے۔ اور قدرتی امساک پیدا کرتا ہے۔ بچوں کے لئے مفید ہے۔

کشتہ جات اجساد مرکبہ

جس طرح بعض دہاتوں کے ملائے سے ایک نئی کیفیت پیدا ہو جایا
کرتی ہے۔ مثلاً تانبہ اور جست کی ملاوٹ سے پستل۔ اور تانبہ و قلعی کے
ملائے سے کاشی وغیرہ بن جاتی ہے۔ اسی طرح بعض دہاتوں کو ملا کر کشتہ کرتے
سے اس کی تاثیر کم ہوتی ہے۔ چنانچہ ہم چند ایک کشتہ جات کی
ترکیبیں عرض کرتے ہیں۔ جو کہ ٹھیکواری سے ہی تیار ہوتے ہیں۔ گویا ٹھیکواری
صرف ایک ایک کو ہی بنیں۔ بلکہ مرکب دہاتوں کو جس کشتہ کر دیتی ہے۔ وہ

گشت پیرو جست

۱۔ جناب : ان خود فیہ علی خفصہ یکہ میں فرق ہے پورا

یہ لفظ ہمارا جواب ہے جو غرض مسمیٰ رہا ہے۔ جس کی تعداد قدر دو سو عزت
ہو گئی ہے۔ دینے لگا تو بہت ہی دیر لگی کہ اس کی میاں اس نسخہ کو
نہایت ہی حقیقت کے ساتھ جواب پیش کر سکا کہ خدا باریک بینی

تسوی نے کس قائمہ چنپنا منظور ہے۔ لہذا مکمل صمم ہے۔ مگر اجزاءوں میں
اپنی طرف سے کس پیشی نہ کریں۔

جست ۶ تولد - سپرہ ۶ تولد - ہلدی ۱۴ تولد - اہل ہلدی کو بار یکا پس کر
ضعت نصف کر لیں۔ اور پھر سوہنے کی کڑاہی کو آگ پر رکھ کر جست ڈال
دیں جب وہ پگھل جاوے تو ہلدی ڈال کر پس ہوئی کی چٹکی دیتے جاویں۔ اور
ٹھیکوہ کی موٹی جڑ کو اندر پھراتے جاہیں۔ جب تمام ہلدی ختم ہو جاوے۔ تو
عدہ کشتہ تیار ہوگا۔ اس کو علیحدہ رکھ لیں۔ اب اسی طرح سپرہ کو کڑاہی میں ڈال
کر ہلدی کی چٹکی دیتے رہیں اور گھوٹے سے گھوٹ کر ختم کر دیں۔ تو یہ بھی ندھی
مانل کشتہ تیار ہوگا۔ دودھ کشتوں میں سے پانچ پانچ تولد لے کر ملا لیں۔ اور اس
میں دس تولد ٹھیکوہ کا ٹیپ رس جا کر دن بھر کھول کریں۔ اور شام کو اس کا قرص
بن کر دو سکوروں میں رکھ کر ۳۰ سیرادپلوں کی آگ دیں۔ پھر بوقت صبح
کال کر دن بھر دس تولد ٹیپ رس میں کھول کر کے اور قرص بنا کر شام کو دو
سکوروں میں بند کر کے اٹھائی سیر چٹکی ادپلوں میں آگ دیں۔ اسی طرح پوری
ایک صواکیں آگ کر دیں۔ کشتہ کا رنگ نہایت سرخ ہو جائے گا۔ حفاظت
سے رکھیں۔ جس نے اس نسخہ کو تیار کر لیا وہ بڑا ہی صاحب اقبال ہوگا۔ یہ ایسا
ہی نسخہ ہے جس کی بابت کہا گیا ہے۔

جورنگے کا پا + وہ رینگے بابا

ایک دس کے بغیر نہ بنے گا نیز اس کو بنانے میں جلدی نہ کی جائے
درستو جس تمام دن کی جاوے جو ان باتوں سے مانگھرائے گا۔ وہ ضرور اس

تورم برآمد سے بھی استعمال کیا جاسکتا ہے
فائدہ

یہ دوا ہر مرض کے مریض کے موافق ہے۔ اسی لئے اس کے چند روزہ
استعمال سے ہر قسم کا جریں درد ہوجاتا ہے۔ مقوی ہوتی

کشتہ جات ذوی الارواح

ذو الارواح سے وہ ناپ بتیں مراد ہیں جو اپنی اوقات کی وجہ سے
پوت لگانے سے جرحتی ہیں۔ بلکہ ریزہ ریزہ ہوجاتی ہیں۔ نیز آگ میں اٹھنے
سے یا ترچسوں کے چلنے لگنے سے یا احوال سے ہوجاتی ہیں۔ مثلاً کشتہ جات
پانی۔ ہوائی۔ شکریت۔ سم۔ لاد۔ رس۔ کھرد۔ دار چکن وغیرہ
کیسور۔ ہلی۔ بایک۔ ذو الارواح چیز کو کشتہ بنانے اور قائم کرنے
کی صلاحیت رکھتی ہیں۔ چنانچہ اب ہر جہد بعد تقصیر سے ترکیب لکھتے ہیں

گندھک

اس کشتہ جات سے مراد اس گندھک کو کہ گندھک کو گرد کے نام
سے سہا بناتے ہیں۔ اس کی کوئی قسم بھی نہیں ہے۔ بلکہ اس کی تائید
وہ چیز ہے جس سے اس کا لہو ہوتا ہے۔ اور اس کا نام بھی ہے

زیادہ تر اکسیری فسخ جات میں گندھک استعمال ہی پڑتی ہے کیونکہ کہ وہ صحت
ہوتی ہے۔

گندھک کے خواص

معنی غم۔ بعض کثا اور رنگت کو نکالنے والی ہے۔

گندھک کو قائم حالت رکھنا

گندھک کو قائم حالت رکھنا بعد اس کے معاملہ نہیں۔ کیونکہ اس کو آگ لگنا تو
مضبوط المثل ہے۔ اس کو قائم کر کے یکساں کر دوگ جھٹ کام ہوتے ہیں۔ اس کو قائم
کر کے کا طریقہ ذیل میں درج کرتے ہیں۔ گندھک کو گھسیکار کے پتہ میں شعلت
دے کر رکھ دیں اور آگ میں ہر دہائی کریں۔ جب پتہ خشک ہونے کے قریب
پہنچے تو نکال کر دوسرے پتہ میں دے دیں۔ اسی طرح بار بار کریں۔ یہاں تک
کہ سفید ہو کر قائم اللہ ہو جاوے۔

روغن گندھک

گندھک کو تیل بنانے کے لئے زمانہ ہر کے لوگ سرگرداں ہیں۔ بلکہ
لکھن ہر کسی تو باطل یا بوس ہیں جو چکے ہیں۔ اس لئے مسئلہ رجہ ذیل معر علیہ
بچہ کی دباؤ پر ہے۔

پانچ سالانہ مرنے گندھک تیل ہوتی ہے

جن صاحب کی جوت پڑتی ہو دو ایک قدم اور اٹھائیں۔ میں ان کی خدمت میں ایک اور سنو گندہک کو تیس بنانے کا پیش کرتا ہوں۔ جو شخص دیکھنے کو تیس ہی نہیں۔ بلکہ اس سے اکسیری کام بھی لیا جاسکتا ہے۔ مگر غنیمت ہے کہ یہ ہے کہ جو صواب غنیمت اور کوشش سے بنائیں گے۔ کامیاب ہوں گے۔ مگر میرا تجرب نہیں۔ کیونکہ مجھے اس قدر فرصت ہی نہیں۔

نہ حکم اسرار پاؤں کو تین مرتبہ بکری کے آدھ سیر تازہ دودھ میں پگھلا کر استعمال کریں۔ مگر دودھ ہر مرتبہ تازہ ہو۔ پھر گندہک کو کھڑی میں ڈال کر دو گھنٹہ دیکھو کہ میں کھڑی کریں۔ اور ایک گھنٹہ دھوپ میں رکھ دیں۔ اس طرح دن میں تین بار کیا کریں۔ کلے یا القیاس پورے اکیس روز اسی وقت کر کے خیش آتش میں گندہک مذکور ڈال کر اس کے منہ میں لوہے کی تائیں دے کر آدھ ذریعہ پتال جنتریل کھینچ کر لیں۔ سرخ رنگ کا تیل نکالے گا۔ جو کہ خد کی بہانی سے تانبہ اور چاندی کے پترہ پر لگانے سے آدھ اس کو آگ پر گرم کرنے سے سونا ہی جائے گا۔

۱۰۰۰ روپے یہ روغن شمشک آتشک خد ہم ہر قسم کے بگاڑ غری کے سے کسب نفع ہے۔ جو کہ بہا کرتا ہے۔ چہرہ کی رنگت کو نکھارتا ہے۔

۱۰۰۰ روپے یہ روغن خد میں آدھ تانبہ میرا دل کر اور پر مل کا کپڑا باندھیں۔ آدھ تانبہ خد میں چھریں جو کہ خد پر لکھیں۔ پر اٹھ دیں۔ تاکہ چھریں کر دودھ نہ آئے۔ کیونکہ تین تین ہیں۔

پارہ

اس کو سیلاب قرار۔ روح اقلیہ وغیرہ ناموں سے موسوم کرتے ہیں یہ اپاہت سوائے سوئے اور پلاٹینیم کے باقی تمام چیزوں سے بھاری ہے۔ اکسیری اعمال میں سب سے زیادہ درک پارہ کا ہے۔ گویا کہ پارہ درہ پر لانے والا ہے اس کو ہمیشہ صاف کر کے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کا کشتہ بدن کی ہر ایک مرض کے لئے اکسیر ہے۔ بشرطیکہ کہ حقہ کشتہ کیا گیا ہو۔ مگر کچا رہنے سے بدن کو خراب کر دیتا ہے۔ اس لئے اس میں نہایت ہی احتیاط درکار ہے ذیل میں ہم پارہ کا ایک کشتہ بیان کرتے ہیں۔ جو کہ سنیاں و گلوں کے اعمال خفیہ میں سے ہے جس سے نقصان کا مطلق اندیشہ نہیں ہے۔ البتہ بندنے میں بہت ہی غنیمت طلب ہے جو صاحب کمر ہمت باندھ کر تیار فرمائیں گے۔ بس انشاء اللہ تعالیٰ ایک خزانہ من کے ہاتھ میں ہوگا

کشتہ پارہ

(جس کی قیمت دس روپے فی رطل ہے)

سیلاب مصفی بہ ترکیب ذیل۔ گندہک مصفی بہ ترکیب ذیل ہر ایک پاؤں بھر کھڑی میں ڈال کر چار پیر تک مسلسل لٹا کر گھیکواریں کھلی کریں اور خشک ہونے کے بعد کسی شیشی میں ڈال کر اس کا منہ بند کر کے خوب اچھی طرح سے گلے مکس کریں۔ پھر شیشی کو ایک بڑے دیگ میں رکھ کر دالوریت سے چڑھ کر دیں۔ اور

پہلے ایک دو جہت تک جھک جائیں۔ پھر تگ بند کر کے سر دھونے پر نکال کر پھر اس قدر تگ تک مہم فی کر۔ پھر بھابھ گھینوار میں کھول کر کے دوسری شیشی میں جل کر بہ ستور مدد و تگ دس۔ پھر نکال کر اس قدر گندھک جو کر دو چوبیس چوبیس گھنٹہ میں کھول کر کے نئی شیشی آتشی میں ڈال کر بیس چوبیس گھنٹہ دیں۔ اس وقت سات آغیں دیں۔ تاکہ آخری آغ پختیس پھر پھر دس سے نیز شیشی برابر تلی ہو۔ گشتہ برنگ سرخ تیار ہوگا۔ جس کی تقریر حال ہے۔

ترکیب استعمال

بہتہ۔ دو جہت گشتہ سے کر برگ پان پر لگا کر کھلایا کریں۔
لوائے

خون صاف ہو کر تھوڑی جڑیں۔ مثلاً آتشک۔ جذام۔ چھین۔ بروس وغیرہ دور ہو جائیں گی۔ قوت بہ و تومید من کا یہ عالم ہے گا۔ کہ اکیس اپنی حدود کو آگے نہ بڑھائے گا۔ لعل و لعل جس قدر کھلایا جائے۔ ہر قسم ہر لعل وہ کہ متواتر سنتیں سے بڑھ جی بڑھن ہو جاتا ہے۔ قوت باہ پھر تمام براتی ہوتی ہے۔ سبب یہ ہے کہ یہ بڑھ جاتا ہے۔ مگر بعض استعمال میں ترقی لعل جامع سے پھر بڑھ کر ضروری ہے (دانشاظم)

پارہ کی صفائی

پارہ صاف ایک تولد سے کر برگ تلس کے پانی میں کھول کریں۔ پھر تک

ذیل ترکیب سے صاف کر کے خالص کیا جاتا ہے۔

پارہ ایک سیر کو پارہ پورانی کی کاغذی میں پس کر صاف کریں۔ پھر سرکہ منظر تک کے ہمراہ کھول کر کے دھو دیں۔ پھر پھر پورانی اینٹ کے ساتھ رگڑیں پھر پھر اسٹریٹ۔ گوماں۔ گھیکوار۔ مولی کے پانی کا جدا جدا چوبیس دیں۔ پس صاف ہو گیا۔ دراصل اس نسخہ کی خوبی کا انحصار پارہ کی صفائی پر ہے۔ پارہ کی صفائی میں جس قدر بھی مسالغہ کیا جائے۔ وہ اکسیر اعظم بنتا ہے۔ ہذا پارہ کو صاف کرنے میں جلدی نہ کریں۔

گندھک کی صفائی

گندھک آٹھ سار کو پگھلا کر پیاز کے پانی میں بھاڑ دیں۔ چالیس بھاڑ دینے سے گندھک کی پوری صفائی ہو جاتی ہے۔ مگر گندھک بھاتے ہی تے کم ہو گیا کرتی ہے۔ ہذا پہلے سے ہی زیادہ سے کر صاف کرنی چاہیے۔

نوٹ

جو صاحب اس نسخہ کو پناہ چاہیں۔ پہلے وہ کسی زہق و زید سے اس عمل کو ذہن نشین کریں۔ تاکہ درمیان میں دلفظ نہ پڑے۔ کیونکہ یہ عمل ذرا مشکل ہے۔

گشتہ پارہ

پارہ صاف ایک تولد سے کر برگ تلس کے پانی میں کھول کریں۔ پھر تک

کشتہ شگرف

مید کے درخت کی رک پادھر سے کر پاؤں گھیکوار کے رس میں گوندیں
اور گوند سا بنا کر درمیان میں ڈلی رکھ کر دو سکروں میں بند و گل حکمت کر کے
چار سیر جعل اوپوں میں لٹ دیں۔ اور سرد ہونے پر نکالیں۔ اگر مالک کے
اوپر و ہواں نہ دے تو طیک ہے۔

ترکیب استعمال

حرک معز ایک چوبیس سے اوچل تک ہر دو مکھی یا بالائی دیں۔

فوائد

قیمت معوی بہ کشتہ ہے مزدور بنائیں

کشتہ شگرف

ترکیب

حسیرہ ایک سو پتہ میں۔ اور است ایک باشت کاٹ کر ایک ملت
سے چوبیس دیں۔ اس میں شگرف معہ نی چھ ماشہ کی سالم ڈلی رکھ کر اوپر
سوت یا پتہ بیٹ دیں۔ بالائی سیٹھوں یا جٹکل اوپوں کی جوبل میں
جی دیں۔ فہر اس فہر اس سے۔ جو دیکھتے ہیں۔ جب گھیکوار کے پتہ کا پانی
نہی کر خشک ہو جائے۔ امیال بہ کر پتہ جٹنے نہ پائے۔ تو اس وقت
شگرف کی ڈلی کا حال گھیکوار کے دو سر سے باشت ہر گھیکوارے میں رکھ

کر بہ ستور جوبل میں پکائیں۔ اس طرح اسی مرتبہ آریخ دیں۔ ہوندن اور ہونگ
کشتہ تیار ہوگا۔ اب اسے پارک کر کے شیشی میں رکھ لیں۔

نوٹ

بناتے وقت اس کا خیال رکھنا چاہیے۔ کہ گھیکوار کا پتہ جٹنے نہ پائے۔
ورنہ ڈلی بھر کر ضائع ہو جاتی ہے۔ یہ کشتہ تقریباً چھ سات دن میں تیار
ہوتا ہے۔ اور چھ ماشہ آٹھ دس مرہضوں کو کافی ہے۔

مقدار و ترکیب استعمال

ہر روز دو چاندل کشتہ مکھی یا بالائی کے اندر رکھ کر کھائیں۔

نوٹ

دوران استعمال میں گھی و دودھ اور مکھی بکثرت کھائیں۔

فوائد

یہ کشتہ تمام ریاحی اور بطنی امراض کو مفید ہے۔ اور درم جگر کو تحلیل
کرتا ہے۔

مقتضی خاص

نامردی اور ضعف بہ کسے کے خاص مفید شے ہے۔ (طبی فارما

کو پیاجلہ اول)

کشتہ شگرف قائم النار

یہ نسخہ حکیم نسیم صاحب دہلوی لبر در قہدب کا خاص نسخہ ہے۔

کشتہ جات ہسپتال

یہ ایک صدی پیر ہے۔ جس کی جود رنگت کے کل قسمیں ہیں۔ مگر سب سے عمدہ وہ ہے۔ جس کی رنگت سونے کے ہم رنگ ہو۔ چونکہ اس اُپدات کے اندر جس پارہ شمس ہے۔ اس سے اس کو کشتہ بنانا بھی ایک فیوضی کیر ہے۔ جب اس کو آگ دی جاتی ہے۔ تو یہ دوجاتی ہے۔

نام۔ زیتہ رقیہ۔ علم مقیم۔ قرطیس وغیرہ ناموں سے موسوم کرتے

کشتہ ہر تال کے خواص

نہ مرد و ستروہ جس میں مفید ہے۔ قصداً اور۔ کھانسی۔ نزلہ۔ زکام۔
بستر۔ سستہ۔ دریاں۔ بواسیر۔ قاری۔ بواسیر کہنے میں کو مفید ہے
نہا۔ زین الخف۔ جزم۔ جھنڈ۔ داد چنبیل کو جس مفید مانا گیا
ہے۔ دید محضات میں ہے۔ اس کے استعمال کے ساتھ طاقت
بہتر ہے۔ بہتر ہو جاتی ہے۔

کشتہ ہر تلال و قیہ غید با وزن

جہاں تیرا تہن پہن ہے کھینچو میں کر کے ٹکیر جاؤں۔ اے

سایہ میں خشک کریں۔ اور پھر برگ آئلہ سیر پھر کے نغذہ میں رکھ کر کپڑوں
 کریں۔ اور گرہا کھود کر سات سیر وزن ختم اوپلوں کی آگ دیں۔ اور سرد
 ہونے پر نکالیں کشتہ ہر تال سنگ سفید نکالے گا۔ اور پھر نصف یہ کہ وزن
 کے اندر پورا اترے گا۔
 خوراک نصف رقی۔

فوائد

میریں۔ ہمارے کم۔ صنعت ہضم وغیرہ وغیرہ کو غید ہے۔

گشتہ ہر تال طبعی

ہر تھل طبق ایک تور کو پاؤں ہر مرن گسیکو در میں کھل کر کے قرص بتا دیں
اور ہیر کونہ میں بند دھن محنت کر کے ہوا سے پا کر پانچ میرا دیوں میں ہلک
ایں۔ اور سرد ہونے پر نکالیں۔ کشتہ ہوگا۔ بیس کر شیشی میں منجھال رکھیں۔
ترکیب استعمال

۲۔ بعض گھٹیا کو ایک رتی پانی میں کھد کر گرم جگہ جٹایں۔ اور گرم ہی غریب تک پہنچا دیں۔ انشاء اللہ تعالیٰ ناکہ ہوگا۔

کشتہ ہر تلال و قی

(جو کہ سفید اور پادزن ہوتا تھا)

قلمرو سے غمراہ کا ذکر ہے کہ دو سیلحہ سنیا سی جو کہ دراصل کاپی کے

رہنے دئے تھے۔ مہر سبز سے تون کے پاس میں نے کشتہ ہتر مال تیار
 رکھی جو کہ نہایت ہی خوبصورت برنگ سببہ در درق درق چمک دار یعنی
 کرشن در سب سے بڑی خوریکہ با وزن تمام جس کے لئے دنیا جھٹکتی ہوئی
 ہے۔ جو تمدن کو مجھ سے چوکامین تھا۔ اس سے میرے دریافت کرنے پر
 ہنس نے سر کے بنائے کی ترکیب یہ بتائی
 جتنی مدد کی ایک حور کی ہلی دھیکو رکے موٹے سے پتہ میں رکھ کر
 برنگ نیل کے یہ جھرن و مں رکھ کر ہلی سے کپڑوں کریں۔ در خشک ہونے پر
 جوتے پر کر دیں میر دپوں کی ہنگ دیں۔ سببہ براق کشتہ ہو گا۔ ہر قسم کے
 بخاروں کے لئے میر ہے۔
 خورک ایک مل روزانہ دیتے رہیں۔

سم الفار کا قاتم النار کشتہ

جو فائز درجہ متون مسک میں ہے

جو دئے ترکیب سم الفار سببہ۔ شہرہ رند رنگ گھیکو ار حسب
 دست فیرو رنگ۔ درق حسب ضرورت۔ درک فرید کر ہر دفعہ تان فیرو
 صابون سے دھو کر تان ایک نعلی مولیٰ حسب ضرورت۔

نوٹ

سم الفار کا قاتم النار کشتہ میں سے دو سبز چہرے
 صابون سے دھو کر تان ایک نعلی مولیٰ حسب ضرورت۔

ان میں بھی کسی بیش ہو جاتی ہے۔

ترکیب تیاری

سم الفار سببہ حسب ضرورت لے کر اسے ایک روز کامل کسی عمدہ کھول میں
 شہرہ رند رنگ گھیکو ار لال کر لھل کر دیں۔ بعد ازاں شہرہ اور ک مردق میں
 یک روز کامل بحق کر کے دو پیالوں میں بند کر کے حسب دستور جو ہر شالیہ
 پیالوں کے نیچے دو دو انگلی بھر مولیٰ بیری کی نکلتی چھ لیں۔ اور اوپر والے
 پیالے پر چار تہہ کیا ہوا کپڑا ٹھنڈے پانی میں بھگو کر رکھتے رہیں۔ جب ذرا
 گرم ہو جائے۔ تو دو سال کپڑا بدیں۔ تاکہ گرمی کی وجہ سے جو ہر جل نہ جاوے
 چور سے تین گھنٹہ کی مسلسل ادیکسٹ لگ دینے کے بعد پیالوں کو جو ہر
 سے نیچے اٹک رکھیں۔ سرد ہونے پر نہایت احتیاط سے کھویں۔ کہ مٹی وغیرہ
 روا میں نہ مل جاوے۔ اب جو ہر اور تہہ نشین دونوں کو لے کر وزن کریں
 جس قدر وزن کم ہو گیا ہو۔ اتنا ہی سم الفار اور ملا کر بدستور کھول کر کے دو
 پیالوں میں رکھ کر جو ہر شالیہ۔ پھر جو ہر تہہ نشین دھون کو لے کر وزن کریں
 اور کسی کو اور سم الفار ملا کر برابر کریں۔ اسی طرح سات آٹھ بار بھی سم
 الفار لانا بند ہو جاتا ہے۔ یعنی پھر اس کے جو ہر اور کپڑا لے پیلہ میں نہیں
 لگتے۔ بلکہ پھر پیالے ہی میں رہنے لگتے ہیں۔ جب تمام قاتم سم الفار پھیلے پیلے
 میں رہے اور اوپر والے پیالے میں اس کے جو ہر نہ لگیں تو یہ عمل بند کر دینا چاہیے
 پیش سالن آغ میں سم الفار ملنا بند ہو جاتا ہے۔ اور قدر سے چھوٹے لگتے ہیں
 آٹھ آغی تک سارا تہہ نشین اور قاتم الفار ہو جاتا ہے۔ چھ اس کا رنگ تھوڑے

سیاہی یا سیاہ ہوتا ہے۔ پھر کچھ رنگ تبدیل ہونے لگتا ہے۔ اور آخر میں
بالکل سفید ہوتا ہے۔ یہ کشتہ پھولا ہوا ہوتا ہے۔ اور اکیسری چیز ہے۔
افعال و منافع

غایت درجہ کا تھوڑا سا ہے۔ مزاج کی مناسبت دیکھ کر استعمال کر لیا
جائے۔ تو چند ہی روز میں قوت باہ کا دریا طائش مارنے لگتا ہے۔ قوت مردی
کے سولے ہونے جذبات کو پیدا کر کے یا دس مریضوں کو از سر نو شباب کی
حالتوں اور جوانی کی ترنگی سے آشنا کر دیتا ہے۔

معدہ کو حیرت انگیز قوت بخشتا ہے۔ دودھ اور گھی مکھی بالائی خوب
بغیر کرتا ہے۔ اور چہرے کی رنگت کو خشکوت کی طرح بنا دیتا ہے۔ دھکے سے
عجیب اثر ہے۔ جلی اندہادی مزاج کے لوگوں اور خصوصاً بومضوں میں جوانی
کی سی کیفیت پیدا کرتا ہے۔ کس بھی نسخہ میں سم افکار ملتا ہو۔ اس میں یہ لکیری
کشتہ شامل کیجئے اور پھر یکھو کہ یہ دوا کس قدر زود اثر اور بے نقصان دیتی
ہے۔ کس قدر یہ دوا دل بے زنی بخار وغیرہ کے بعد اگر جسم حد درجہ کمزور ہو گیا ہو
اور تختہ کر بوند میں جسم میں نعرہ آتی ہو۔ تمام کوشش سرک گیا ہو صرف ہڈیوں
کا بچاؤ ہی رہ گیا ہو۔ میر جات میں یہ اکیسری کشتہ ایک رتی سے کر ایک تو ہر
یہ کار خوب باریک میں کر ایک ایک رتی کی پڑیہ بنائیں۔ اور ایک پوڑیہ دو
تھیں میں رکھ کر کسی استعمال کریں۔ حسب برداشت دودھ مکھی چائیں۔ مگر
دوا صحت میں نہ کر سکتا ہو۔ جس میں نہ کسی ہے۔ تو صرف ایک
کشتہ نہ آپ یہ دوا نہ دھتورہ میں لے کر یا صرف سات رتی دوا

کے استعمال سے جس میں یہ کشتہ صرف نصف چاند کے قریب قریب ہے۔
مریض کی کایا پلٹ جائے گی۔ دو ہفتوں کے استعمال سے اس کے جسم میں
میروں تازہ اور صحت بخش خون پیدا ہو جائے گا۔ اور اتنی ہی دھکے کافی ہے
اس سے زیادہ کھانا ہو۔ تو کسی لائق طبیب کی رائے سے کر پھر استعمال کرنا
چاہیے۔ اور درمیان میں ایک ہفتہ مزور چھوڑ دینا چاہیے۔ چاہے اور عجیب
کچھ مدت استعمال کرنے کی رائے دے بھی دے۔

مقدار ترکیب استعمال

اس کی مقدار خوراک ایک چاند سے لے کر چار چاند تک ہے۔ مکھی
بالائی اور بدلتہ سے دیا جاتا ہے۔ دوران استعمال میں دودھ مکھی مکھی مکھی
حسب برداشت مزور استعمال کرتے ہیں۔ (لکیری کشتہ جات کرشن)

جملہ امراض بارودہ و بلغمیہ کی اکیسری دوا

جو ہر سم افکار

ترکیب۔ حسب ضرورت سم افکار پیچھے سکھایا ہیں اور جسے باریک پیس
ہیں۔ زان بعد پورے آٹھ دن تک آب گودا گھیکو اور میں کھول کریں۔ بعد
زان تمام مسودہ سم افکار کو دیا میں رکھ کر مکھی حکمت کریں۔ اور بدستور
ہلکی ہلکی آغ جلا کر جو ہر نکھیں ہیں۔ اور باریک پیس کر سنبھال رکھیں۔

ترکیب استعمال

جوہر ہذا ایک سے دو چلوں تک گائے کے گھس یا بالائی میں رکھ کر کھائیں اور تین دن استعمال کریں۔ زیادہ سے زیادہ سات دن کھلا سکتے ہیں۔ اس سے زیادہ کھانے کی ضرورت نہیں رہتی۔

فوائد

جوہر امراض بے رحمہ و بطنیہ اور بالخصوص قوت باہ اور دبح المغاسل کے لئے مفقہ و پر نہیں یسیر معنوں میں اکسیر ہے۔

جوہر سم الفار مرکب

جو آشک کی اکسیر لا اثر دہا ہے

جزارد ترکیب سم غار سفید یک تور۔ نید قوتہ ایک تور۔ پہلے ہر دو و علیحدہ علیحدہ ہیں اس پھر دو دن کو لاکر لعاب گھیسوار کے ہمراہ کھل کر خورن کریں۔ پس تک کہ کھل کر تے کرتے آدھ میر پختہ گودا جذب ہو جائے ایک گیس میں آدھ دو پیالوں میں رکھ کر باستور معروف جوہر اڑالیں۔ اس کے پس فیش زہرہ میں ڈال کر مضبوط ڈال لگا رکھیں۔

ترکیب استعمال

نیز ہذا جوہر ایک چال گھس یا بالائی وغیرہ میں ضرورت کر کے نکھوایں۔ اور غرض کہ ہر گھس نے ساتھ کھدیا کریں۔
فائدہ آشک کے ہے جوہر نہایت عیہ لا اثر دہا اکسیر تریاتی ہے

بفصد قائلے سات روز کے استعمال سے آشک کا مکمل طور پر تسق قمع ہو جاتا ہے

نوٹ۔ جوہر ہذا کھلا شے سے پہلے یعنی نا تنقیر کریں۔

ذوی الارواح مرکبہ کا جوہر

اہل صنائع بعض مواقع پر ذوی الارواح ادویہ کو خاص اوزن سے ملا کر کسی خاص بوئی کے پانی میں کھل کر کے یا تو اس کو کشتہ کریتے ہیں یا ان کا جوہر پیتے ہیں۔ جس سے بے انتہا فوائد حاصل کئے جاتے ہیں۔ چنانچہ ذیل میں ہم ایک ایسا نسخہ پیش کرتے ہیں جس میں گھیسوار بوئی کے ذریعہ تمام ذوی الارواح کو مٹا کر اس کا جوہر لیا گیا ہے۔

سم الفار۔ فشرقت۔ منسل گندک۔ خورہ قلعی پارہ ہر ایک دو تولہ چارہ ہر ایک ایک تولہ گھیسوار میں کھل کر کے اس حالت میں با خشک ہوئے ہی تیشی تیشی میں جو کہ کلی مرتبہ کپڑوں کردہ ہو۔ پھر اس تیشی کو بوسے کی کڑا ہی میں رکھ کر بالوریت میں دبا دیں۔ سرف گمان دو دھانگی بالوریت سے باہر رہے۔ نیچے بلا دقت آگ تیز جلائے رہیں۔ اور خیشی کے منیر ردی رکھ دیں۔ جب تک اس میں دھواں زرد و سیہ اور سرخ تخت رہے۔ منیر ردی ہوا رکھتے رہیں۔ سو رہ لیتے رہیں۔ جب دھواں جلا آئے گی تو تیشی کا منہ بند کر کے آگ بند کر دیں۔ یہ یاد رہے کہ یہ عمل کم از کم چار دن رات میں ختم ہوا کرنا ہے۔ سر دھانے کے بعد تیشی کو توڑ کر اس کی گرائی سے آدھ کڑا گھیسوار

کے پانی میں بھر کر کے گویاں بقدر دامنہ رنگ کے بنائیں۔ اور پھر ہر ایک گویاں کے چار چار حصے کریں۔ ہر ایک سے تیار ہے۔

ترکیب استعمال

ایک حصہ لینے کوں کا چوتھا حصہ پیشہ حلایا بالائی کے اندر پیٹ کر کھلیا کریں۔

قوائد

یہ دوا ہی غضب کا موز ہے۔ ہلکے جذبہ ضعف باہ۔ مرعت انزال۔ گھٹیا اور تمام سردیوں کو مفید ہے۔ زیادہ سے زیادہ اٹھائیس یوم میں تہہ تک ہوا تمام مراض سے بنفسط پوری صحت ہو کر قوت باہ و اسساگ بڑھ جاتا ہے۔ معدہ صحت خوب بہم ہوتا ہے۔ پرہیز صرف گوشت چیز ادنیٰ سے پرہیز کریں۔

دوغن ذوی الارواح مرکب

(جو کہ قوت باہ کی تہائی دوا ہے)

شعیرہ تندر باہ۔ مرعت۔ ہلکے جذبہ ضعف باہ۔ مرعت انزال۔ گھٹیا اور تمام سردیوں کو مفید ہے۔ زیادہ سے زیادہ اٹھائیس یوم میں تہہ تک ہوا تمام مراض سے بنفسط پوری صحت ہو کر قوت باہ و اسساگ بڑھ جاتا ہے۔ معدہ صحت خوب بہم ہوتا ہے۔ پرہیز صرف گوشت چیز ادنیٰ سے پرہیز کریں۔

سب دوا کے ساتھ ساتھ کھجور میں کھنکھ کے گویاں غودی بنائیں۔

ان کو آتش شیشی میں ڈال کر بعد ایک ماہ خوب کھلاں سالم ڈال کر پتیل جنتز کریں۔ مگر ادھر والی بوتل کے اوپر ایک مٹی کا لونا لوندھا ماریں۔ جس کے کھنکھ درمیان سوراخ ہوں۔ اس سوراخ کے اندر ریت بھر دیں۔ اور اس بوتل کے اوپر بجری کی میٹلیوں کا ٹھیرا کر آگ دیں۔ نیچے والی شیشی کے اندر تیل بھر آگے گا۔

ترکیب استعمال

اس میں سے نصف ایک سوئی کا میرا تر کر کے کھنکھ میں کھائیں۔

قوائد

قوت باہ کی آخری دوا ہے۔ اسی واسطے فردا اثر ظاہر ہو جاتا ہے۔ مگر اس کو سوائے تجربہ کار شخص کے ہر ایک شخص نہیں بنا سکتا۔

کشتہ پارہ و ہڑتال مرکب

پارہ ایک تولہ۔ ہڑتال درتھہ دو تولہ دو تولہ کو باہم مار کر گودا گھیکواری میں اس قدر مکھن کریں کہ ایک جان ہو کر گھیر بننے کے قابل ہو جائیں۔ اور پھر گھیر بنا کر سایہ میں خشک کر کے دو پر چار تہہ کھد کر کے دھار سے باندھیں۔ اب ایک گودا بالٹھ بھر مربع بنائیں۔ اور آٹھ ریت سے پڑ کر کے درمیان میں گھیر مذکور رکھ باقی ریت اوپر رکھ دیں۔ اس کے اوپر ننگیوں کی متواتر تھوڑی تھوڑی آگ جلا لیں پھر سرد ہونے پر نکالیں۔ باؤنڈ کشتہ تیار ہوگا۔ یہ کشتہ بکثرت سے مراض کو مفید ہوگا۔ غوراک آدھی رتی سے ایک رتی تک دیں۔

یہ کشتہ بہت سی مراضی کو مفید ہے۔

ترکیب استعمال

خوراک ایک من سے چار من تک ہر روز ہر وقت جات مناسبہ کے دیں۔
فوائد

پتہ برقم کھنڈی درد شکم۔ ریگ گردہ و مثانہ وغیرہ کو مفید ہے۔

کشتہ جات صدف

صدف مرداریہ دو تدر کو کوٹ کر تکرارے ٹکڑے کر کے ایک گونہ میں
ڈالیں۔ اور پتہ میں تدر آب گھیکو اور ڈال دیں۔ اور اس کے منہ کو ٹھنک
کر کے اس سیراد پلوں میں آگ دیں۔ کشتہ ہوگا۔

ترکیب استعمال

ایک من سے دو من تک کھنڈی کھایا کریں۔

فوائد

مقوی ہے۔ بخار و مانع و مدد دہن۔ مغز و بیاریوں کو مفید ہے۔

کشتہ صدف مرکب پقلی

(انوار عربی کی علی مذاہن)

صدف صافیہ و مدد دہن کے لئے کر ایک پقلی کے چاندل کے
مکانات کے ساتھ۔

دیں۔ اب ایک من کی پانچاسی میں گونا گھیکو اور آدھ سیر ڈال کر پتہ سبب
کو آہستہ سے رکھ دیں اور پتہ باقی رس کھی کو ار کو ادا مال کر نہایت احتیاط
سے میں سیراد پلوں کی آگ دیں۔ و دونوں چیزیں کشتہ ہوں گی۔

کشتہ صدف دریائی

ترکیب تیاری

صدف دریائی لینے معمولی چھوٹے سبب پشت کی سیاہی اتار کر اندر منی
چمکیے صدف کو ایک چٹانک لے کر کسی منی کے کوزے میں ڈال کر گھیکو اور کے
رس سے بھر دیں۔ اور منیٹ کر کے خشک کریں۔ بعد ازاں گھیکو کی آگ
میں پھونک دیں۔ کشتہ تیار ہوگا۔

ترکیب استعمال

ایک من سے دو من تک ہر روز کھنڈی یا بلانی وغیرہ کے آنکھوں میں
سولی کے ذریعہ سرمہ کی طرح ڈالیں۔

فوائد

آنکھوں کے لئے بہت عمدہ دوا ہے۔ اور بہت سی آنکھوں کے
مراضی کو دور کرتا ہے۔ برصی ہوئی محل اس کے استعمال سے دور ہو جاتی
ہے۔ جریان کو بھی مفید ہے۔

(المرات طب قدیم و جدید)

کشتہ صدف طولیاتی

ہواش فی توتیہ دو تور۔ صدف خوردہ تودہ۔ گودا گھیکو اور پاد بھر مر
دو ادبیت کو کھن کر کے گودا گھیکو اور کو بند کر کے جذب کر دیں۔ اور
چرندہ بنا کر بیس میرا پیوں کی آگ دیں۔ میرا پیوں پر بحال کر بخور رکھیں
ترکیب استعمال و فوائد
خوارک روزانہ کھیں۔ کھانڈ میں رکھ کر دیں۔ سفراوی بخار کے لئے بے حد
منفید ہے۔

کشتہ سیپ مروارید

جو سفراوی فارماں کے خوار کھن کے لئے نہایت مفید ہے
اجزاء ترکیب

بیس تور صدف مروارید بنی سے کر حکمرانے کر دیں۔ اور اس کو
نار یا سکہ میں تین گھنٹہ تک جوت دیں۔ بعد ازاں دھو کر اس سے دو چاند
آب گھیکو۔ اور کوزہ فل میں بند کر کے گھٹ کی آگ دیں۔ پھر آب
شاہچہ و بند میں آب غار شیریں۔ آب کید۔ آب میرا کیب ہی تین روز نکال
کے۔ تین چوتھائی آگ میں پھٹائیں۔ اس کشتہ صدف مرواریدی تیل ہو گا
ترکیب استعمال

یک یا دو گھنٹہ تک۔ اس میں چار رتی مت لکھو۔ درستی مباشر

وہ عدد الائی سفید کے دانے۔ اور تین ماٹہ کوزہ معری ملا کر عرق نیلوزادہ
عرق کا زبان میں معری ڈال کر دن میں دو تین مرتبہ دیں۔ بقصد نعالیہ و
تین خوراکیوں میں ہر قسم کی تکلیف رفع ہو جاتی ہے۔ سفراوی بخاروں کے عرق
کے انجیہ کے لئے نہایت اعلیٰ چیز ہے۔ (افزین یہ روید)

کشتہ جات مرجان

مرجان ایک مشہور دوا ہے۔ جس کو مرزا بھی کہتے ہیں۔ یہ ایک نہایت
ہی سستی مگر بیش بہا چیز ہے۔ میں نے اپنی یریکش کے شروع میں سب سے
زیادہ فوائد اس کے کشتہ میں دیکھے تھے۔ کشتہ بنانے کی ترکیب خانزبہ
شاخ مرجان دو کورہ کسی بڑے کوزے میں ڈال کر اوپر پاؤ بھر لعاب گھیکو
داخل کریں۔ اور اس کے منہ کو بند کر کے پندرہ بیس میرا پیوں میں آگ
دیں سفید یا خاکستری رنگ کا کشتہ ہو گا۔ پس کر رکھیں۔

ترکیب استعمال

خود اک دو رتی سے چار رتی ہمراہ کھیں یا باق

فوائد

بے شمار امراض کو مفید ہے۔ اس جلد سے مناسب خود سمجھ لیں۔ دن و
رہا مع معدہ کو تقریت دیت ہے۔ جریان اقسام کو مفید ہے۔ بخار و کھانسی کے
لئے مفید ہے۔

غرضیکہ مناسب بہ رتہ ہے آپ اس کو ہر مرض میں برت سکتے ہیں۔

کشتہ مرجان چاندی والا سہی

پہلے مر قور بالا ترکیب سے کشتہ بنادیں۔ اور پھر اس میں سے ایک تولہ کشتہ سے کر کھول میں ڈالیں۔ اور اس میں ایک ایک ورق ڈال لے اور کھول کھولے جائیں۔ نیز سباب گھیکو اور شمس کرتے جاویں۔ یہاں تک کہ چھ ماشہ ورق مل جائیں۔ اور اچھی طرح سے یک جا بن جائیں۔ اب ایک ماشہ سم الفار سفید ملا کر خوب پیس لیں اور بیکر کوڑہ گل میں گل ملکت کر کے خشک کریں۔ اور پانچ سیر اوپلوں میں پچھڑا سے چاکر آگ دیں۔ اور سرد ہونے پر نکالیں۔ اور بار ایک پیس کر استعمال رکھیں۔

ترکیب استعمال

خوراک ایک رتی کھیں یا بالائی میں۔

فائدہ

دل و دماغ و جگر کو قوت دیتا ہے۔ مقوی باہر و مسک طبعی ہے۔

کشتہ مرجان نقرئی

اجزاء ترکیب

مرجان ایک تولہ۔ دھاتی نقرہ سالم دھڑی۔ چھ مرجان کھول میں ڈال کر گلے کوڑہ کے چار تولہ گودے کے ساتھ بائیک کو گلے۔ پھر دھاتی ڈال دھ کر کھول کرتے جائیں۔ پچھڑا تمام دھاتی نقرہ کھول ہو جائیں۔ بیکہ بنا کر گلیہ میں بند کر کے چھ یا سات سیر اوپلوں کی آغ دیں۔ سرد ہونے پر نکال کر کھس میں رکھیں۔

فائدہ

نفث الدم (خون قوکن) جریان۔ اقسام۔ سرعت انزال میں از حد مفید الاثر دوا ہے۔ تقویت دماغ کے لئے لاجواب اکسیر ہے۔

کشتہ فشر بیض مرغ

مرغیوں کے انڈوں کے چھلکے جس قدر مل سکیں سے کر اس کی اندر دھاتی پھل دور کر دیں۔ اور اس کے برابر شکر گڑ روی ملا کر کھول کریں۔ اور لعاب گلے کوڑہ روزانہ دو گھنٹہ کھول کیا کریں۔ پھر بیکہ بنا کر خشک ہونے پر کوڑہ گلے میں بند کر کے دو سیر اوپلوں میں آگ دے دیں۔ کشتہ تو ایک ہی آگ میں ہو جاتا ہے۔ مگر جس قدر آگ میں دی جاویں مقوی زیادہ ہوتا ہے۔ ہر دفعہ شکر گڑ ملاں چاہیئے۔

ترکیب استعمال

نصف رتی روزانہ کھیں میں ایک ہفتہ تک کھلیں۔

فائدہ

سرعت انزال اور اقسام کو دور کرتا ہے اور بنایت مقوی بنا ہے۔

کشتہ بارہ سنگا

اس کو گودے سے گودے کر کے ایک برتن میں سے گودا گھیکو اور ڈال کر اس برتن کو بند کر دھ کر کھول کریں۔ اور جس پیس سیر اوپلوں میں آگ دیں۔ کشتہ برنگ سفید برآمد ہوگا۔ نکل کر خشک میں رکھیں۔

ترکیب استعمال

عک یک سڑ سے چار سڑ تک کھانے میں جا کر پورے مرق سوخت پینا
فائدہ

دو گنہ دانت جنب کی مسدود ہے۔

ہڑتال گلو دھنتی

برگ ٹھیکہ میں شکر دے کر آد توڑ کی تین میں لکھیں سواری
پنچہ سیر پھول میں لکھیں۔ سینہ بلاق چولہائی برتنہ بھولگی۔
خوراک سڑ سے دو سڑ تک فاروس کے لئے کھیر ہے۔

کشتہ زمرہ

دو کثرت بل نیا بیس اور صفت قلب و گون کے لئے خاندن شریفی
کامیت نہ سوت۔

اجزاء ترکیب

خاندن خرمی کا۔ نسو فزیر کے صحت میں داخل اور پنے فائدہ کے لئے
جے غیر ہے۔

اجزاء ترکیب

عک یک سڑ کو چار سڑ تک قلب میں خوب کھول کریں۔ پھر سکون ملیے
کر اس وقت تک مزید کھولتے چریں۔ پھر اندر لگا کر بال صفت میں

مزید کھولتے چے کر دیں۔ پھر صبراً سکھ ہو دیں۔ اور بقیہ صحت
میں صحت کر کے بند سیر فزیر و پھول کی آغ میں۔ صحت کشتہ تیار ہے۔

ترکیب استعمال

دو چاندل کی مقدار میں کھیا یا کسی بدقت کے مہرہ استعمال کریں
فائدہ

منفع قلب و گنہ دانت بل و ذیابیطس کے واسطہ کشتہ لازم
ہو جواب دہینہ ہے۔

کشتہ یا قوت

ترکیب تیاری

یا قوت کے عک حمران کو آگ میں گرم کر کے کھین دھو لے کر دھریے
مرق کھانہ یا کھانہ اور کھاب میں یک ٹی پھر کھول میں۔ ایک کر کے قمر
کو رکارس لال کر دو دن تک کھول کریں۔ اور کھیا بنا کر مٹ کے کونے میں
بند کر کے سنپٹ کریں۔ اور آٹھ سیر فزیر و پھول کی آگ دیں۔ بعد ازاں
اگر کے پھول کے پانی میں کھول کر کے دو آغ دیں۔ صحت کشتہ ہے۔

ترکیب استعمال

دو چاندل سے نصف رقی تک کھیں اور بالائی میں استعمال کریں۔
فائدہ

تمام اعصاب کے ریسے کے لئے نہایت مٹری ہے۔

کشتہ سنگ جراثیم

ترکیب تیاری

ایک چھٹانک سنگ جراثیم کو ٹھیک کر کے رس میں کھل کر کے ٹیکہ بنائیں۔ اور خشک کر کے منی کے کوزہ میں رکھ کر سنپٹ کر کے گچٹ کی ہلک دیویں۔ اس کے بعد تین دو منڈی ہلک کے رس میں کھل کر کے بدستور بلج ہلک دیویں۔ کشتہ تیار ہو گا۔
ترکیب استعمال۔ ایک سق کشتہ کھن یا وہی کے مٹھا کے ساتھ کھوٹیں فوائد۔ غلہ بوسیراد غلہ بنم کو مفید ہے۔ گرمی کے فسادوں کے لئے کھیر ہے۔ (جراثیم حب جیدہ قدیم)

کشتہ زاج

اجزاء و ترکیب۔ زاج (چکڑی) ایک چھٹانک نو خادہ چھ ماٹھ چکڑی اور دھند کو رس قد آب ٹھیک کر کے کھل کر کے ٹیکہ بنا کر تابہ آہنی پر رکھ کر خوب بریل کریں۔ پھر نیچے اتار کر ایک پر آب ٹھیک کر دیں دو بار کھل کریں کہ دھند ٹھیک ہوئے پر سرور کی ماتہ باریک ہو جاوے۔

ترکیب استعمال۔ جھد دھند ایک ماٹھ ہر قدر سبک کے ہر وہ استعمال کریں فوائد۔ خراج قد سبب کے ساتھ دینے سے پیش سردی و اسہل غلہ زاجی ہے تب گرم یا دیگر ہر قدر سے بخاروں کی کھیر ہے مگر پوست کے

بخاروں کو بھی خوب ہے۔ سول سے آنکھ میں لگانے سے بخارش و کھیر دھند کو مفید ہے۔

کشتہ سنگ

صغریٰ بخار کی مہر و نہ اند متی ندا

اجزاء و ترکیب۔ عمدہ اور اعلیٰ سنگ حسب ضرورت لیں۔ اند لکھنی یا سرکہ میں پورے تین گھنٹہ متواتر جوش دیں۔ اور نکال لیں۔ سنگ بنائے ہوئے برآمد ہو گا پھر اس کو اذن دستہ میں ڈال کر اور دستہ سے کوٹ کر چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کریں۔ زان بعد جتنا سنگ ہو۔ اتنا ہی آب ٹھیک کر اس میں خال کر دیں۔ ہلکے ٹکڑے میں خال کر خال حکمت کر کے گچٹ کی ہلک دیں۔ سنگ کشتہ شدہ برآمد ہو گا اب اس کو کھل میں ڈال کر باریک پس لیں۔ پھر اس میں کھل کا جوشاندہ ڈال کر تیس روٹنگ کھل کریں۔ اور ٹیکہ بنا کر بدستور کوزہ ہل میں گچٹ کی ہلک دیں پھر پس کشتہ سنگ نہایت اعلیٰ عمدہ تیار ہے۔ پس کر شیشی کے اندر محفوظ رکھیں۔ تیار ہے۔

ترکیب استعمال۔ کشتہ زاج ایک سق سے دوری تک کوزہ مصری میں ماٹھ الاٹھی خورد و دودھ پس کر اور طا کر شربت مصری کے ہمراہ دن میں تیس بار مرتبہ استعمال کریں۔

فوائد۔ کشتہ ہذا صغریٰ بخار کی نہایت اعلیٰ اور قابل پھر و سردی ہے اور عمر اس کی ایک ہی روز میں تین چار خود اکوں سے بخار کا قلع قمع ہو جاتا

ہے۔ شوق سے تجربہ کریں۔ اور فائدہ اٹھائیں۔

کشتہ کچد بلا آگ

جب ضرورت پھلوں کو کسی عینی کے برتن میں آب گھیکوار کے اندر لگا
تار دو ہفتہ تک تر رکھیں۔ آب گھیکوار اتنا ہونا چاہیے۔ کہ اس میں کچلے
ڈوبے رہیں۔ بعد ازاں آب گھیکوار جب ان کے اندر جذب ہو جائے۔ اور
وہ نرم ہو جائیں۔ تو ان کے پیر کا چھلکا علیحدہ کر کے پتہ نکال ڈالیں۔ پھر ان کو
اسی طریقہ سے آب اورک میں دو ہفتہ تک بھگوئے رکھیں۔ آب اورک جذب
ہو جانے پر جب کہ وہ گیلے ہی ہوں۔ ہاون دستہ میں خوب زرد سے اچھی طرح
پیس کر رکھ لیں۔ بس یہی کشتہ خدہ کچلے ہیں۔ (آب حیات)

رخصتی تحفہ

میں حضرات کو سالہ بذا میں سے کوئی چیز پوری طرح مجھ میں نہ ملے
یعنی بانی دعا طلب فرماتا چاہتے ہیں۔ وہ مندرجہ ذیل پتہ پر قلم و
کتابت فرمائیں۔

حکیم محمد عبداللہ۔ مقام جانیاں ضلع ملتان (مغربی پاکستان)